اِنّ من البیان سحرًا واِنّ من العلم جہلًا واِنّ من الشعر حکمًا واِنّ من القول عیالًا

# تذکرۃ الشعرا


مؤلفہ

عالی جناب مولانا محمد عبدالغنی خاں صاحب غنی مؤ فرخ آبادی مدظلّہم

مؤلف ارمغان آصفی و حوار العرب



باہتمام محمد مقتدیٰ خاں شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چاپ دید

# اِنتساب

جب کتاب ہذا کے چھپنے کی رائے قرار پاگئی تو فاضل ومحترم مؤلف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس کی جانب منتقل ہوا جو ماشاءاللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم ونکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی واشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ اُنیسویں صدی کے فارسی واُردو کے بہت بلندپایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفٰے خاں صاحب شیفتہ وحسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حُسنِ اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مولف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے ازراہ عنایت منظور فرمالیا۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری وعلالت صاحب فراش ہیں اور دنیا ومافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارٌالیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَكُ كُلُّهٗ لَا یُتْرَكُ جُلُّهٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہوگیا ہے) اسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ؎

درپسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء

محمد مقتدی خاں شروانی

# ارمغان آصفی

مؤلف صاحب تذکرۂ ہذا کی مشہور تالیف موسوم بہ "ارمغانِ آصفی" میں فارسی محاورات یعنی لفظوں کا طریق استعمال مصادر کے ساتھ نہایت واضح طور پر بتایا گیا ہے۔ ہر محاورہ کا ثبوت ان اساتذۂ مسلم کے کلام سے دیا گیا ہے جن کا اس کتاب (یعنی تذکرۃ الشعرا) میں تذکرہ ہے۔ تقریباً ساٹھ ہزار اشعار (غیر مکرر) شواہد کے سلسلہ میں لکھے گئے ہیں۔ مشکل محاورات کے معنی فٹ نوٹ میں درج ہیں۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام انار اللہ برہانہ کے خزانہ فیض سے پانچ ہزار روپئے اس کتاب کے صلہ میں مرحمت ہوئے تھے۔ جملہ آٹھ حصص کی تعداد صفحات ۱۳۱۶ اور قیمت صرف چار روپئے للعہ ہے محصول علاوہ۔

# علمای سلف

ہماری قومی زبان اردو کے مشہور مصنف جناب مولنا مولوی محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی کی نہایت مقبول تصنیف (جو عربی کی مستند ترین تاریخی کتابوں کے تقریباً چھ ہزار صفحات کے عمیق مطالعہ کا نتیجہ ہے) بغرض فروخت موجود ہے۔ اس کتاب سے ایک نظر میں معلوم ہو سکتا ہے کہ اپنے عروج کے زمانہ میں مسلمانوں کے اندر علم کا کسقدر ذوق تھا۔ اور مسلمان علما کی پبلک اور پرائیویٹ زندگی کی کیا کیفیت تھی۔ مختصر یہ ہے کہ ایسی کتاب دنیا کی کسی زبان میں آج تک نہیں لکھی گئی۔ کتاب کی خوبی صرف لکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ بیان اور زبان کی پاکیزگی و شستگی کے ساتھ لکھائی چھپائی بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲)

**ملنے کا پتہ:۔ منیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# عرضِ حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسود

ومن البلاء تفردی بالسّود د

حضرت والد ماجد مرحوم ومغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل وترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغانِ آصفی** اور **حوار العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہی۔

آرمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اُس نے آیندہ تالیفات کے سلسلہ کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کردیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ حوار العرب کے پہلے حصّے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدّل بہ یقین کردیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصوں

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیرہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُر فخر لقب سے ملقب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجۂ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھہ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے

قضی اللّٰہ امرا وجف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کر دوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا۔ ۱۳۲۰ھ میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا بشکل جدول خاکہ تیار ہوا۔ جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے پُل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اسلئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دُور کرنا آسان امر نہ تھا۔ ۱۹۰۸ء میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی۔ تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتابہٰذا کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعرا، تذکرۂ بینظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

پر نظر ثانی ہو کر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتھی السّفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہو کر دنیا و مافیہا سے بیخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۵ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کرسکنا ناظرین کرام کے لئے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ دادا (ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو (محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت واذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُن کے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندہ نکو نامے چند

۵۰۰ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رودکر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہ جانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابوحنیفہ اور شافعی، مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

# باب الف

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| آذر [1] | حاجی لطف علی بیگ | سنه ۱۲۰۰ھ | صفهان | عراق عجم | نادر شاه قهرمان ایران |
| آذری [2] | شیخ نور الدین جلال | سنه ۸۶۶ھ | اسفرائن | خراسان | شاهرخ مرزا والی هرات |

[1] **حاجی لطف علی بیگ**، اول واله و بعده نکهت تخلص می کرد، و آخر به آذر قرار گرفت. باقتضاے زمان قدرے شوخ طبع و لاپروا واقع شده، در سنه ۱۱۸۰ھ تذکره موسوم به آتشکده، تالیف کرد ۱۲

[2] **شیخ نور الدین جلال حمزه**، از فضلای عصر و بلغاے دهر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی و مصاحب شاه نور الدین کرمانی ست، کتاب جواهر الاسرار، و عجائب الدنیا و سعی الصفا و بهمن نامه ازو یادگار ست، در زمان احمد شاه بهمنی بهند آمد بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نموده، وقتی احمد شاه صد هزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی هزار بیت، بعمر هشتاد و دو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسین دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا

پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت

ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہی جو اسوقت ہندوستان

میں حکمران تھا کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب

مدارِ علیہ کا اتفاق یا کثرت آرا پایا گیا ۱۹۱۰ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہو گئی اور

قصد تو یہ تھا کہ آرمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی

تمام تر توجہ تکمیل حوار العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض

جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا - بہرحال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہی

اور اُس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا اُن کے اختیار میں - اپنی جانب سے ع

من انچہ شرط ادب بود با تو می گویم ‌ ‌ ‌ تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| آصفی [۱] | خواجه آصفی | سنه ۹۲۸ه | شیراز | فارس | شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران |
| آفرین [۲] | شیخ فقیر الله | سنه ۱۱۵۴ه | لاهور | هندوستان | محمد شاه والی هند |
| آگهی [۳] | مولنا جلال الدین | سنه | یزد | عراق عجم | سلطان حسین مرزا والی هرات |
| آهی [۴] | سلطان قلی بیگ | سنه ۹۲۷ه | ترشیز | خراسان | ״ |
| ابدال [۵] | مولنا ابدال | سنه | اصفهان | عراق عجم | سام مرزا صفوی والی ایران |
| ابراهیم [۶] | میرزا ابراهیم | سنه | ״ | ״ | شاه اسمعیل صفوی والی ایران |
| ابن حسام [۷] | شمس الدین محمد | سنه ۸۷۵ه | برجند | خراسان | سلطان حسین مرزا والی هرات |

[۱] خواجه آصفی حلف خواجه مقیم از فصحای هری بود، دیوانش تا حال در عرصهٔ روزگار باقی ست ۱۲

[۲] شیخ فقیر الله شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست، و مصنف هیر و رانجها ۱۲

[۳] مولانا جلال الدین مداحِ خاندان نبوت میکرد ۱۲

[۴] سلطان قلی بیگ از امرای لوس حصار ست، شاعر عاشق پیشه بود، در تبریز درگذشت
صاحب دیوان ست در نهایت شیرینی و نزاکت ۱۲

[۵] مولانا ابدال مداح شاهزاده سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندهار بدرجهٔ شهادت رسید ۱۲

[۶] میرزا ابراهیم جامع اکثر کمالات بوده، فرهنگ وی در لغت فارسی مشهور هست،
در آخر عهد شاه طهماسپ درگذشت ۱۲

[۷] شمس الدین محمد پسر جمال الدین ابن حسام ست، خاورنامه در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت
نوشته از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| آرزو (۱) | سراج الدین علیخان | سنه ۱۱۶۹ھ | اکبرآباد | هندوستان | محمد شاه والی هند |
| آزاد (۲) | میر غلام علی | سنه ۱۲۰۰ھ | بلگرام | " | " |
| آشنا (۳) | میرزا محمد طاهر | سنه ۱۰۸۱ھ | تربت | خراسان | شاهجهان والی هند |
| آشوب (۴) | ملا حسین | سنه ۱۰۹۹ھ | مازندران | طبرستان | " |
| آصف (۵) | محمد قلی | | قم | عراق عجم | " |

(۱) **سراج الدین علیخان** جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیده مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ هدایت، تنبیه الغافلین، شرح سکندرنامه، موهبت عظمی، عطیه کبری، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعراء، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات میر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گلدستهٔ میرنجات، ازو بیادگار است، با شیخ حزین و میرزا مظهر جانجانان و آزاد بلگرامی معاصر بود، بهار دهلوی مؤلف بهار عجم از شاگردان اوست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و مهمل ایراد بر آورد، دیوانش سی هزار بیت است ۱۲

(۲) **میر غلام علی** ولادت او در بست و پنجم صفر سنه ۱۱۱۶ھ در قصبهٔ بلگرام از توابع اوده بوده است، استفادهٔ علوم از میر عبدالجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی وغیرهم نموده، سرآمد روزگار گردید، در اشعار عربی و فارسی ید طولی داشت، علاوه دیوان فارسی دیوان عربی سه هزار بیت دارد، معهد التصانیف عالیه ازو یادگار است ۱۲

(۳) **میرزا محمد طاهر** ملقب به عنایت خان خلف الصدق ظفرخان احسن است، جامع کمالات بوده ۱۲

(۴) **ملا حسین**، بهندوستان آمده مدتها با ظفرخان احسن بسر می برد ۱۲

(۵) **محمد قلی**، بهندوستان آمده بود ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| ابوالحسن[1] | ابوالحسن علی | سنه ۴۲۵ھ | خرقان | آذربیجان | علاء الدوله دیلمی والی دیلم |
| ابوالبقا[2] | میر ابوالبقا | . | تفرش | عراق عجم | شاه عباس ماضی صفوی والی ایران |
| ابوالعباس | خواجه ابوالعباس | سنه ۲۰۰ھ | مرو | خراسان | مامون الرشید والی بغداد و خراسان |
| ابوالعلا[3] | نظام الدین | سنه ۵۵۴ھ | گنجه | آذربیجان | منوچهر شروانشاه والی شروان |
| ابوالفتح[4] | نظام الدین | سنه ۴۳۰ھ | بُست | خراسان | امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی |
| ابوالفتح[5] | حکیم ابوالفتح | سنه ۹۹۹ھ | گیلان | طبرستان | جلال الدین اکبر والی هند |
| ابوالفرج[6] | ابوالفرج بن مسعود | سنه ۴۸۴ھ | رونه | خراسان | سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی |

۱ ابوالحسن علی بن جعفر، از کُمّل اولیاست، تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سره نموده، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیده است و از فیض صحبتش سر از فلسفه به طریقت کشیده ۱۲

۲ میر ابوالبقا. از فرقه علماء جرگه شعر است، تذکره شعرا در پیش داشته توفیق اتمام نیافته ۱۲

۳ نظام الدین ابوالعلا، اُستاد فلکی شروانی، و افضل الدین شروانی (خاقانی شروانی) ست ۱۲

۴ نظام الدین ابوالفتح. از اجل بلغاست، وزیر محمود غزنوی بوده ۱۲

۵ حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی است، عرفی شیرازی مداحی وی بسیار کرده، هر دو در یک سال (سنه ۹۹۹) رحلت کردند ۱۲

۶ ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبه رونه ست (از مضافات دشت خاوران) در خدمت سلطان ظهیر الدین ابراهیم بن مسعود، و محمود بن ابراهیم غزنوی راه منادمت یافته، اُستاد شعر است بغزنی و لاهور اُفتاده، مداح ابوعلی سنجور ست، مسعود سعد سلمان بسبب عناد وی محبوس گردید دیوانش قریب دو هزار بیت متداول ست و باقی تلف گردیده ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ابن حاجرمی [1] | مولانا ابن حاجرمی | . | صفهان | عراق عجم | سلطان ابوسعید خان والی فارس |
| ابن جلال [2] | ابن جلال | . | عراق | " | |
| ابن نصوح [3] | ابن نصوح | . | شیراز | فارس | سلطان ابوسعید خان والی فارس |
| ابن یمین [4] | فخرالدین امیر محمود | ۷۶۳ھ | فریوند | خراسان | سلطان محمد خدابنده والی هرات |
| ابوالبرکه [5] | خواجه ابوالبرکه | ــــ | سمرقند | " | سلطان حسین مرزا والی هرات |
| ابوالحسن | ابوالحسن | ــــ | بخارا | " | |
| ابوالحسن [6] | مولانا ابوالحسن | ــــ | مهنه | " | شاه اسمعیل صفوی والی ایران |

[1] **ابن حاجرمی**، پسر بدرالدین حاجرمی ست، در مرثیه سلطان ابوسعید فرابی اصفهان قصیده گفته است، ۱۲

[2] **ابن جلال**. از ارباب کمال ست، ۱۲

[3] **ابن نصوح**، مداح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجه سلمان ساوجی ست، ده نامه بنام خواجه غیاث الدین ابن خواجه رشید وزیر در نظم نوشته است ۱۲

[4] **ابن یمین**، خلف ملک الفضلا امیر یمین الدین ست، از عارفان کامل ست، در نظم قدرتی بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

[5] **خواجه ابوالبرکه**. ثمر شجر سمرقندی بود، و ابوایوب ابوالبرکه خلف صدق اوست، معاصر شیخ عین القضاة همدانی ست، ۱۲

[6] **مولانا ابوالحسن**، ابن مولانا احمد بهنه ست در کاشان می بود در عصر خود فضلای عالیمقدار را درس میگفت، خواجه افضل ترک از تلامذهٔ اوست، ۱۲

| تخلص | نام | سنهٔ وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| ابو المعالی | شیخ ابو المعالی | سنه ۵۴۱ھ | رے | عراق عجم | مسعود بن محمد بن ملکشاه سلجوقی والی خوارزم |
| ابو المعالی[۱] | میرزا ابو المعالی | . | ″ | ″ | نادر شاه قهرمان ایران |
| ابو المعالی | ابو المعالی نحاس | سنه ۵۱۲ھ | صفهان | ″ | ملکشاه سلجوقی والی خوارزم |
| ابو الوفا[۲] | خواجه ابو الوفا | سنه ۸۳۵ھ | خوارزم | ″ | شاهرخ مرزا والی خراسان |
| ابو الهادی[۳] | میر ابو الهادی | . | . | . | . |
| ابو جابر[۴] | شیخ ابو جابر | . | غزنی | خراسان | بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی |
| ابو حنیفه | ابو حنیفه | سنه ۳۸۶ھ | ″ | ″ | سلطان مسعود غزنوی والی غزنی |
| ابو حیّان | ابو حیّان | . | شیراز | فارس | . |
| ابو رجا | شهاب الدین شاه | سنه ۵۹۶ھ | غزنی | خراسان | بهرام شاه بن مسعود شاه والی غزنی |

[۱] میرزا ابو المعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

[۲] خواجه ابو الوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشهور بفرشته روی زمین بود، مرید شیخ ابو الفتوح و خلیفه نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواهر ازو بیادگار ست، ۱۲

[۳] میر ابو الهادی، از موزونان و شیرین خیالان بود، ۱۲

[۴] شیخ ابو جابر، از جملهٔ فصحاست، قصائد غرا در مدح بهرام شاه گفته، ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| ابوالفضل | شیخ ابوالفضل | سنه ۱۰۱۱ | اکبرآباد | هندوستان | جلال الدین اکبر والی هند |
| ابوالفضل[۵۱] | شیخ ابوالفضل | . | مهنه | خراسان | . |
| ابوالقاسم[۵۲] | شیخ ابوالقاسم | . | گازرون | فارس | شاه عباس ماضی والی ایران |
| ابوالقاسم[۵۳] | میرزا ابوالقاسم | . | استرآباد | طبرستان | ״ |
| ابوالقاسم[۵۴] | ابوالقاسم بشرباسین | . | مهنه | خراسان | سلطان مسعود غزنوی والی غزنی |
| ابوالقاسم[۵۵] | خواجه ابوالقاسم | . | خواف | ״ | شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران |
| ابوالمعالی[۵۶] | میر ابوالمعالی | . | صفهان | عراق عجم | شاه عباس ماضی صفوی والی ایران |

۵۱ شیخ ابوالفضل از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زهد و پرهیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۵۲ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی و صوفی مازندرانی ست ۱۲

۵۳ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت خصوص در حکمت و جفر و آداب و کیمیا، و در سخنوری دستگاه عالی داشت ۱۲

۵۴ ابوالقاسم بشرویسین، از مشاهیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مهنه، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست ۱۲

۵۵ خواجه ابوالقاسم پسر خواجه شهاب خوافی ست، بصلاح می زیست، تعلیق را خوب مینوشت ۱۲

۵۶ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاه عباس ماضی بوده ۱۲

| عہد | ملک | وطن | سنہ وفات | نام | تخلص |
|---|---|---|---|---|---|
| اتابک قزل ارسلان والی شیراز | فرغانہ | اخیکت | سنہ ۵۶۲ھ | اثیر الدین | اثیر[1] |
| ہلاکو خان والی خوارزم | عراق عجم | ادیمان | سنہ ۶۵۶ھ | اثیر الدین عبد اللہ | اثیر[2] |
| . | ” | یزد | . | میر اجری جفری | اجری[3] |
| شاہ سلیمان صفوی والی ایران | خراسان | مشہد | . | ملا مقیما فراش | احسان[4] |
| شاہجہان والی ہند | ” | تربت | سنہ ۱۰۷۳ھ | میرزا احسن اللہ | احسن[5] |
| . | عراق عجم | خوانسار | . | میرزا احسنی | احسنی[6] |
| . | . | . | . | سید احمد | احمد[7] |

[1] **اثیر الدین**، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، مرید شیخ نجم الدین کبریٰ بوده، در دیار غلخال فوت کرد۔ ۱۲

[2] **اثیر الدین عبد اللہ**، معاصر کمال اصفہانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست۔ ۱۲

[3] **میر اجری جفری**، در نہایت لیاقت و ندارت طبع بوده، ۱۲

[4] **ملا مقیما**، از شعرای مشہد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشہور ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی با صفہان بوده ۱۲

[5] **میرزا احسن اللہ ظفر خان**، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طہرانی ہم صحبت بوده، در زمان شاہجہان صوبہ دار کشمیر بود، ممدوح صائب است، ۱۲

[6] **میرزا احسنی**، بہ پیشہ خیاطی وجہ معاش اندوختے، ۱۲

[7] **سید احمد**، مشہور بہ آقا احمد کاسہ گر ست، ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| ابوسعید [۱] | ابوسعید فضل الله | سنه ۴۴۰ھ | مهنه | خراسان | سلطان مسعود غزنوی والی غزنی |
| ابوشکور [۲] | استاد ابوشکور | سنه ۳۳۴ھ | بلخ | 〃 | امیر نصر بن احمد والی بخارا |
| ابوعلی [۳] | ابوعلی بن سینا | سنه ۴۲۷ھ | 〃 | 〃 | علاء الدوله دیلمی والی دیلم |
| ابومسلم | ابومسلم | . | نیشاپور | 〃 | . |
| ابونصر [۴] | شیخ ابونصر | . | مهنه | 〃 | سلطان حسین مرزا والی هرات |
| اثر [۵] | اخوند شفیعا | سنه ۱۱۱۳ھ | شیراز | فارس | سلطان حسین صفوی والی ایران |

۱ **ابوسعید فضل الله** بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج و مدارج رسیده اند، رباعیات وی مشهور، و خواص فوائدش بیشمار، از آنها ماثورست، در مهنه مدفون شد، ۱۲،

۲ **استاد ابوشکور**، از شهید و رودکی پیشتر بوده، کتابی در سنه ۳۳۰ھ تمام کرده، شعر او اگرچه بسیار بوده اما کمیاب ست، ۱۲،

۳ **ابوعلی بن سینا**. مولدش بلخ ست، در سن هفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شده، در خرقان به صحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیده و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره با او ملاقات و سؤالات اتفاق افتاده، در همدان بمعرض اسهال درگذشت، ۱۲،

۴ **خواجه ابونصر**، برادر خواجه ابوسعید ولد خواجه موید ست، ۱۲،

۵ **اخوند شفیعا** اعمی، در نه سالگی از عارضه آبله بی بصر گردید، با اینهمه تحصیل مراتب علمی نموده در شعر رتبه خوبی بهم رسانید، که کافه سخن سرایان در استادی مسلم داشتند، کلیاتش که مشتمل بر همه اصناف شعرست، بده هزار بیت میرسد، در بلده آار فوت گردید، ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ادائی[۱] | میر محمد مومن | سنہ ۱۰۳۰ھ | یزد | عراق عجم | جہانگیر شاہ والی ہند |
| ادہم | میرزا ادہم | . | بغداد | عراق عرب | سلطان سلیمان والی ترکی |
| ادہم[۲] | میرزا ابراہیم | سنہ ۱۰۶۰ھ | ارتیمان | عراق عجم | شاہجہان والی ہند |
| ادہم[۳] | میرزا ابراہیم | سنہ ۹۲۹ھ | کاشان | . | . |
| ادیب[۴] | شہاب الدین صابر | سنہ ۵۴۶ھ | ترمذ | خراسان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| ارسلان[۵] | محمد قاسم | سنہ ۹۹۵ھ | مشہد | ″ | جلال الدین اکبر والی ہند |
| ارشدی[۶] | استاد ابو محمد | . | سمرقند | ″ | معز الدین ملکشاہ والی خوارزم |

۱؎ میر محمد مومن متہم بالحاد شدہ بہ بندر سورت درآمد و در نہایت ورع بسر می برد، پیوستہ صائم بودے و افطار بقدر نان جویں می نمود، در دکن مُرد، ۱۲

۲؎ میرزا ابراہیم خلف میرزا رضی ارتیمانی ست در ہنرمندی و کمال از نوادر دہر بود، در زمان شاہجہان بہند آمدہ احترام یافت، ۱۲

۳؎ میرزا ابراہیم، اکثر در تبریز بسر کردہ، ۱۲

۴؎ شہاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست، در فنون شعر از استادان مسلم ست، عبد الواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی او را باستادی یاد کردند، سلطان اتسز والی خوارزم او را در جیحون غرق کردہ، ۱۲

۵؎ محمد قاسم، در عہد اکبر شاہ بہند آمدہ در احمد آباد درگذشت، ۱۲

۶؎ استاد ابو محمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلمان و میر معزی ست، قصہ مہر و وفا از منظومات اوست، در ہرات فوت کرد، ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| احمد | فریدالدین احمد کافی | • | • | • | سلطان غیاث الدین بن سام و ناصر الدین اللہ والی بغداد |
| احمد ۱ | ابو نصر شیخ احمد | سنہ ۵۳۶ھ | جام | خراسان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| احمد ۲ | امام احمد غزالی | سنہ ۵۲۰ھ | قزوین | عراق عجم | " |
| احمد ۳ | احمد بیگ | سنہ ۱۰۴۲ھ | اصفہان | " | شاہجہان والی ہند |
| احمدی ۴ | خان احمد خاں | سنہ ۹۲۰ھ | گیلان | طبرستان | شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران |
| اختری ۵ | مولانا اختری | • | یزد | عراق عجم | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |

۱ شیخ الاسلام ابو نصر احمد، زندہ پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبہ یافتہ ہیژدہ سال در کوہ نشست و مقتدای زمان گردید، در معرفت و توحید و حکمت تصانیف کاملہ دارد از انجملہ کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سرہ مادہ سال فوت اوست، ۱۲

۲ امام احمد، برادر حجۃ الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کردہ ست، وفاتش در سنہ پانصد و بست و ہفت بودہ، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سنہ پانصد و ہفدہ نوشتہ، تصانیف و تالیفات بسیار دارد ۱۲،

۳ احمد بیگ لنگ، از وطن بہند آمدہ، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجا بے رسیدہ و بدیوانی پٹنہ سربلند شدہ، صلش از ترے ست، سیاق راخوب میدانست، ۱۲

۴ خان احمد خان برادر زادہ قاسم خان افشار ست حاکم گیلان بودہ در نظم صاحب دستگاہ ست ۱۲

۵ مولانا اختری، بہندستان آمدہ در خدمت میر جملہ شہرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفتہ باز مراجعت فرمود، ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| اسیر[۱] | میرزا جلال الدین | سنہ ۱۰۴۹ھ | شہرستان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| اسیری[۲] | امیر قاضی | سنہ ۹۸۲ھ | قزوین | ″ | جلال الدین اکبر والی ہند |
| اسیری[۳] | شیخ محمد نوربخشی | ۰ | لاہجان | طبرستان | ۰ |
| اسیری | میر قاسم | سنہ ۱۰۱۱ھ | قائن | خراسان | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| اسیری[۴] | مختار بیگ | ۰ | صفہان | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| اسیری[۵] | ملا اسیری | شیراز | فارس | ۰ | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| اسیری[۶] | ملا اسیری | مشہد | خراسان | ۰ | ″ |

[۱] میرزا جلال الدین، بمصاہرت شاہ عباس ماضی ممتاز بود، در انشا و شعر نہایت نکتہ دانی و شیرینی بکار بردہ است، از مستی بادہ بعض اشعارش بے معنی بودہ، ۱۲

[۲] امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طہران) ست، سی سال قاضی ری بودہ در فن بلاغت و فصاحت مشہور ست، دستور الانشا از وست، ۱۲

[۳] شیخ محمد نوربخشی. از کبار صوفیہ صافیہ ست، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحے موسوم بہ مفاتیح الاعجاز نوشتہ کہ احسن شروح ست، خوابگاہش خاک پاک شیراز ست، شیخ زادہ فدائی تخلص خلف الصدق او ست، ۱۲

[۴] مختار بیگ، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

[۵] ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی ست، ۱۲

[۶] ملا اسیری، از شعرای عہد شاہ عباس ماضی بودہ، ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ازل[۱] | میرزا محمد امین | • | اصفہان | عراق عجم | |
| ازرقی[۲] | حکیم فضل الدین | سنہ ۵۲۶ھ | ہرات | خراسان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| اسحٰق | حکیم اسحٰق | • | شیراز | فارس | • |
| اسحٰق | میرزا اسحٰق | • | یزد | عراق عجم | • |
| اسد[۳] | میرزا اسد بیگ | سنہ ۱۰۲۸ھ | قزوین | ″ | • |
| اسدی[۴] | حکیم ابو نصر | سنہ ۴۲۵ھ | طوس | خراسان | • |
| اسمعیل[۵] | میرزا اسمعیل | سنہ ۱۱۳۲ھ | طہران | عراق عجم | سلطان حسین صفوی والی ایران |
| اسمعیل[۶] | حاجی اسمعیل | • | قزوین | ″ | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |

[۱] میرزا محمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مہدی مستوفی موقوفات ست در محاصرہ اصفہان فوت شد ۱۲

[۲] حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیہی و نسیمی و نظامی عروضی و عبداللہ قرشی ست، مداح طغانشاہ سلجوقی ابن موید ست، ۱۲

[۳] میرزا اسد بیگ، در ہندمی بود، ۱۲

[۴] حکیم ابو نصر، استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامہ ازوی یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحربیانی برافراختہ، ۱۲

[۵] میرزا اسمعیل، از ہمطرحان شفیعا شیرازی ست، ۱۲

[۶] حاجی اسمعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| اشکی[۱] | میر اشکی | سنہ ۹۷۲ھ | قم | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |
| اشہری[۲] | حکیم جمال الدین | ۰ | نیشاپور | خراسان | اتابک قزل ارسلان والی شیراز |
| اصدق[۳] | ملا محمد اصدق | سنہ ۹۸۴ھ | ہمدان | عراق عجم | شاہ اسمعیل صفوی والی ایران |
| اعجاز[۴] | ملا محمد سعید | سنہ ۱۱۱۷ھ | دہلی | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| اعجازی[۵] | ملا اعجازی | ۰ | مازندران | طبرستان | |
| اعظم[۶] | علی قلی خاں | ۰ | ہرات | عراق عجم | |

[۱] **میر اشکی**، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشہدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر حیدر ائی داد کہ اشعارش را مربوط سازد، وی انچہ بکار می آمد بنام خود می کرد و باقی را باب شست، چنانچہ غزالی در ہجو میر حیدر ائی مذکور این طعنہ کردہ است ۱۲

[۲] **حکیم جمال الدین**، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظہیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرۃ الشعرا سرخاب دفن شد۔ ۱۲

[۳] **ملا محمد اصدق**، خلف صدق شاہ اسمعیل صفوی است، ۱۲

[۴] **ملا محمد سعید**، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بود، اعجاز بفردوس رفت مادہ سال فوت وست، ۱۲

[۵] **ملا اعجازی**، از معاصرین سلاحقہ ست، ۱۲

[۶] **علی قلی خاں**، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب دہ ہزار بیت ست، ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| اشتیاق[1] | شاہ ولی اللہ | ۱۱۵۰ھ | دہلی | ہندوستان | فرخ سیر بادشاہ ہند |
| اشراق[2] | میر محمد باقر داماد | ۹۲۹ھ | صفہان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| اشراقی | میر حسین | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| اشرف[3] | محمد سعید | ۱۱۱۶ھ | مازندران | طبرستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| اشرفی[4] | معین الدین حسن | ۵۹۵ھ | سمرقند | خراسان | ملک یغوشاہ والی ہرات |

[1] **شاہ ولی اللہ** قدس سرہ العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ است در شعر شاگرد میرزا عبدالغنی قبول بود، و در علوم عقلیہ و نقلیہ بہرہ کامل داشت تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیرہ از وی یادگار است ۱۲

[2] **میر محمد باقر داماد** پسر میر شمس الدین داماد میر عبدالعالی عاملی ست، داماد شاہ عباس ماضی صفوی بودہ، در انشا و شعر کمال قدرت داشتہ، تصانیف عالیہ اش از علیہ فضلائے نامدارست مثنوی مشرق الانوار از وست ۱۲

[3] **محمد سعید**، پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستے تمام داشتہ استاد زیب النساء صبیہ عالمگیر و معاصر صائب وحید بود. در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت ۱۲

[4] **معین الدین حسن**، اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بودہ، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| اقدسی[۱] | میر رضی الدین | ۔ | شوستر | فارس | محمد شاہ والی ہند |
| اکبر | میرزا محمد اکبر | ۔ | دولت آباد | ہندوستان | ۔ |
| اکبر[۲] | میرزا محمد اکبر | ۔ | قزوین | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| اکبر | جلال الدین اکبر شاہ | سنہ ۱۰۱۴ھ | آگرہ | ہندوستان | خود بادشاہ ہند |
| اکبر[۳] | اُستاد علی اکبر | ۔ | صفہان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| اکسیر[۴] | میر نور الدین | ۔ | قم | ″ | ۔ |
| اتسز[۵] | سلطان علاء الدین | ۔ | خوارزم | ″ | خود بادشاہ خوارزم |
| الہام[۶] | میرزا شریف | ۔ | اصفہان | ″ | جہانگیر شاہ والی ہند |
| اللہ قلی | خواجہ اسد قلی | ۔ | ″ | ″ | شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران |

[۱] **میر رضی**، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت بہند آمد بملازمت نواب شجاع الدولہ ناظم بنگالہ بسر برد و یک چند با نواب آصف جاہ نظام الملک بود ۱۲

[۲] **میرزا محمد اکبر**، از اکابر شہر قزوین ست ۱۲

[۳] **اُستاد علی اکبر**، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافتہ ۱۲

[۴] **میر نور الدین**، از کہنہ شاعران بودہ در فتنہ افاغنہ فوت کرد ۱۲

[۵] **سلطان علاء الدین**، بادشاہ عادل و فہیم بود، رشید وطواط و ظہیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان او بیند ۱۲

[۶] **میرزا شریف**، از اقوام میر صبری صفہانی ست بہندوستان آمدہ در سنہ یکہزار و بست و شش ہجری باز مراجعت باصفہان نمود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| افسری[1] | میرزا محمد علی | ۰ | کاشان | عراق عجم | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| افسر | ملا افسر | ۰ | صفہان | " | فرخ سیر ابن عظیم الشان والی ہند |
| افسری[2] | ملا افسری | ۰ | مشہد | خراسان | سلطان بابر میرزا والی ہند |
| افضل[3] | جلال الدین | ۰ | صفہان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| افضل[4] | خواجہ فضل الدین ترک | سنہ ۹۹۱ھ | " | " | شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران |
| افضل | فضل الدین | ۰ | " | " | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| افضل[5] | بابا افضل الدین | ۰ | کاشان | " | بلاکو خاں والی خوارزم |
| افضل[6] | خواجہ فضل الدین | ۰ | کرمان | خراسان | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| اقدسی[7] | ملا محمد اقدس | سنہ ۱۰۰۰ھ | مشہد | " | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |

[1] میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

[2] ملا افسری، از شعرای مشہور عہد سلطان بابر میرز است، ۱۲

[3] جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ست، ۱۲

[4] خواجہ فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بودہ، قاضی نور الدین صفہانی و علامی چلپی از شاگردان اوبند تقی اوحدی گوید من اورا در صغر سن دیدہ ام، ۱۲

[5] بابا افضل الدین اورا رسائل بسیار ست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوہ بیان پارسی بے نظیر بودہ، خواجہ نصیر طوسی را بکمال اخلاص داشت، اوخال خواجہ ست، ۱۲

[6] خواجہ فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بودہ ۱۲

[7] ملا محمد اقدس، بی نہایت ہزال و شوخ طبع بودہ، در قزوین درگذشت ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| امانی[۱] | . | . | دہلی | ہندوستان | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| امانی[۲] | میرزا امان اللہ | سنہ ۱۰۴۷ھ | کابل | خراسان | جہانگیر شاہ والی ہند |
| امید[۳] | میرزا محمد رضا | سنہ ۱۱۵۹ھ | ہمدان | عراق عجم | شاہ عالم بادشاہ والی ہند |
| امیدی[۴] | خواجہ ارجاسپ | سنہ ۹۲۵ھ | رے | " | شاہ اسمعیل صفوی والی ایران |
| امیر[۵] | خواجہ امیر بیگ | . | نطنز | " | شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران |
| امیری[۶] | میرزا قاسم | سنہ ۹۹۹ھ | شیراز | فارس | " |

۱ **امانی**، از مشائخ ہند ست، اشعار سادہ و بے تکلف می گفت ۱۲

۲ **میرزا امان اللہ**، مخاطب بہ خان زمان صوبہ دار بنگالہ، در سخن سنجی یگانہ دہر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

۳ **میرزا محمد رضا**، شاگرد میرزا طاہر وحید ست؛ و معاصر میر نجات وفائض ابہری از صفہان بہند آمدہ با نواب آصف جاہ در دکن بسر بردہ ہمراہ او بہ شاہجہان آباد رفت، وہمانجا فوت کرد ۱۲

۴ **خواجہ ارجاسپ** شاگرد ملا جلال دوانی ست و مداح نجم ثانی طہرانی وزیر شاہ اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاہ قاسم نوربخشی در رے شہید شد، شاہ نعمت اللہ پدر شاہ قاسم نوربخشی را بقتل رسانید ۱۲

۵ **خواجہ امیر بیگ**، از نژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع اصفہان متولد شد، صاحب کمال و بغایت فہیم بود، ۱۲

۶ **میرزا قاسم**، در علوم اعداد و اسرار نقطہ بے نظیر بود، اہل عصر او را متہم بالحاد کردہ اند بحکم بادشاہ در سنہ ۹۹۳ھ در چشمش میل کشیدند و در سنہ ۹۹۹ھ در شیراز شہیدش کردند ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| الفتی[۱] | میر حسین | ۰ | یزد | عراق عجم | ہمایوں شاہ والی ہند |
| الہی[۲] | سدید الدین محمد | ۰ | — | — | — |
| الہی[۳] | میر عماد الدین محمود | سنہ ۱۰۶۴ھ | ہمدان | عراق عجم | جہانگیر شاہ والی ہند |
| الہی[۴] | حکیم صدر الدین | سنہ ۱۰۳۳ھ | قم | ″ | ″ |
| امام[۵] | میرزا امام قلی | ۰ | شیراز | فارس | |
| امامی[۶] | ابو عبد اللہ | سنہ ۶۷۶ھ | ہرات | خراسان | اباقاخان بن ہلاکو خان والی خراسان |

[۱] **میر حسین** مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ ۱۲

[۲] **سدید الدین محمد** گاہی الہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] **میر عماد الدین محمود** اصلش از اسد آباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہمصحبت بودہ ۱۲

[۴] **حکیم صدر الدین** مخاطب بہ مسیح الزمان بہند آمد، و بمراتب و مناصب علیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

[۵] **میرزا امام قلی** برادر عالیجاہ خلیل خان بختیار ست ۱۲

[۶] **ابو عبد اللہ** از امرا و علماے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو و نما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| انوری[۱] | اوحدالدین | ۵۸۰ھ | ابیورد | خراسان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| انصاف[۲] | میرزا ابراہیم | ۱۱۰۴ھ | لاہور | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| انیسی[۳] | حسن سنجر | • | مشہد | خراسان | • |
| انیسی[۴] | بلقی بیگ | ۱۰۱۳ھ | صفہان | عراق عجم | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| اوجی | ملا اوجی | ۱۰۳۲ھ | کشمیر | ہندوستان | جہانگیر شاہ والی ہند |
| اوجی[۵] | ملا اوجی | | نطنز | عراق عجم | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| اوحدی[۶] | خواجہ فخرالدین مستوفی | ۸۶۸ھ | سبزوار | خراسان | • |

[۱] **اوحدالدین** اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتہا در مدرسہ منصوریہ کسب علوم عقلی و نقلی نمودہ در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشہ وے شاعری نبود چوں ارادہ شاعری نمود از ہمگناں گوی ربود، در بلخ وفات یافتہ ۱۲

[۲] **میرزا ابراہیم**، از تازہ خیالاں بود ۱۲

[۳] تقی اوحدی در تذکرہ خویش ذکر او کردہ ست ۱۲

[۴] **بلقی بیگ** از اعیان طائفہ شاملوست، بہند آمد در خدمت خانخاناں بسر برد، مثنوی محمود ایاز وی مشہور ست ۱۲

[۵] **ملا اوجی**، از شعرای زبردست بودہ، دیوانش بدہ ہزار بیت می رسد ۱۲

[۶] **خواجہ فخرالدین مستوفی**، از فضلای کامل ست، در اکثر علوم خصوص در ریاضی و شعر دانشاگانہ آفاق ست مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کرد۔ ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| امین[1] | خواجه امین الدین | سنه ۷۴۴ھ | صفهان | عراق عجم | شاه شجاع والی شیراز |
| امین | . | . | یزد | " | شاه عباس ماضی صفوی والی ایران |
| امین[2] | خواجه امین | . | سنجن | خراسان | . |
| امین | میر محمد امین | . | سبزوار | " | . |
| امینی[3] | امیر ابراهیم | سنه ۹۴۱ھ | بلخ | " | سلطان حسین میرزا والی هرات |
| انسی | محمد شاه | . | قندهار | " | همایون شاه والی هند |
| انسی[4] | اسمعیل بیگ | سنه ۱۰۲۶ھ | . | . | جلال الدین اکبر شاه والی هند |
| انسی[5] | قطب الدین | سنه ۸۲۵ھ | جنابذ | خراسان | سلطان حسین میرزا والی هرات |
| انسی[6] | حسن بیگ ذو القدر | . | صفهان | عراق عجم | جهانگیر شاه والی هند |

[1] **خواجه امین الدین**، معاصر خواجه حافظ شیرازی ست ۱۲

[2] **خواجه امین** پسر ملا محمود کلید دار آستانه شاه اولیاست ۱۲

[3] **امیر ابراهیم**، از اعیان هرات ست، بغایت فهیم و شیرین زبان بود، در رکاب بادشاهزاده سام میرزا در جنگ ازبک شهید شد، ۱۲

[4] **اسمعیل بیگ** در خدمت خانخانان عمر خود را بسر کرده، در عین جوانی درگذشت ۱۲

[5] **قطب الدین**، تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری و بدیهه گوئی کمال قدرت داشته، وقتی چهل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفته، امیر علی شیر بخدمتش آمده صله گزرانیده مقبول نشد ۱۲



[6] **حسن بیگ ذو القدر**، در ایران دلیری تخلص میکرد، و در هند انسی قرار داد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ایزدی[1] | محمد شریف | ۰ | قزوین | عراق عجم | جہانگیر شاہ والی ہند |
| ایما[2] | میرزا ہادی | ۰ | صفہان | ؍؍ | ۰ |
| ایما[3] | میرزا اسمعیل | سنہ ۱۱۳۲ھ | ؍؍ | ؍؍ | سلطان حسین صفوی والی ایران |

## باب بای موحدہ

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| بابر[4] | ظہیر الدین بابر شاہ | سنہ ۹۳۸ھ | ہرات | خراسان | خود پادشاہ بود |
| باذل[5] | میرزا رفیع خان | سنہ ۱۱۲۳ھ | مشہد | ؍؍ | اورنگ زیب والی ہند |
| باقر[6] | میر باقر | ۰ | کاشان | عراق عجم | ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور |

[1] **محمد شریف** از شعرای عہد جہانگیری ست، در مثنوی گوئی مہارت داشت ۱۲

[2] **میرزا ہادی** از مشہد باصفہان آمدہ مشغول افادہ بود، در اوائل سانحہ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

[3] **میرزا اسمعیل** ، تہا با میر نجات و شفیعا وغیرہما ہمطرح بود ۱۲

[4] **ظہیر الدین بابر شاہ** از سلاطین عالیجاہ بود، کمال فہم و فراست داشت، قامت قابلیتش بکمالات ظاہری آراستہ بود، در کابل بسرای جاوید رفت وہمانجا مدفون شد ۱۲

[5] **میرزا رفیع خان** پسر میرزا محمود مشہدی ست، کتاب حملۂ حیدری از وست، در سلک ملازمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاہر مشہدی معروف بوزیر خان از مشہد وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[6] **میر باقر** ، اصلش از کاشان ست، از انجا بہندوستان رفتہ، در شہر خود کارخانہ بافندگی داشتہ، انچہ بہم میرساند بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| اوحدی (۱) | ابو حامد اوحدالدین | سنه ۶۳۵ھ | کرمان | خراسان | هلاکو خان والی خراسان |
| اوحدی (۲) | شیخ اوحدی مراغی | سنه ۷۳۸ھ | صفهان | عراق عجم | سلطان ابو سعید خان بهادر والی فارس |
| اهلی (۳) | مولانا اهلی | سنه ۹۳۴ھ | ترشیز | خراسان | سلطان حسین میرزا والی هرات |
| اهلی (۴) | مولانا اهلی | سنه ۹۴۲ھ | شیراز | فارس | شاه اسمعیل صفوی والی ایران |
| ایاز (۵) | ایاز منجم | . | صفهان | عراق عجم | شاه عباس ماضی والی ایران |
| ایجاد (۶) | میر محمد احسن | سنه ۱۱۳۳ھ | سامانه | خراسان | شاه عالم بادشاه والی هند |

(۱) **ابو حامد اوحدالدین** مرید خواجه معین الدین چشتی رحمة الله است، معاصر ابن عربی (تاریخ فرشته) از مریدان شیخ شهاب الدین سهروردی است، با شیخ عراقی و سید حسینی هم صحبت و هم چله بوده، شیخ محی الدین ابن عربی را دریافته است ۱۲

(۲) **شیخ اوحدی مراغی**، مرید شیخ اوحدالدین کرمانی است، مثنوی جام جم ازو بیادگار است اکثر در صفاهان بسر می کرد، ظهورش در زمان ارغون خان است، در صفهان فوت شده ۱۲

(۳) **مولانا اهلی** ترشیزی مشهور بخراسانی از علمای مشهور و ندمای سلطان حسین مرزا بوده، در عالم سخنوری اگرچه باهلی شیرازی نمیرسد اما از استادان است ۱۲

(۴) مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازوست ۱۲

(۵) **ایاز منجم**، غلام زینت بیگم (عمه شاه عباس ماضی) است، به تیغ قهر آن بادشاه هلاک شد ۱۲

(۶) **میر محمد احسن** چندے با آصف جاه نظام الملک بسر برد، و از پیشگاه شاه عالم بمنصب شش صدی ممتاز گردید، و در عهد فرخ سیر به تحریر شاهنامه مامور شد و تا آخر عهد به انجام رسانید، مرزا نعمت خان عالی او را بسیاری ستود، مرقدش در آگره است ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| بدر[۱] | بدر الدین | سنہ ۷۶۹ھ | جاجرم | خراسان | سلطان ارغوان خان والی فارس |
| بدر[۲] | بدر الدین | . | کرمان | ؍؍ | سلطان جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم |
| بدر[۳] | بدر الدین فخر الزمان | سنہ ۷۴۵ھ | چاچ | ؍؍ | محمد شاہ بن تغلق شاہ والی ہند |
| بدر[۴] | مولانا علی بدر | . | ہرات | ؍؍ | امیر تیمور گورگان والی سمرقند |
| بدیع[۵] | میرزا بدیع الزمان | سنہ ۱۱۲۱ھ | نصیرآباد | عراق عجم | سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران |
| بدیع[۶] | میرزا بدیع | . | سبزوار | خراسان | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |

۱ **بدر الدین**، شاگرد مجد الدین ہمگر ست، اکثر در صفہان می بود مداح خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان بود، از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان مرحمت ہا دیدہ ست ۱۲

۲ **بدر الدین**، معاصر خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

۳ **بدر الدین فخر الزمان**، از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشہور ست، بخطاب فخر الزمان ممتاز بود، چاچ و شاش مشہور بتاشقند از توابع فرغانۂ خراسان ست ۱۲

۴ **مولانا علی بدر** معاصر صاحب تاریخ لب الالباب، از جملہ افاضل عہد بود ۱۲

۵ **میرزا بدیع الزمان**، خلف محمد طاہر صاحب تذکرہ مشہور ست، سلطان حسین صفوی او را بہ ملک الشعرائی امتیاز بخشیدہ، در اتمام عمارت چہل ستون دولت خانہ مبارکہ صفہان قصیدہ گفتہ کہ از صد بیت متجاوز بود، ہر مصرع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریہ نصیرآباد متصل بہ صفہان است ۱۲

۶ **میرزا بدیع**، از سادات سبزوار ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| باقر[۱] | میرزا باقر وزیر | سنہ ۱۱۰۰ھ | نطنز | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| باقر[۲] | باقر خوردہ فروش | سنہ ۱۰۳۸ھ | کاشان | " | ابراہیم عادل شاہ والی دکن |
| باقیا[۳] | عبدالباقی | . | نائن | " | جہانگیر شاہ والی ہند |
| باقی[۴] | میر عبدالباقی صدر ایران | . | کاشان | عراق عجم | شاہ اسمعیل صفوی والی ایران |
| باقی[۵] | عبدالباقی | سنہ ۱۰۵۰ھ | قزوین | " | شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران |
| باقی[۶] | عبدالباقی | . | گوناباد | خراسان | |

[۱] **میرزا باقر**، در زمان شاہ سلیمان صفوی در سلک دفترداران شاہی بود بعد ازان بوزارت تورجی سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز ست، و در اصفہان نشو و نما یافتہ ۱۲

[۲] **باقر خوردہ فروش**، از ایران بدکن آمدہ در بیجاپور اقامت داشتہ ۱۲

[۳] **عبدالباقی**، در زمان شاہ عباس ثانی بہند آمدہ مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدۂ در مدح صاحبقران ثانی بمسامع بادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنر پرور او را بزر سنجیدہ مبلغ ہمسنگ او را کہ پنجہزار روپیہ بود باو دادند، در زمان شاہ سلیمان صفوی بازگشتہ در اصفہان ساکن گردید ۱۲

[۴] **میر عبدالباقی** از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی قدس سرہ العزیز ست، در عہد شاہ اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت، دیوان شعر نیز ترتیب دادہ است، در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

[۵] این قاضی جہان ست ۱۲

[۶] **عبدالباقی**، از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| بزمی[۱] | عبد الشکور | . | همدان | | صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند |
| بساطی[۲] | ملا بساطی | . | سمرقند | خراسان | امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند |
| بسمل | حاجی محمد تقی | . | تبریز | عراق عجم | . |
| بسحاق[۳] | جمال الدین | سنه ۸۲۷ھ | شیراز | فارس | امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند |
| بقائی[۴] | میر ابو البقا | سنه ۹۴۸ھ | ابرقوه | فارس | سلطان حسین میرزا والی هرات |
| بلبل | ملا بلبل | . | یزد | عراق عجم | . |
| بندار[۵] | خواجه کمال الدین | سنه ۴۰۱ھ | رے | " | سلطان مجد الدوله والی دیلم |
| بهار | بهار الدین | . | خوارزم | " | سلطان تکش خوارزم شاه والی خوارزم |

۱ **عبد الشکور**، اکثر در اردوی شاه عباس ماضی می بود، بطبابت اشتغال داشت، مثنوی فرهاد و شیرین در سلک نظم کشیده ۱۲

۲ **ملا بساطی**، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودهٔ خواجه عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاه او را بر یک بیت هزار دینار صله داد ۱۲

۳ **جمال الدین بسحاق اطعمه**، مردے فاضل کامل و معاصر شاه نعمت الله کرمانی ست، بیشتر مصاریع خواجه حافظ و گاهی مصارع شاه نعمت الله در تعریف اطعمه تضمین کرده است ۱۲

۴ **میر ابو البقا**، از فضلا و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا است ۱۲

۵ **خواجه کمال الدین**، مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدوله دیلمی است، از اجلهٔ روزگار بود، به لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| بدیع[۵۱] | میرزا بدیع | ۔ | اصفہان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی صفوی |
| بدیع[۵۲] | میرزا بدیع الزماں | ۔ | ہمدان | ۔ | ۔ |
| بدیع[۵۳] | بدیع الدین اتابک | ۔ | انجدان | ۔ | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| بدیعی[۵۴] | ملا محمد یوسف | سنہ ۸۹۰ھ | سرخس | خراسان | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| برہان[۵۵] | آقا صالح | سنہ ۱۱۵۱ھ | مازندران | طبرستان | محمد شاہ والی ہند |
| برہان[۵۶] | میر برہان | ۔ | ابرقوہ | فارس | ۔ |
| برندق | ملا برندق | ۔ | سمرقند | خراسان | شاہرخ مرزا والی ہرات |
| بزمی | خواجہ غیاث الدین | سنہ ۹۵۰ھ | استرآباد | طبرستان | شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران |

۵۱ **میرزا بدیع**، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در اصفہان می بود ۱۲

۵۲ **میرزا بدیع الزمان** استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بودہ ۱۲

۵۳ **بدیع الدین اتابک** از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف ست، رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر رہانید ۱۲

۵۴ **ملا محمد یوسف**، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کردہ است، در معما رسالہ نوشتہ ۱۲

۵۵ **آقا صالح**، از مدتہا بہندوستان متوکلانہ نشستہ اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاہ جہان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خوردہ بہماں جراحت مرد ۱۲

۵۶ **میر برہان**، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشتہ ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| بہشتی[۱] | ملا محمود | سنہ ۱۰۶۰ھ | گیلان | طبرستان | شاہجہان والی ہند |
| بیان[۲] | میرزا مہدی | سنہ ۱۰۹۵ھ | ہمدان | عراق عجم | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| بنائی[۳] | بنائی قلندر | سنہ ۹۱۸ھ | ہرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| بیانی[۴] | خواجہ شہاب الدین عبد اللہ | سنہ ۹۲۲ھ | کرمان | " | " |
| بیخود[۵] | ملا نامدار جامی | سنہ ۱۰۸۴ھ | جام | " | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| بیخودی | ملا بیخودی | • | سمنان | " | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| بیدل[۶] | میرزا عبد القادر | سنہ ۱۱۳۳ھ | عظیم آباد | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |

[۱] **ملا محمود**، در فن سخنوری مہارت داشتہ در اوائل جلوس شاہجہاں بہند آمدہ در سلک ملازمان شاہی بہ تعلیم شاہزادہ مراد بخش مامور گردید، وفاتش در شہر آگرہ واقع شد ۱۲

[۲] **میرزا مہدی** ہمشیرزادہ ابو طالب کلیم ست، در زمان عالمگیر بادشاہ بہند آمدہ و در دکن فوت شد ۱۲

[۳] **بنائی قلندر**، بیمن تربیت بابر میرزا در ماوراء النہر بمرتبہ صدارت رسیدہ ۱۲

[۴] **خواجہ شہاب الدین عبد اللہ مروارید** در فن انشا بزبان خامہ معجز بیان ید بیضا نمودہ ست مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین ازوست، قریب دو ہزار بیت از غزلیات و قصائد و رباعیات و قطعات دارد، در ہرات وفات یافتہ ۱۲

[۵] سرخوش دہلوی تاریخ وفاتش گفتہ ~ حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

[۶] **میرزا عبد القادر**، از عارفان محقق بودہ، کلیاتش از صد ہزار بیت متجاوز ست ہر چند اکثر اشعارش موافق محاورہ فصحای عجم نیست اما شعرہای بلند دارد۔ میرزا بیدل از عالم رفت، مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| بهاء[۱] | بهاء الدین محمد | سنه ۵۲۷ھ | مرغنیان | خراسان | قطب الدین خوارزم شاه والی خوارزم |
| بهاء[۲] | شیخ بهاء الدین ذکریا | سنه ۶۶۱ھ | ملتان | هندوستان | سلطان علاء الدین بلبن والی هند |
| بهائی[۳] | شیخ بهاء الدین | سنه ۱۰۳۱ھ | آمل | طبرستان | شاه طهماسپ صفوی والی ایران |
| بهائی[۴] | بهاء الدین | ۰ | یزد | عراق عجم | ۰ |
| بهائی[۵] | میرزا جان | ۰ | اصفهان | 〃 | شاه عباس ماضی والی ایران |
| بهجتی[۶] | مولانا بهجتی | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| بهرام[۷] | حاجی بهرام | سنه ۱۰۹۹ھ | بخارا | خراسان | شاه سلیمان صفوی والی ایران |
| بهرامی[۸] | اُستاد ابو الحسن علی | سنه ۵۰۰ھ | سرخس | 〃 | امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی |

۱ بهاء الدین محمد اوشی، از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

۲ شیخ بهاء الدین ذکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شهاب الدین سهروردی ست ۱۲

۳ شیخ بهاء الدین، معاصر باقر داماد و شاگرد عبدالله یزدی ست، رساله اصطرلاب، و تشریح الافلاک و خلاصة الحساب و اربعین، و مشرق الشمسین، و مفتاح الفلاح، و کشکول، و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیره از تصنیفات شریفهٔ اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

۴ از مستعدان زمان خویش بوده ۱۲

۵ برادر میرزا راهب صفاهانی است، در کوهی از طوس مدفون شد ۱۲

۶ بهجتی، در هند سیاحت نموده ۱۲

۷ حاجی بهرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

۸ ابو الحسن علی، در فنون سخن کمال مهارت و قدرت داشت، با ناصر الدین سبکتگین معاصر بوده و مدح وی میکرد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| پیامی[۱] | شیخ عبد السلام | . | لار | فارس | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |

# باب تا فوقانی

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| تاثیر[۲] | میرزا محسن | . | صفہان | عراق عجم | سلطان حسین صفوی والی ایران |
| تاج[۳] | رئیس تاج الدین | . | سرخس | خراسان | . |
| تاج | میرزا تاج | . | تبریز | عراق عجم | . |
| تجلی[۴] | ملا علی رضا | ۱۰۸۰ھ | یزد | رر | شاہجہاں والی ہند |
| تجلی[۵] | محمد محسن | . | صفہان | عراق عجم | . |

[۱] شیخ عبد السلام، از شاگردان علامہ دوانی بودہ مدتہا وزارت شاہ علاء الملک ابن نور الدہر لاری کردہ عاقبت معزول شدہ از وطن بدکن شتافتہ بخدمت نظام شاہ درجہ امارت یافت ۱۲

[۲] میرزا محسن شاعر شیرین مقال ست، دیوانش سہ ہزار بیت ست، مدتے وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنۂ صفہان فوت کرد ۱۲

[۳] تاج الدین رئیس سرخس بودہ در نظم و نثر صاحب قدرت ست ۱۲

[۴] ملا علی رضا، در فضیلت و کمالات یگانۂ دوراں بود، از تلامذہ آغا حسین خوانساری است اکثر در صفہان بافادہ مشغول می بود، در اوائل شباب بہند آمدہ در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

[۵] محمد محسن، اعمی مادرزاد بود، در علم رمل نظیر نداشت، و در شعر شناسی منفرد زماں بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| بیدلی[۱] | ملا بیدلی | . | صفہان | عراق عجم | شاہ اسمعیل ماضی صفوی والی ایران |
| بیکسی[۲] | ملا بیکسی | سنہ ۹۷۳ھ | غزنی | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| بیگانہ[۳] | میرزا ابوالحسن کلانتر | . | نیشاپور | " | شاہ جہان والی ہند |
| بینش | میر بدیع | . | مشہد | " | " |
| بینش[۴] | ملا محمد جعفر بیگ | سنہ ۱۱۰۰ھ | کشمیر | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| بینوا[۵] | شاہ خلیل اللہ | . | دہلی | " | محمد شاہ والی ہند |
| پور[۶] | پور بہار جامی | . | جام | خراسان | اباقاخان والی فارس |

[۱] ملا بیدلی معاصر محمد درویش پہلوان مولوی جامی ست، شاعر سخندان بودہ ۱۲

[۲] ملا بیکسی از ملازمان محمد حکیم میرزا بودہ ست ۱۲

[۳] میرزا ابوالحسن از خویشان میر ابوالمعالی نیشاپوری در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شدہ ۱۲

[۴] ملا محمد جعفر بیگ در زمان اورنگ زیب در ہندوستان بودہ دیوان شعر ترتیب دادہ، ابیات خوب از وی بہ نظر رسید ۱۲

[۵] شاہ خلیل اللہ خلف الصدق خلیفہ ابراہیم ست مطالب عالیہ تصوف را در رباعیات موزوں کردہ ست ۱۲

[۶] پور بہا، از معاصرین بدر الدین جاجرمی بدر الدین کرمانی ست شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان نوازشہا دیدہ، در ہجو و ہزل قوت تمام داشت ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| تقی[۱] | میر تقی اوحدی | سنہ ۱۰۵۰ھ | اصفہان | عراق عجم | شاہجہاں والی ہند |
| تقی[۲] | حکیم تقی الدین | . | قم | ″ | . |
| تقی[۳] | ملا تقی | . | نیشاپور | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| تقی[۴] | آقا تقی معرف | . | اصفہان | عراق عجم | جہانگیر شاہ والی ہند |
| تمکین[۵] | سید رضا خاں | . | کرمان | خراسان | محمد شاہ والی ہند |
| تمنا[۶] | میرزا محمد علی | سنہ ۱۱۶۰ھ | کابل | خراسان | فرخ سیر بادشاہ والی ہند |

[۱] **میر تقی اوحدی**، از اولاد تقی اوحدی ملیانی ہست در اصفہان مدتے در اردوے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ، بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ مزخرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شش ہزار بیت و باز ازاں انتخاب کردہ ہست و آن را کعبۂ عرفاں نام نہادہ ۱۲

[۲] **حکیم تقی الدین**، از مشاہیر عراق ست ۱۲

[۳] **ملا تقی**، از اقوام ملا نظیری ست در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

[۴] **آقا تقی معرف**، در عہد جہانگیر بادشاہ بہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت، معاصر مرشد یزدی ہست ۱۲

[۵] **سید رضا خاں**، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ہست، امرا و سلاطین ہند عزت احترام او مرعی داشتہ اند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ کمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

[۶] **میرزا محمد علی**، در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| تحیر | شریف خاں | . | . | . | . |
| تراب[1] | میرزا ابوتراب | سنه ۱۱۴۳ھ | اصفهان | عراق عجم | فرخ سیر بادشاه والی هند |
| ترابی[2] | ملا ترابی | . | بلخ | خراسان | امام قلی خاں والی بلخ |
| تسلی[3] | حاجی محمد ابراهیم | . | شیراز | فارس | جلال الدین اکبر والی هند |
| تشبیهی[4] | میر علی اکبر | . | کاشان | عراق عجم | " |
| تضیف[5] | حاجی محمد طالب | . | اصفهان | " | شاه سلیمان صفوی والی ایران |
| تعلیم[6] | ملا محمد تقی | سنه ۱۱۰۰ھ | مازندران | طبرستان | اورنگ زیب عالمگیر والی هند |
| تعلیم[7] | شاه تعلیم | . | قم | عراق عجم | . |

[1] ابن محمد طاهر ست ۱۲

[2] **ملا ترابی**، شاعر سنجیده بود، امام قلی خاں والی بلخ وی را بزر کشید ۱۲

[3] **حاجی محمد ابراهیم**، بهندوستان آمده با مسیح الزمان الکهی می بود، مرید مولانا قاسم کاهی و شاگرد فهمی ست، با ابوالفضل صحبت داشت ۱۲

[4] **میر علی اکبر** چهل سال در مملکت هند بسر کرده، صاحب دیوان ست، با ابوالفضل صحبت بود ۱۲

[5] **حاجی محمد طالب**، بهند آمد ۱۲

[6] **ملا محمد تقی**، در غزلهای طرحی شریک موزوناں می بود، و در هیئت و نجوم خالی از مهارت نبود ۱۲

[7] شاگرد میرزا صائب ست، و بهند آمده ۱۲

# باب جیم

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| جابر | ملا ابوجابر | • | غزنی | خراسان | • |
| جامی[1] | مولانا عبدالرحمن | سنہ ۸۹۸ھ | جام | " | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| جامی | ملا جامی | • | نہاوند | عراق عجم | • |
| جاوید[2] | ملا علی | سنہ ۱۰۷۰ھ | مازندران | طبرستان | • |
| جاہی[3] | ابراہیم میرزا | سنہ ۹۸۵ھ | صفہان | عراق عجم | شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران |
| جبلی[4] | سید عبدالواسع | سنہ ۵۵۵ھ | غرجستان | خراسان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |

[1] **مولانا عبدالرحمن**، صاحب تصانیف عالیہ ست کہ عدد آنہا موافق عدد اسمش پنجاہ و چہار می شود، در فن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفتہ ع کاشف سر الٰہی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر آلہ ۱۲

[2] **ملا علی**، در فضیلت و کمالات مشہور زمان بود، در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد، در اصفہان فوت کرد ۱۲

[3] **ابراہیم میرزا**، از شاہزادہای والا گوہر صفویہ ست، جامع جمیع حسنات صوریہ و معنویہ بود، روز یکشنبہ چہاردہم ذیحجہ در سنہ ۹۸۵ھ برادرش شاہ اسمعیل ثانی شہید کرد ۱۲

[4] **سید عبدالواسع**، در فن خویش یگانۂ دوران ست، تا حال کسے را از شعرا شیوۂ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب بہ ہشت ہزار بیت است ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| تنہا[۱] | میرزا عبد اللطیف خاں | سنہ ۱۱۱۶ھ | شہرستان | عراق عجم | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| تنہا[۲] | میرزا محمد سعید | ۔ | قم | ″ | شاہ عباس ثانی والی ایران |

## باب ثاء

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ثابت[۳] | میر محمد افضل | سنہ ۱۱۵۱ھ | الہ آباد | ہندوستان | محمد شاہ والی ہند |
| ثانی[۴] | ملا محمد حسن | سنہ ۱۰۶۷ھ | مشہد | خراسان | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |
| ثنائی[۵] | خواجہ حسین | سنہ ۹۹۶ھ | مشہد | ″ | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |

۱ **میرزا عبد اللطیف خاں** شاگرد کامل و خواہرزادہ میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۲ **میرزا محمد سعید** خلف حکیم باقر از اطبا شاہ عباس ثانی بودہ، دیوانش متداول ست قریب بہ ن
بیت دارد، گاہی سعید ہم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۳ **میر محمد افضل** بدخشانی اصل ست مولدش در الہ آباد بود، نبیرہ اسلام خاں متخلص بہ والا و برادر
نواب ہمت خان ست کہ در عہد عالمگیری بمنصب میر الامرای می پرداخت، امرای دار الخلافت احترامش
می کردند و سخنوران شہر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، واغستانی گوید کہ تولدش در دار الخلافہ دہلی واقع
شدہ، دیوانش تقریباً پنج ہزار بیت بودہ باشد ۱۲

۴ **ملا محمد حسن** پسر ثانی مشہدی ست، در عین جوانی فوت کردہ، بہند آمدہ بود ۱۲

۵ **خواجہ حسین**، در عنفوان جوانی در مشہد مقدس بخدمت سلطان ابراہیم جاہی صفوی بو
قبل از آمدن بہند با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت و در ہندوستان با غزالی و فیضی و عرفی ہم صحب
عدو بیتی کہ در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجہ حسین ست، مرقدش در لاہور ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| جعفری | میر خود | . | ساوہ | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| جلال[۱] | خواجہ جلال الدین | . | شہران | آذربیجان | شاہ شجاع والی فارس |
| جلال | جلال الدین | . | زوارہ | عراق عجم | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |
| جلال[۲] | ملک جلال الدین | . | سیستان | خراسان | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| جلال[۳] | سید جلال الدین | . | یزد | عراق عجم | سلطان مظفر والی فارس |
| جلال | خواجہ جلال الدین | . | اردستان | " | . |
| جلالی | میرزا باقر قمر الدین خان | . | بیجاپور | ہندوستان | . |
| جمال[۴] | جمال الدین عبد الرزاق | . | اصفہان | عراق عجم | جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم |

[۱] **خواجہ جلال الدین** از شعرائے کامل و اطبائے حاذق بود، در خدمت شاہ محمود و شاہ شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

[۲] **ملک جلال الدین** از ملازمان شاہ عباس ماضی بود ۱۲

[۳] **سید جلال الدین**، بغایت دانشمند و فہیم بود وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

[۴] **جمال الدین عبد الرزاق** پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفہانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیہ اصفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار بیت میرسد، معاصر مداح رشید وطواط و ظہیر فاریابی و مجد ہمگر و رکن الدین دعویدار قمی و اشہری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| جذلی[1] | میرزا جذلی | ۰ | خوانسار | عراق عجم | جلال الدین اکبر شاه والی هند |
| جرأت[2] | میر موسوی خاں | سنه ۱۱۷۵ھ | اورنگ آباد | هندوستان | محمد شاه والی هند |
| جسمی[3] | ملا جسمی | ۰ | همدان | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی هند |
| جعفر | جعفر بیگ | ۰ | " | " | ۰ |
| جعفر[4] | ابو الحسن جلال الدین | ۰ | فراهان | " | شاه عباس ماضی والی ایران |
| جعفر[5] | میر جعفر | ۰ | کاشان | " | " |
| جعفر[6] | قوام الدین | سنه ۱۰۲۱ھ | قزوین | " | جلال الدین اکبر شاه والی هند |
| جعفری | میر محمد جعفر | ۰ | تبریز | " | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |

[1] **میرزا جذلی** از کلانتر زادهای خوانسار است ۱۲

[2] **میر موسوی خاں** گیلانی اصل است، پدرش محمد شفیع در اورنگ آباد می بود، خودش با نظام الملک آصف جاه بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

[3] **ملا جسمی**، جسم سخن را جان است، در عهد اکبر شاه و جهانگیر شاه بهند آمد ۱۲

[4] **ابو الحسن جلال الدین**، از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشهور امصار است، داغستانی تخلص وی ابو الحسن نوشته ۱۲

[5] **میر جعفر**، مکتب دار از خوش سخنان کاشان است، در عهد شاه عباس ماضی بوده ۱۲

[6] **میرزا قوام الدین آصف خاں** خلف میرزا بدیع الزمان است، در اول حال بهند آمده ترقیات کرد، از شاه سلیمان شان هند (اکبر شاه) آصف خاں لقب یافته ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| جودت | میرزا ایوب بیگ | ۱۱۲۵ھ | دہلی | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| جوشی | حسین بیگ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| جویا[1] | میرزا داراب بیگ | ۱۱۱۸ھ | کشمیر | ہندوستان | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |

# باب حاء

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| حاتم | حاتم بیگ عطار | ۰ | ہمدان | عراق عجم | |
| حاتم[2] | خواجہ حاتم بیگ | ۱۰۰۱ھ | اردوباد | آذربیجان | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| حاتم[3] | مولانا حاتم | ۹۹۷ھ | کاشان | عراق عجم | ” |
| حاجی[4] | ملا محمد | ۰ | گیلان | طبرستان | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| حاجی[5] | ملا محمد حاجی | ۰ | طہران | عراق عجم | ۰ |

[1] **میرزا داراب بیگ** اصلش از ایران ست و تولدش در کشمیر بوده بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیده در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

[2] **خواجہ حاتم بیگ** از اولاد خواجہ نصیر الدین طوسی ست، در کرمان وزیر گنجعلی خان بود بعد ازاں بوزارت شاہ عباس ماضی مقرر شد ۱۲

[3] **مولانا حاتم**، از شعرای مقرر زمان شاہ عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبہ بود، با محتشم و وحشی و فہمی و شجاع، و مظفر مشاعرات و مباحثات درمیاں داشت ۱۲

[4] **ملا محمد**، از افاضل زماں بوده ۱۲

[5] **ملا محمد حاجی**، مرد خوش حالتے بوده ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| جمالؔ ۱ | میر جمال الدین | . | خجند | خراسان | جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم |
| جمالؔ ۲ | میر جمال الدین | . | ہمدان | عراق عجم | |
| جمالیؔ ۳ | شیخ فضل اللہ | ۹۴۲ھ | دہلی | ہندستان | بابر شاہ والی ہند |
| جنابؔ ۴ | میرزا ابوطالب | ۱۱۳۵ھ | کشمیر | " | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |
| جنابؔ ۵ | میرزا فتح اللہ | ۱۱۴۸ھ | صفہان | عراق عجم | فرخ سیر والی ہند |
| جنتیؔ ۶ | شیخ زین الدین | . | " | " | . |

۱ــہ **میر جمال الدین**، از استادان سخن بودہ، مدح جمال الدین عبد الرزاق بسیار کردہ، معاصر ظہیر فاریابی ست، ظہیر ہجو او کردہ ۱۲

۲ــہ **میر جمال الدین** از جملہ اسد آباد (از توابع ہمدان) ست، از علوم رسمی بہرہ یاب بود ۱۲

۳ــہ **شیخ فضل اللہ** از معرفت بہرہ وافی داشت، با مولوی جامی ہمصحبت بودہ است مدفنش در دہلی ست ۱۲

۴ــہ **میرزا ابوطالب** در فن انشا و حسن خط یگانۂ آفاق بود، دیوانے مشتمل بر دو سہ ہزار بیت دارد، در صفہان فوت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵ــہ **میرزا فتح اللہ** ولد میرزا مہدی، در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بہمہ طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیا میل میکرد، دیوانش بچہار ہزار بیت میرسد ۱۲

۶ــہ **شیخ زین الدین**، از جملہ درویشان صفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| حاکم | حکیم بیگ خاں | سنہ ۱۱۸۲ھ | لاہور | ہندوستان | محمد شاہ والی ہند |
| حاقی [۱] | قاسم بیگ افشار | سنہ ...ھ | طہران | عراق عجم | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| حالی [۲] | سید عبد اللہ | . | اصفہان | " | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| حالی [۳] | شمس الدین | . | یزد | " | " |
| حالی | میرزا حالی | . | بخارا | خراسان | |
| حالی | کمال الدین میر علی شیر | سنہ ۹۲۶ھ | ہرات | " | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| حامدی [۴] | میرزا حامد | . | قم | عراق عجم | طہماسپ شاہ ماضی والی ایران |
| حامدی [۵] | ملا حامدی | | شوستر | فارس | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| حائری | ملا حائری | . | یزد | عراق عجم | . |
| حبیب | میرزا حبیب | . | شوستر | فارس | . |

[۱] قاسم بیگ افشار، از مشاہیر شعرای شاہ طہماسپ صفوی ست از علوم صاحب بہرہ بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[۲] سید عبد اللہ، متتبع اصلاح میرزا صائب ست تخلص نیز از ایشان یافتہ، دیوان قصیدہ و غزلش تخمیناً بست ہزار بیت باشد ۱۲

[۳] شمس الدین، از جملۂ افاضل زمان شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

[۴] میرزا حامد، از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

[۵] ملا حامدی، از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| حاذق[۱] | حکیم کمال الدین | ۱۰۶۷ھ | گیلان | طبرستان | صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند |
| حارثی[۲] | شیخ الاسلام حارثی | ۰ | بلخ | خراسان | ۰ |
| حاصل | شاہ باقر | ۱۱۴۰ھ | تبریز | عراق عجم | جہانگیر شاہ والی ہند |
| حافظ[۳] | خواجہ شمس الدین | ۷۹۱ھ | شیراز | فارس | شاہ شجاع والی فارس |

[۱] **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم ہمام ابن مولانا عبدالرزاق ست، کمال قابلیت داشت اشعار خوب گفته، در خدمت صاحبقران ثانی شاہجہاں می بود ۱۲

[۲] **شیخ الاسلام حارثی**، قدوہ ارباب طریقت است، محمد عوفی گوید "در عالم سخن رتبہ بلند داشت من از خدمت وی استفادہ نمودہ ام" در مدح اہل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشہور ست ۱۲

[۳] **خواجہ شمس الدین**، خسرو قلم و معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شور انگن انجمنہا ست و سوز سینہ اش آتش زن خرمنہا، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزدہ بپایۂ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علوم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری کہ از مشائخ آن زمان بود، نمود -

از شعرای صوفیہ صافیہ ست، کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نہایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الٰہیہ ابردہ نشین استعارات و مجاز کردہ و معانی خاص را بعبارت خط و خال برآوردہ تا نظر ہر نامحرمے بر رخسارہ حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافہمان محفوظ ماند، چوں در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدہد، لسان الغیب لقب یافتہ، در ۷۹۱ھ و بقول بعض در ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلاے شیراز مدفون گشت، خاک مصلیٰ مادۂ تاریخ اوست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| حسرت[۱] | ملا سید محمد | . | مشهد | خراسان | محمد شاه والی ہند |
| حسن | مولانا حسن | . | کاشان | عراق عجم | |
| حسن[۲] | سید اشرف الدین حسن | سنه ۵۶۵ه | غزنی | خراسان | بهرام شاه والی غزنی |
| حسن[۳] | خواجه نجم الدین حسن | سنه ۷۳۱ه | دہلی | ہندستان | علاء الدین خلجی و تغلق شاه والی ہند |
| حسن[۴] | ملا حسن متکلم | . | نیشاپور | خراسان | ملک معز الدین کرت والی ہرات |
| حسن[۵] | حسن علی | . | صفهان | عراق عجم | شاه سلیمان صفوی والی ایران |

[۱] ملا سید محمد تخلص مشهور از سادات موسویه مشهد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بهند آمد تولد سید مذکور در آن بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن همراهی پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا محمد تقی علائی مشهدی تربیت یافته، داغستانی گوید "اگرچه شعر او کمترست اما غدوبت و سلاست بسیار دارد"

[۲] سید اشرف الدین حسن ابن ناصر علوی از اہل سلوک زہد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت هفتاد هزار کس در پای منبر او حاضر بودند می گریستند" در مدح بهرام شاه غزنوی قصائد غرا دارد

[۳] خواجه نجم الدین حسن از مریدان قدوة السالکین حضرت خواجه نظام الدین اولیا دہلوی ست قدس سره، فضائل و کمالاتش از غایت شهرت محتاج بیان نیست، صاحب خزانه عامره فاتش در ۷۳۸ه نوشته ۱۲

[۴] ملا حسن مشهور به متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر ہروی ست ۱۲

[۵] حسن علی از اجله اصفهان ست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| حبیب [۱] | خواجه حبیب الله | . | اصفهان | عراق عجم | |
| حبیب [۲] | میرزا حبیب الله | | شیراز | فارس | شاه سلیمان صفوی والی ایران |
| حجت | میرزا مهدی | . | مشهد | خراسان | |
| حرفی [۳] | ملا حرفی | سنه ۹۷۱ھ | اصفهان | عراق عجم | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |
| حزین [۴] | شیخ محمد علی | سنه ۱۱۸۰ھ | " | " | سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاه والی هند |
| حزنی [۵] | تقی الدین | سنه ۹۷۷ھ | " | " | شاه طهماسپ صفوی والی ایران |
| حسابی [۶] | میرزا سلیمان | . | نطنز | عراق عجم | شاه عباس ماضی والی ایران |

[۱] **خواجه حبیب الله**، از قضاة ترکه اصفهان و فاضل عالیشان بود ۱۲

[۲] **میرزا حبیب الله** برادر میرزا عبدالله عشق و عم میرزا داود است در زمان شاه سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الهی پیوست ۱۲

[۳] **ملا حرفی**، خواهرزاده ملا تکیسی است ۱۲

[۴] **شیخ محمد علی**، اصلش از لاهیجان است و در اصفهان نشو و نما یافته، در بعضی علوم مهارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عهد خود بود، در اواسط عمر بهندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیه پنجه شاه مدفون گشت ۱۲

[۵] **تقی الدین** قدوهٔ فضلا و کعبه بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی و شاه عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[۶] **میرزا سلیمان** در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاه بود و در طرز سخنوری یگانهٔ عصر ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| حسین[۱] | خواجہ حسین | سنہ ۹۷۹ھ | مرو | خراسان | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| حسین[۲] | آقا حسین | سنہ ۱۱۰۰ھ | خوانسار | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| حسین[۳] | تاج الدین حسین | . | اصفہان | " | . |
| حسینی[۴] | سلطان حسین میرزا | سنہ ۹۱۱ھ | ہرات | خراسان | . |
| حسینی[۵] | میر حسینی سادات | سنہ ۷۱۶ھ | " | " | ہلاکو خاں والی خراسان |
| حسین | مولانا حسین | . | اردبیل | . | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |

۱؎ خواجہ حسین بحکم اکبر شاہ ترجمہ سنگاسن بتیسی در نظم نمودہ ۱۲

۲؎ آقا حسین اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفہ سلطان ست، تصانیف عالیہ دارد، اکثر علمای ایران شاگرد اویند ۱۲

۳؎ امیر تاج الدین از اکابر اصفہان ست بزہد و صلاح و تقوی گوشہ نشین بودہ ۱۲

۴؎ سلطان حسین میرزا ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران ست، در ۸۷۳ھ بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست، دیوان ہم در ترکی و فارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت و چاشنی ست ۱۲

۵؎ میر حسینی قدوۂ ارباب دین صاحب کرامات ست، تصنیفات عالیہ ازو بیادگار ماندہ خرقہ از شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ گرفتہ با شیخ عراقی و شیخ اوحدی ہم صحبت بودہ، کنز الرموز، و زاد المسافرین، و نزہۃ الارواح، و سوالات گلشن راز از جملہ تصانیف او مشہور ست در ہرات فوت شد ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| حسن[۱] | حسن علی | . | شوستر | فارس | . |
| حسن[۲] | قاضی حسن | . | قزوین | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |
| حسن[۳] | مرزا احسن خاں | . | مشہد | " | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| حسن[۴] | آقا حسن خاں شاملو | سنہ ۱۱۰۱ھ | ہرات | خراسان | عباس شاہ ماضی والی ایران |
| حسن[۵] | حسن علی | . | یزد | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |
| حسن[۶] | تاج الدین حسن | . | رے | " | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| حسین | میر حسین معمائی | سنہ ۹۰۴ھ | ہرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| حسین | حسین خلف باقر | . | اصفہان | عراق عجم | . |

[۱] **ملا حسن علی**، خلف ملا عبد اللہ شوستری ست، در فضائل و کمال ہر دو مشہور زمانند ۱۲

[۲] **قاضی حسن**، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاہ بمراتب عالیہ رسیدہ، مدتہا صوبہ داری گجرات نمود ۱۲

[۳] **میرزا احسن خان** در اوائل حال در زمان شاہ سلیمان صفوی بمہمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشہد مقدس بعبادت پرداختہ درگذشت ۱۲

[۴] **آقا حسن خان شاملو**، ولد حسین خان بعد از پدر بحکومت ہرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی ہروی و ملا اوجی از مصاحبانش می بودہ، دیوانش قریب بسہ ہزار بیت ست ۱۲

[۵] **حسن علی**، بہند آمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

[۶] **تاج الدین حسن**، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| حمید[۱] | حمید الدین | سنه ۶۷۰ھ | بخارا | خراسان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| حمید[۲] | شیخ حمید الدین | سنه ۶۴۳ھ | ناگور | هندوستان | شهاب الدین غوری والی هند |
| حنظله[۳] | حکیم حنظله | سنه ۲۱۹ھ | بادغیس | خراسان | یعقوب بن لیث والی خراسان |
| حیاتی[۴] | مولانا حیاتی | سنه ۱۱۰۰ھ | کاشان | عراق عجم | جلال الدین اکبر شاه والی هند |
| حیاتی[۵] | ملا حیاتی | سنه ۱۰۱۵ھ | گیلان | طبرستان | ” |
| حیدر[۶] | میر حیدر کلیچه | سنه ۹۴۸ھ | هرات | خراسان | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |
| حیدری[۷] | میر حیدر | سنه ۱۰۰۰ھ | تبریز | عراق عجم | جلال الدین اکبر شاه والی هند |

[۱] **حمید الدین** ابن استاد عمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک و بذله گو؛ حکیم سوزنی را هجو کرده ۱۲

[۲] **شیخ حمید الدین** از کبار طبقه علیه صوفیه ست؛ مولد و مدفنش ناگور ست؛ بخدمت شیخ شهاب الدین سهروردی رسیده و خرقه از خواجه معین الدین چشتی یافته ۱۲

[۳] **حکیم حنظله** از استادان قدیم ست گویند از وی پیشتر کمتر شعر فارسی گفته اند از شعرای عهد آل لیث بود ۱۲

[۴] **مولانا حیاتی** از شعرای زمان شاه طهماسپ صفوی بوده؛ تقی اوحدی نوشته که "من او را دیده ام" در هند وفات یافته ۱۲

[۵] **ملا حیاتی** در زمان اکبر شاه بهند آمد؛ یکبار جهانگیر بادشاه او را بزر کشید به تقلید [illegible] ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

[۶] **میر حیدر کلیچه**، با آنکه امی بود در میدان فصاحت گوی از همگنان می ربود ۱۲

[۷] **میر حیدر**، از شاگردان مولانا لسانی ست؛ با وحشی مباحثات داشت؛ در برابر سهو اللسان سرافی تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینهای خوب کرده ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| حشری | ملا حشری | . | تبریز | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| حشمت[1] | امام قلی | سنہ ۱۲۰۰ھ | صفہان | " | محمد شاہ والی ہند |
| حشمت[2] | میر محتشم علی | سنہ ۱۱۸۴ھ | دہلی | ہندوستان | " |
| حضوری[3] | میر عزیز اللہ | سنہ ۱۰۰۰ھ | قم | عراق عجم | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| حفیظ | میر حفیظ اللہ | سنہ ۱۱۶۰ھ | صفہان | " | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| حقیری[4] | شہاب الدین احمد | . | تبریز | " | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| حکاک | میرزا منعم | . | شیراز | فارس | . |
| حکیم | فضل اللہ | . | اردستان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| حلیم[5] | میرزا جانی | . | سند | ہندستان | . |

[1] امام قلی، در عذوبت کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[2] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان ست، دیوانش قریب ہفت ہزار بیت است بسیار خوش سلیقہ وشیریں زبان واقع شدہ ۱۲

[3] میر عزیز اللہ، برادر کوچک اشکی قمی است ۱۲

[4] شہاب الدین احمد، بہ میر کاسے بود معروف، معاصر شاہ طہماسپ صفوی است، در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیدہ وغزل مہارت کامل داشت ۱۲

[5] میرزا جانی، از شاہزادہ ہای سند ست، در نظم سلیقہ کامل داشت ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| خالص | فخرالدین | ۔ | ہرات | خراسان | |
| خالد[1] | فخرالدین | ۔ | مرو | ؍ | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| خروش[2] | حسین بیگ | ۔ | تبریز | عراق عجم | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| خسرو[3] | امیر ابوالحسن | سنہ ۷۲۵ھ | دہلی | ہندوستان | سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاہ والی ہند |
| خصالی[4] | مولانا حیدر | ۔ | تون | خراسان | نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند |
| خضری[5] | ملا خضر | ۔ | تبریز | عراق عجم | |
| خضری | ملا خضر | سنہ ۱۰۴۰ھ | لار | فارس | شاہ عباس صفوی والی ایران |

[1] **فخرالدین** از افاضل دانشمندان بود با حکیم انوری دوستی بسیار داشتہ ۱۲

[2] **حسین بیگ** در عہد شاہ عباس ماضی بمرتبہ امارت رسید و کمال قابلیت داشت ۱۲

[3] **امیر ابوالحسن** امیر شعرا و خسرو بلغاست بعضے از اذکار بلاغت اشعارش چنان واقع شدہ کہ ہر یک با صد ہزار بیت برابری می کند۔ اصل امیر خسرو از اتراک ست، ہشتاد و چہار سال عمر یافت، خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان قصائد و غزلیات از چہار صد ہزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[4] **مولانا حیدر** بہندوستان آمد بملازمت مہابت خان بسر می برد ۱۲

[5] **ملا خضر**، معاصر جامی ست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| حیرتی[1] | ملا حیرت | ۹۶۱ﻫ | تون | خراسان | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |

## باب خاء

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| خاری[2] | ملا خاری | • | تبریز | عراق عجم | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |
| خازن[3] | میرزا شریف | • | " | " | شاه سلیمان صفوی والی ایران |
| خاقانی[4] | حسان العجم افضل الدین | ۵۸۲ﻫ | شروان | آذربایجان | سلطان محمد سلجوقی والی ایران |
| خاکی[5] | میرزا جانی | • | شیراز | فارس | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |
| خالص[6] | سید حسین | ۱۱۲۲ﻫ | اصفهان | عراق عجم | اورنگ زیب عالمگیر والی هند |

[1] ملا حیرت از مشاهیر زمان و از اهل سنت پیوسته بمحراب تسنن قصائد میگفت که بمی توان دید در کاشان از بام کاروانسرای افتاد و مرد، در زمان شاه طهماسپ ماضی از وطن گریخته به ایران آمد و بملازمت شاه مشرف شد ۱۲

[2] ملا خاری از عزیزان عهد اکبری بوده است ۱۲

[3] میرزا شریف از بارده اصفهان است در دیر یوسف خان بختیاری بود ۱۲

[4] افضل الدین درمیان عجم باتفاق خردمندان و سخنوران محکم گوی شاعری پیدا نشده است احدست و عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقایقی تخلص میکرد بالآخر از خاقان کبیر شروانشان الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافته، و در تبریز فوت کرد و در سرخاب مدفون شد ۱۲

[5] میرزا جانی، از اعاظم زمان شاه طهماسپ ماضی است ۱۲

[6] سید حسین در زمان عالمگیر بهند آمده بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسه هزار بیت است ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| خواجه [۱ه] | . | . | هرات | . | . |
| خیال [۲ه] | میرزا غیاث | | شیراز | فارس | شاه عباس ماضی والی ایران |

## باب د

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| داعی [۳ه] | ملا داعی | . | انجدان | عراق عجم | شاه عباس ماضی والی ایران |
| داعی [۴ه] | شاه داعی الی الله | سنه ٨٦٤ﻫ | شیراز | فارس | شاه شجاع والی فارس |
| دانش [۵ه] | میر رضی | سنه ١٠٦٥ﻫ | مشهد | خراسان | صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند |

۱ه داغستانی در تذکره خود ذکر او کرده ۱۲

۲ه **میرزا غیاث**، خلف الصدق میرزا صدرا و نواده میر باقر داماد ست، بهمه طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت، در فضل و عرفان نمونه جد خود بود ۱۲

۳ه **ملا داعی**، مرد صوفی منش برادر ملک طیفور ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

۴ه **شاه داعی الی الله**، مولد و مدفنش شیراز ست، از کاملان محقق و واصلان حق بود معاصر شاه نعمت الله ولی و حافظ شیرازی ست، علم حدیث از ابن حجر فرا گرفته، دیوانش پنجاه هزار بیت بوده باشد، شش مثنوی مسمی به ستهٔ منظوم ست، و بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشته ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاه اهل رازست ۱۲

۵ه **میر رضی**، از ارباب دانش و کمال بود، بهند آمده در خدمت شاهجهان نوازش یافت، و آخر بوطن باز گردید ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| خطاط | فخرالدین | ۔ | ہرات | خراسان | ۔ |
| خطائی [۱] | شاہ اسمٰعیل صفوی | سنہ ۹۳۰ھ | صفہان | عراق عجم | ۔ |
| خلقی [۲] | ملا خلقی | ۔ | شوستر | فارس | جلال الدین اکبرشاہ والی ہند |
| خلقی [۳] | میر محمد یوسف | ۔ | بخارا | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| خلیل [۴] | سلطان خلیل میرانشاہ | سنہ ۸۱۴ھ | سمرقند | 〃 | |
| خلیل [۵] | میرزا باقر | ۔ | کاشان | عراق | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| خواجو [۶] | ابوالعطا ملا محمود | سنہ ۷۵۳ھ | کرمان | خراسان | سلطان ابوسعید خان والی فارس |

[۱] **شاہ اسمٰعیل صفوی** از شہریاران ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی است در فارسی و ترکی صاحب دیوان ست ۱۲

[۲] **ملا خلقی** از شاعران زمان اکبر شاہ بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

[۳] **میر محمد یوسف** بہ تجارت معیشت می کرد ۱۲

[۴] **سلطان خلیل** ابن میران شاہ ابن امیر تیمور صاحبقران ست بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشتہ ۱۲

[۵] **میرزا باقر**، در مشہد مقدس ساکن بود و ہمانجا فوت شد دیوانش چہاردہ ہزار بیت است ۱۲

[۶] **ابوالعطا ملا محمود**، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خان بودہ، معاصر شیخ سعدی ست، صاحب دیوان ست، مثنوی روضۃ الانوار در جواب مخزن اسرار گفتہ و مثنوی ہمایون بتمامی در بغداد گفتہ، خوابگاہش قریب اللہ اکبر شیراز ست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| دوانی[1] | علامه جلال الدین | ۹۰۸ھ | دوان | گازرون | ابوسعید سلطان بهادر حال والی فارس |

## باب ذ

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| ذره[2] | میرزا عبدالله | ۱۱۳۷ھ | صفهان | عراق عجم | سلطان حسین صفوی والی ایران |
| ذکی | لطیف الدین مراغی | ۰ | تبریز | " | ۰ |
| ذکی[3] | ملا ذکی | ۱۰۳۰ھ | همدان | " | شاه عباس ماضی والی ایران |
| ذوقی[4] | علی شاه | ۰ | اردستان | " | " |
| ذوقی[5] | محمد امین ترکمان | ۹۴۹ھ | کاشان | " | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |

[1] **علامه جلال الدین** معاصر صدر شیرازی ست که در ۹۰۳ھ فوت شد، ملا دوانی را بتخفیف تخلص خود کرده ست، دوان از توابع گازرون ست، سالها در شیراز تحصیل علوم کرده مسلم عهد شد، صاحب تصانیف عالیه ست ۱۲

[2] **میرزا عبدالله** فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلدهٔ خرم آباد فوت شد، ماه رمضان مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[3] **ملا ذکی**، معاصر شکوه همدانی و شاگرد ابراهیم همدانی ست ۱۲

[4] **علی شاه**، اگرچه از کسب علوم بے بهره بود، اما در سخنوری مرتبهٔ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی ازوی رنجیده شد صد رباعی در هجو او گفته، ذوقی اصفهانی و از دوستانی یکے ست ۱۲

[5] **محمد امین**، باکمال فضیلت و پرهیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست، چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کرده، در قصبهٔ لاهیجان فوت شد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| داود[۱] | میرزا داود | سنہ ۱۱۳۳ھ | مشہد | خراسان | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| درکی[۲] | ملّا درکی | ۰ | قم | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| درویش[۳] | عزیز اللہ | ۰ | قزوین | " | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| دستور[۴] | میرزا رفیع | ۰ | ۰ | ۰ | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| دقیقی[۵] | اُستاد ابو منصور | سنہ ۳۴۱ھ | بلخ | خراسان | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |
| دوست | دوست علی | ۰ | سبزوار | " | سلطان حسین مرزا والی خراسان |
| دولت | دولت شاہ | سنہ ۹۰۰ھ | سمرقند | " | " |

[۱] میرزا داود، خلف الصدق میرزا عبد اللہ عشق ست در وفور فضل و کمال یگانہ زمان خود بودہ، اشعار آبدار ازو بیادگار ست مدتی بتولیت مشہد مقدس سرفراز بود ۱۲

[۲] ملّا درکی از شاعران متقرزمان معاصر شاہ عباس ست ۱۲

[۳] عزیز اللہ در فن سخنوری کمال داشت از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، ہفت ہشت ہزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست و منکر کمال شاعری اوست ۱۲

[۴] میرزا رفیع، در حکمت صاحب دستگاہ بود، ہمراہ شیخ محمد خاں بہند آمد و از آصف خان نوازش یافتہ ۱۲

[۵] اُستاد ابو منصور، ملک الشعرای عہد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامہ ازوست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| راسخ[1] | میر محمد زماں | سنہ ۱۱۰۷ھ | سرہند | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| رضی | فصاحت خاں | . | . | . | (از بہار عجم) |
| رافعی[2] | ابو سعید بابویہ | . | قزوین | عراق عجم | سلطان منوچہر سلجوقی والی سروان |
| رافعی[3] | عز الدین | . | نیشاپور | خراسان | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |
| راقم[4] | میرزا سعید الدین | سنہ ۱۱۰۰ھ | مشہد | " | شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہاں والی ہند |
| راہب[5] | میرزا جعفر | سنہ ۱۱۷۶ھ | اصفہان | عراق عجم | سلطان حسین صفوی والی ایران اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |

[1] **میر محمد زماں** از مردم سرہند بودہ، در آخر عہد عالمگیر بادشاہ در سرہند فوت گردید مادہ تاریخ از سرخوش سے نرد گفت بادل کہ راسخ بمرد ۱۲

[2] **ابو سعید بابویہ** خاقانی مدح وے کردہ است ۱۲

[3] **عز الدین** مولدش اسفرائن ست اما بعضے از سبزوارش گفتہ اند محمد عوفی گوید کہ از رؤسائے خراسانست ۱۲

[4] **میرزا سعید الدین** خلف خواجہ عنایت ست، با پدر خود بہند آمد و آخر در زمان شاہ سلیمان صفوی بہ منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظمائے نیشاپوری و شوکت و مقیمائے مشہدی ست ۱۲

[5] **میرزا جعفر طباطبائی**، تولد وے در اصفہان ست، نوادہ فاضل مرحوم میرزا رفیع نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست کہ با آزاد بلگرامی در سفر لاہور رفیق طریق بود ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ذوالفقار[۱] | سید قوام الدین حسینی | ۶۷۹ھ | شروان | آذربیجان | سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس |
| ذہنی[۲] | میر حیدر | ۰ | صفہان | عراق عجم | ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور |

## باب ر

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| رابعہ[۳] | رابعہ | ۰ | بلخ | خراسان | امیر نصر بن احمد سمنانی والی خراسان |
| رازی[۴] | میر عسکری عاقل خان | ۱۱۰۸ھ | خواف | ” | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| رازی[۵] | مولانا رازی | ۰ | شیراز | فارس | سام مرزا صفوی والی ایران |
| رازی[۶] | زمانای نقاش | ۰ | صفہان | عراق عجم | ۰ |

[۱] **سید قوام الدین حسین** معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفہانی ست، مدفنش در مقبرة الشعرا سرخاب ہست ۱۲

[۲] **میر حیدر:** در خدمت عادل شاہ می بود ۱۲

[۳] **رابعہ:** زین العرب بنت کعب صاحب مذاق ہر دو زبان تازی و دری بود، در ہر دو لغت اشعار آبدار بسیار گفتہ ہست، آخر زمان سامانیہ دریافت و معاصر آل بابویہ و رودکی بود ۱۲

[۴] **میر عسکری عاقل خان** در خدمت عالمگیر بادشاہ کمال اقتدار داشت، قصۂ پدماوت از ہندی بفارسی نقل نمودہ ہست. دو سہ مثنوی دیگر ہم گفتہ، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف است اما در ہند متولد شدہ، ناصر علی سرہندی مادۂ تاریخ فوت او ”ناظم عادل بود“ گفتہ ۱۲

[۵] **مولانا رازی** سام میرزا صفوی در تذکرہ خود موسوم بہ تحفة السامی ذکر او کردہ ہست ۱۲

[۶] **زمانای نقاش**، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| رشید[1] | رشید الدین وطواط | ۵۷۸ھ | ملخ | خراسان | جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| رشید[2] | خواجہ رشید الدین | • | ہمدان | عراق عجم | سلطان محمد خدا بندہ والی ایران |
| رشیدی[3] | استاد ابو محمد | • | سمرقند | خراسان | سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی |
| رضا | میر محمد رضا | • | خوانسار | عراق عجم | • |
| رضا | رضا بیگ | • | ہمدان | " | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| رضا[4] | آقا رضا | • | گیلان | طبرستان | • |
| رضا[5] | میرزا محمد رضا | • | صفہان | عراق عجم | • |

[1] **رشید الدین وطواط**، جامع اکثرے از فضائل و ہنر بود، ائمہ شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری، و حکیم سوزنی ہست ۱۲

[2] **خواجہ رشید الدین** از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فہیم و دانشمند و نیک اندیش بود مدتہا در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدا بندہ بسر بردہ ۱۲

[3] **استاد ابو محمد**، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپہری و جوہری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مہر و وفا ازوست ۱۲

[4] **آقا رضا**، بہ اکثر مراتب علمیہ مربوط و سلیقہ مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنہ برحمت ایزدی درپیوست ۱۲

[5] **میرزا محمد رضا**، خلف اخوند باقر مجلسی ست، در فقہ و حدیث و تفسیر بہرۂ وافی داشت، بہ شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت ازوست، در ایام استیلای افاغنہ در صفہان درگذشت ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| رائج [۱] | میر محمد علی | سنه ۱۱۵۰ھ | سیالکوٹ | ہندوستان | محمد شاہ والی ہند |
| رباعی | شیخ رباعی | . | مشهد | خراسان | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |
| بریع | ملا بریع | . | ابهر | عراق عجم | |
| رجائی [۲] | خواجه سیف الدین محمود | سنه ۹۶۲ھ | اصفهان | 〃 | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |
| رحیمی [۳] | زین العابدین | . | تون | خراسان | |
| رحیمی [۴] | عبدالرحیم خاں | . | آگره | ہندوستان | جلال الدین اکبر شاه والی ہند |
| رسمی | رسمی قلندر | . | یزد | عراق عجم | |
| رشدی | ملا رشدی | . | قم | 〃 | شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران |
| رشکی [۵] | محمد محسن بیگ | . | همدان | 〃 | 〃 |

[۱] **میر محمد علی**، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بوده، و در شهر خود بسر می برد،

مصرع: رفت رائج بعالم باقی، تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] **خواجه سیف الدین محمود**، در سخنوری بے نظیر بوده ۱۲

[۳] **زین العابدین**، از سادات حسینی بود ۱۲

[۴] **عبدالرحیم خاں خانخاناں**، در انشای نظم و نثر به لغات ثلثه هندی و ترکی و فارسی کمال مهارت داشته ۱۲

[۵] **محمد محسن بیگ** در میدان سخنوری گوی از دیگران برده، در عهد شاه طهماسپ ماضی صفوی در تبریز عسس گشته و هم در آں جا کشته شد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| رفیع[۱] | رفیع الدین | ٠ | کرمان | خراسان | ٠ |
| رفیع[۲] | رفیع الدین | ٠ | ابہر[ع] | عراق عجم | سلطان محمود غازان خاں والی صفہان |
| رفیع[۳] | میرزا حسن بیگ | سنہ ۱۰۸۱ھ | مشہد | خراسان | شاہجہاں والی ہند |
| رفیع[۴] | عبد العزیز | ٠ | لنبان[عه] | عراق عجم | جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم |
| رفیع[۵] | ملا رفیع | ٠ | شہرستان | ر | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| رفیع | میرزا رفیع | ٠ | نائین | ر | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| رفیعی[۶] | میر حیدر معمائی | سنہ ۱۰۲۵ھ | کاشان | ر | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |

[۱] **رفیع الدین** از وارستگاں بود، گویند طبع دقیق یا بس از حقیقت اشیا آگاہی داشتہ ۱۲

[۲] **رفیع الدین** معاصر کمال اصفہانی و اثیر ادمانی ست ۱۲

[۳] **میرزا حسن بیگ** اصلش از قزوین ست مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرۂ سعادت اندوخت، لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

[۴] **عبد العزیز** معاصر کمال اصفہانی و از اقران اوست، اثیر ادمانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نمودہ، در صفہان فوت شدہ ۱۲

[۵] **ملا رفیع**، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

[۶] **میر حیدر معمائی**، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست، در فن تاریخ و معما سر آمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود، در کاشان وفات یافت، میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

[ع] از توابع صفہان ست ۱۲ [عه] قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| رضا[۱] | آقا رضا پاشا | ۰ | صفہان | عراق عجم | ۰ |
| رضا | میر محمد رضا | ۰ | قم | " | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| رضائی | ۰ | ۰ | صفہان | " | ۰ |
| رضی[۲] | میر رضی | ۰ | ارتیمان | " | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| رضی[۳] | رضی الدین | ۰ | نیشاپور | خراسان | سلطان ارسلان سلجوقی والی خوارزم |
| رضی[۴] | شیخ رضی الدین علی لالا | سنہ ۶۴۳ھ | اسفرائن | " | سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم |
| رضی | رضی الدین بابا | ۰ | قزوین | " | اباقا خان بن ہلاکو خان والی خراسان |
| رضی[۵] | قاضی محسن | سنہ ۱۰۲۴ھ | صفہان | " | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |

[۱] **آقا رضا پاشا**، اصلش تازہ عباس آباد صفہان ست، باسم تخلص میکرد، میرزا طاہر نصیر آبادی اشعار ازو نقل کردہ، بولایت روم رفتہ چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبہ مجاور شد ۱۲

[۲] **میر رضی**، پدر مرزا ابراہیم ادہم ارتیمانی ست کہ در عہد شاہجہاں بودہ، اشعارش در نہایت عذوبت و شستگی واقع شدہ ۱۲

[۳] **رضی الدین**، داغستانی گوید کہ صیت دانش و اُستادی او از مشرق تا مغرب بسیط ۱۲

[۴] **شیخ رضی الدین علی لالا**، از مریدان شیخ نجم الدین کبریٰ ست، گویند از یکصد و شصت و چہار شیخ خرقہ گرفتہ و در ہند صحبت بابا رتن جوگی را دریافتہ، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفہان فوت کردہ ہمانجا مدفون شد ۱۲

[۵] **قاضی محسن**، در حدت ذہن و دقت فہم عجوبۂ روزگار بود ہر فقرہ کہ از نظم و نثر برو خواندندے، بے تامل گفتے کہ چند حرف ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| رودکی[۱] | فریدالدین عبد اللہ | سنہ ۳۰۴ھ | سمرقند | خراسان | امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا |
| ربی | سلطان علی بیگ | ٠ | تبریز | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| ریاضی | ملا ریاضی | ٠ | سمرقند | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |

# باب ز

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| زاری[۲] | زاری کمانچہ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| زائری[۳] | خاتون زائری | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| زاہد | میرزا قاسم | ٠ | تبریز | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| زجری | ملا زجری | ٠ | ٠ | ٠ | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| زلالی[۴] | ملا زلالی | سنہ ۱۰۳۱ھ | خوانسار | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |

[۱] **فریدالدین عبد اللہ** از قدمای طبقۂ علیہ بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزہ خوار خوان بلاغت اویند، زبان طعن عرب از عجم کوتہ کردہ و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرای عالیمقدار مدح وے کردہ اند ۱۲

[۲] تقی اوحدی نوشتہ کہ بسیار با و صحبت داشتہ ام ۱۲

[۳] **خاتون زائری** از پردہ نشینان ایران است، و در معنی گوی بلاغت بچوگان زلف سخن از میدان امردان بردہ ۱۲

[۴] **ملا زلالی** شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، ہفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز[۱]، آذر و سمندر[۲]، شعلہ دیدار[۳]، میخانہ[۴]، ذرہ و خورشید[۵]، حسن گلوسوز[۶]، سلیمان نامہ[۷]، قصائد نیز دارد، شیخ عبد الحسین کمرہ در ہند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشہدی بر آن دیباچہ نوشتہ ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| رکن[۱] | رکن الدین علاء الدولہ | سنہ ۷۳۶ھ | سمنان | خراسان | سلطان ابوسعید خان والی فارس |
| رکن | رکن الدین مسعود | ٠ | کاشان | عراق عجم | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| روح[۲] | میرزا امین | ٠ | شہرستان | " | ٠ |
| روحانی[۳] | حکیم ابوبکر | سنہ ۶۲۴ھ | سمرقند | خراسان | شمس الدین التمش والی ہند و بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی |
| روحی[۴] | ملا روحی | ٠ | ہمدان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| روحی[۵] | سید جعفر | سنہ ۱۱۵۴ھ | زبیرپور | ہندستان | شاہ عالم والی ہند |
| رونقی[۶] | ملا رونقی | ٠ | ہمدان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| روزبہان[۷] | محمد بن ابونصر | سنہ ۶۰۶ھ | شیراز | فارس | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |

[۱] رکن الدین علاء الدولہ، معاصر شیخ نجم الدین کبری و مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

[۲] میرزا امین، مخاطب بہ میر جملہ در گولکنڈہ مربی میرزا کلیم بود ۱۲

[۳] حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

[۴] ملا روحی، بسیار خوش طبع و ہزال بود ۱۲

[۵] سید جعفر، سید پاک نژاد بود ہموارہ بتوکل و انزوا میگذرانید، اکثر مطالب صوفیہ را در رباعیات ادامی کرد ۱۲

[۶] ملا رونقی، بہند آمدہ باز با یران بازگشت ۱۲

[۷] محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست از جملہ اولیای عصر بود در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیہ در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| سالک[1] | ملا سالک | ۰ | یزد | عراق عجم | عبداللہ قطب شاہ والی دکن |
| سالک[2] | میر محمد علی | ۰ | کاشان | " | |
| ساکت[3] | میرزا امین | ۰ | تبریز | " | شاہجہاں والی ہند |
| سالم[4] | حاجی محمد اسلم | سنہ ۱۱۱۹ھ | کشمیر | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| سامع | بہرام بیگ | ۰ | ہمدان | عراق عجم | ۰ |
| سامی[5] | لطف علی بیگ | ۰ | صفہان | " | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| سبحانی | ۰ | ۰ | شوستر | فارس | ۰ |
| سحابی[6] | مولانا کمال الدین | سنہ ۱۰۲۱ھ | استرآباد | طبرستان | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| سخا[7] | میرزا ہد علی | سنہ ۱۱۴۶ھ | لار | فارس | محمد شاہ والی ہند |

[1] **ملا سالک** مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبداللہ خاں قطب شاہ بسر میکرد و ہمانجا فوت شد ۱۲

[2] **میر محمد علی** در شاعری دستگاہ عالی داشت ۱۲

[3] **میرزا امین** شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

[4] **حاجی محمد اسلم** از برہمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت اللہ رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

[5] **لطف علی بیگ** در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد سامی قرار گرفت ۱۲

[6] **مولانا کمال الدین** چہل سال در نجف سکونت داشت علاوہ بر غزلیات شش ہزار رباعیات دارد ۱۲

[7] **میرزاہد علی** خلف میر اسعد الدین لاری ست از بیم نادر شاہ ضبط بنادر و ایالت لار را ترک نمودہ بہند آمد، در دار الخلافہ شاہجہاں آباد فوت شد، و در مقبرہ برہان الملک مدفون گردید ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| زمانی[1] | ملا محمد زمان | سنہ ۱۰۲۱ھ | یزد | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| زمانا[2] | میر شاہکی نقاش | . | اردستان | 〃 | . |
| زمانا | میر محمد زماں | . | ہرات | خراسان | . |
| زین | حکیم زین الدین محمود | . | صفہان | عراق عجم | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| زینتی[3] | سید حسن | . | نطنز | 〃 | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |

## باب س

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| سابق | حاجی فریدون بیگ | . | . | . | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| ساغری | . | . | . | . | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| سامری[4] | . | | تبریز | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| سالک[5] | محمد ابراہیم بیگ | . | قزوین | 〃 | صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند |

[1] **ملا محمد زمان،** گویند دیوان خواجہ حافظ را بتمامی جواب گفتہ و بنظر بادشاہ عصر رسانید کہ دیوان خواجہ را جواب گفتہ ام، شاہ فرمود خدا را چہ جواب خواہی گفت ۱۲

[2] از خوش طبعان زمانہ بود ۱۲

[3] **سید حسن،** باکمال صلاح در نہایت فقر و تنگدستی بسر می برد صاحب آتشکدہ زینتی را صفہانی نوشتہ ۱۱

[4] **سامری،** ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

[5] **محمد ابراہیم بیگ،** از رفقای کلیم ہمدانی ست چند بار در عہد شاہجہاں بہند آمدہ مراجعت کرد مدتی در صفہان سکونت داشتہ، در قزوین فوت شد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| سعدی[۱] | شیخ مصلح الدین | سنہ ۶۹۱ھ | شیراز | فارس | اتابک ابوبکر والی شیراز |
| سعد[۲] | سعد الدین حموی | سنہ ۶۴۹ھ | ہرات | خراسان | چنگیز خان و والی خوارزم و خراسان |
| سعید[۳] | حکیم سعید خاں | ۰ | قم | عراق عجم | شاہ عباس ثانی والی ایران |
| سعید | محمد سعید | ۰ | " | " | ۰ |
| سقائی | درویش سقائی | ۰ | بخارا | خراسان | ہمایوں شاہ والی ہند |
| سلطان[۴] | خدیجہ سلطان | ۰ | صفہان | عراق عجم | نادر شاہ قہرمان ایران |
| سلطان[۵] | سلطان محمد | ۰ | تربت | خراسان | ۰ |

[۱] **شیخ مصلح الدین**، از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابو الفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشہور آفاق ست، از جملہ کتاب گلستان کہ فی الحقیقت طلسمی ست کہ جز بسر پنجۂ مثل او کشودہ نگردد۔ گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چہل سال در خدمت درویشاں بسر کرد و چہل سال دیگر سیاحت نمود، اکثر ربع مسکون را دیدہ بوطن مراجعت کرد و چہل سال دیگر بافادہ و تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکہ خود ساختہ بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] **سعد الدین حموی** از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست، بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسما و حروف تصانیف عالیہ دارد، ازاں جملہ سجنجل الارواح ست، در بحرآباد مدفون شد ۱۲

[۳] **حکیم سعید خاں**، بہ اکثر مراتب حکمیہ خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاہ عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

[۴] **خدیجہ سلطان**، صبیۂ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

[۵] **سلطان محمد**، در اصفہان تجارت می کرد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| سخی | ملا محمد سخی | . | کرمان | خراسان | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| سدید[۱] | سدید الدین محمد اعور | . | . | . | |
| سراج[۲] | سراج الدین | . | سکز | خراسان | ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنے |
| سرخوش[۳] | میر محمد افضل | سنہ ۱۱۲۶ھ | دہلی | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| سروری | عالم بیگ | . | کابل | خراسان | نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند |
| سروری[۴] | ملا محمد قاسم | . | کاشان | عراق عجم | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند۔ |
| سرودی[۵] | ملا سرودی | . | . | خراسان | |
| سروری | اشرف | . | . | . | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| سرشتی[۶] | مرتضیٰ قلی بیگ | . | صفہان | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |

[۱] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکی بود ۱۲

[۲] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری ہست ۱۲

[۳] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خاں فطرت ہست، صحبت بسیارے از شعرا و اہل کمال دریافتہ، تذکرۂ او موسوم بہ کلمات الشعرا ست ۱۲

[۴] ملا محمد قاسم، اصلش از صفہان ست، در آخر گذرش بہندوستان اُفتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور ست ۱۲

[۵] ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان ہست معاصر ہلالی بود ۱۲

[۶] مرتضیٰ قلی بیگ، در سلکِ غلامان شاہ سلیمان صفوی بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| سنجر[۱] | میر محمد ہاشم | سنہ ۱۰۲۱ھ | کاشان | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| سنجری[۲] | زین الدین | . | . | ؍؍ | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| سنجری[۳] | حکیم شمس الدین | . | سمرقند | ؍؍ | . |
| سوزی[۴] | ملا حسن علے | سنہ ۱۰۰۱ھ | ساوہ | عراق عجم | . |
| سودائی[۵] | بابا سودائی | . | ابیورد | خراسان | شاہرخ مرزا والی خراسان |
| سوزنی[۶] | حکیم شمس الدین | سنہ ۵۶۹ھ | سمرقند | ؍؍ | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| سوسنی | مولانا سوسنی | . | . | . | . |

[۱] **میر محمد ہاشم** پسر میر حیدر معمائی و از امرای اکبری ست، آخر نزد ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور رفت و قصیدۂ طولانی انشا کردہ گذرانید عادل شاہ خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بہا صلہ مرحمت فرمود، شاہ عباس ماضی با خلعت فاخرہ او را از بیجاپور بایران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

[۲] **زین الدین** از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

[۳] **حکیم شمس الدین** مولدش قریہ کلاش از مضافات سمرقندست در عالم نظم رضوانی ست کہ ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشادہ ست، از قدمای حکماست، چہاردہ ہزار بیت در ہجو و ہزل دارد ۱۲

[۴] **ملا حسن علی**، در اول حال جفاکش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفہان وفات یافت ۱۲

[۵] **بابا سودائی**، در شاعری نہایت روانی طبع داشت، نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنغر قصائد غرا بہ نظم در آوردہ ۱۲

[۶] **حکیم شمس الدین**، سخن از معارف و نصائح مفرمودہ و درین باب قصائد بسیار قریب چہاردہ ہزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رودکی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| سلطان[۵۱] | سلطان سویدق | • | • | • | • |
| سلطان[۵۲] | سلطان محمد | • | قم | عراق عجم | شاه عباس ماضی والی ایران |
| سلمان[۵۳] | خواجه جمال الدین | سنه ۷۶۹ھ | ساوه | 〃 | سلطان اویس ملا بر والی آذربیجان |
| سلیم[۵۴] | میرزا محمد قلی شاملو | سنه ۱۰۵۷ھ | طهران | 〃 | صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند |
| سنائی[۵۵] | حکیم مجد الدین | سنه ۵۴۴ھ | غزنی | خراسان | سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی |

۵۱ **سلطان سویدق**، از کبار افاضل عهد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت، بسیار شیرین زبان خوش بیان بود ۱۲

۵۲ **سلطان محمد** پسر شهاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

۵۳ **خواجه جمال الدین** در معرکه سخنوری پهلوان زمان بود، دیوانش از تحایف روزگار ست طرز کلامش با طرز خواجه حافظ بسیار رسا ست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری مداح و معاصر شیخ حسن و مهد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدوله سمنانی گفته که مانند شعر سلمان و انار سمنان در همه عالم ندیده ام. بساط دار قرار ماده تاریخ اوست ۱۲

۵۴ **میرزا محمد قلی شاملو**. صاحب دیوان ست ۱۲

۵۵ **حکیم مجد الدین**، اصلش از غزنی ست در علوم متداوله فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چهره شاهد حالش را آئینه ایست روشن، تاریخ نظم بحار [illegible] غزنوی ست، ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| سیفی[1] | ملا سیفی عروضی | . | بخارا | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| سیفی | . | . | ہرات | " | . |
| سیفی | شمس الدین | . | مرو | " | . |
| سیمی[2] | مولانا سیمی | . | نیشاپور | " | میرزا الغ بیگ والی سمرقند |

## باب ش

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| شاپور[3] | آقا ارجاسپ | سنہ ۱۱۰۰ھ | طہران | عراق عجم | نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند |
| شادماں[4] | شادماں کھکر | . | . | . | . |
| شاکر[5] | اخوند شاکر | . | طہران | عراق عجم | . |

[1] ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیہ اُستاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست و با وے معارضات نمود

[2] مولانا سیمی، در ہنرمندی و اکثر فضائل منفرد زماں بود ۱۲

[3] آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدولہ جہانگیری و از اولاد امیر طہرانی ست شاعر غزل سرا بود، اوّل فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از ہند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست، اشعار خوب دارد، در عہد جہانگیر در ہند فوت شد ۱۲

[4] شادمان کھکر، از قوم رؤسای کھکر بود، کھکر طائفہ ایست کہ مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، دریں طائفہ غیر از شادماں شاعرے بہم نرسیدہ ۱۲

[5] اخوند شاکر، از کہنہ شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مہارت تام داشت در سلک طلبہ علوم منسلک و با شعرا ہم طبع بود، در صفاہان فوت شد، اشعارش اگرچہ اندک ست اما لطیف ست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| سهیلی[۱] | میر نظام الدین احمد | سنه ۹۰۷ | . | خراسان | سلطان حسین مرزا والی خراسان |
| سید[۲] | سید عبداللہ | . | کاشان | عراق عجم | . |
| سید | سید علی | . | سبزوار | خراسان | . |
| سیادت[۳] | میر جلال سادات | . | لاهور | هندوستان | صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند |
| سید[۴] | میر سید علی | سنه ۱۲۰۰ | فتحپور | " | . |
| سیری[۵] | میرزا محسن | . | جربادقان | عراق عجم | شاه عباس ماضی والی ایران |
| سیری | میر سیری | . | مشهد | خراسان | سلطان ابراهیم والی شیراز |
| سیری | محمد حسین غفاری | . | قزوین | عراق عجم | جلال الدین اکبر شاه والی هند |
| سیف[۶] | سیف الدین اعرج | سنه ۶۵۲ | اسفرنگ | خراسان | سلطان محمد تکش والی خوارزم |

[۱] مولانا سهیلی: از مردم معین خراسان ست گاهی سهیل و گاهی سهیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی داده، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کرده، و مثنوی لیلی مجنون گفته ۱۲

[۲] سید عبداللہ. نوادهٔ خلیفه سلطان ست ۱۲

[۳] میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

[۴] میر سید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

[۵] میرزا محسن فطرت عالی دشت، معاصر فصیح هروی ست ۱۲

[۶] سیف الدین اعرج. از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقهٔ خلافت یافت ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| شجاعی | سیف الحکما | . | دماوند | خراسان | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| شرر[۱] | میرزا ہادی قلندر | سنہ ۱۱۰۷ھ | شیراز | فارس | . |
| شرر[۲] | میر کاظم | . | قم | عراق عجم | . |
| شرف[۳] | شیخ شرف الدین یحییٰ | سنہ ۷۸۲ھ | منیر | ہندوستان | فیروز شاہ والی ہند |
| شرف[۴] | شرف الدین کتاب | . | غزنی | خراسان | . |
| شرف[۵] | شرف الدین | . | طوس | ؍؍ | . |
| شرف[۶] | میرزا اشرف جہاں | سنہ ۹۶۳ھ | قزوین | عراق عجم | شاہ طہماسپ والی ایران |
| شرف[۷] | بوعلی شاہ قلندر | سنہ ۷۰۱ھ | . | ؍؍ | علاء الدین خلجی والی ہند |

[۱] میرزا ہادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ۱۲

[۲] میر کاظم، بجودت طبع وصفائی ذہن در اقران خویش ممتاز بود ۱۲

[۳] شیخ شرف الدین یحییٰ از کاملان بود، مکتوباتش مشہور ست کہ بمریدان خود نوشتہ، مدفنش قصبہ بہار ست از مضافات بنگالہ ۱۲

[۴] شرف الدین کتاب فاضل و محاسب و خوشنویس و شاعر بے نظیر بود ۱۲

[۵] از قدمای شعراء حکماست ۱۲

[۶] میرزا اشرف جہاں خلف قاضی جہان ست، در علوم عقلیہ شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاہ طہماسپ صفوی کمال اعتبار یافتہ ۱۲

[۷] بوعلیشاہ قلندر از زمرۂ اولیای کرام ست از عراق کہ مولد اوست بہند آمدہ در قصبہ پانی پت ساکن گردید وہمان جا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیاء وامیر خسرو وشمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد وخصوصیت داشت ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| شانی[1] | ملا شانی تکلو | سنہ ۱۰۲۳ھ | مشہد | خراسان | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| شانک[2] | شانک میرزا | . | . | . | . |
| شاہ[3] | شاہ نصیر الدین | . | کبود جامہ | خراسان | سلطان تکش خوارزم شاہ والی خراسان |
| شاہ[4] | شاہ رکن الدین محمود | سنہ ۵۹۹ھ | سنجان | " | . |
| شاہی[5] | آقا ملک | سنہ ۸۵۷ھ | سبزوار | " | شاہرخ میرزا والی ہرات |
| شجاع | شاہ شجاع الدین | سنہ ۷۸۳ھ | صفہان | عراق عجم | شاہ طہماسپ والی ایران |
| شجاع[6] | میر شجاع الدین محمود | . | " | " | . |
| شجاع[7] | مولانا شجاع | . | کاشان | " | ابراہیم خاں حاکم کاشان |

[1] ملا شانی، معاصر شکی و ملک قمی و قوعی ست، شاہ عباس ماضی در صلۂ ایں بیت ؎
اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست :. بطاق ابروی مستانۂ اوست۔ در قزوین اور ابزر کشید ۱۲

[2] شانک میرزا، در خدمت محمد خاں شیبانی بسر میکرد ۱۲

[3] شاہ نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اہل ہنر یگانۂ آفاق بود ۱۲

[4] رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی کہ مرشد اوست شاہ سنجاں لقب یافتہ، اشعار او اکثر رباعی است ۱۲

[5] آقا ملک، در شاعری مہارت تمام داشت، اُستاد مولوی جامی ست، جناب مولوی ہزار بیت از دیوانش انتخاب نمودہ، متداول ست ۱۲

[6] میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشہور زماں بود ۱۲

[7] مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت دادہ، قبل از اکبر شاہ بودہ ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| شریف۱ | مولانا شریف | سنه ۹۵۶ھ | تبریز | عراق عجم | شاه طهماسپ صفوی والی ایران |
| شریف | ملا شریف | . | سبزوار | خراسان | . |
| شریف۲ | سید شریف | سنه ۸۱۶ھ | جرجان | طبرستان | جلال الدین اکبر والی هند |
| شریف | میر شریف | سنه ۱۱۰۵ھ | آمل | ″ | امیر تیمور گورگان والی سمرقند |
| شریفی۳ | ملا شریفی | . | بلخ | خراسان | . |
| شطرنجی | ابو علی | . | سمرقند | ″ | . |
| شعله۴ | میر سید محمد | سنه ۱۱۵۰ھ | صفهان | عراق عجم | نادر شاه قهرمان ایران |
| شعیب۵ | ملا شعیب | سنه ۱۰۸۳ھ | خوانسار | ″ | . |

۱ه **مولانا شریف** از سخنوران عالی قدر بود، شاگرد لسانی شیرازی ست، بعضی ابیات مغشوش لسانی از دیوان برآورده نسخه ساخت و آنرا سهو اللسان نام گذشته است لسانی رنجیده زبان بنفرین کشاد ۱۲

۲ه **سید شریف** مشهور به علامه شیرازی، در فضائل و کمالات مشهور آفاق است، تصانیف عالیه دارد، قبرش در شیراز است، صاحب اغتانی سنه وفاتش هفتصد و نود و هفت نوشته است ۱۲

۳ه **ملا شریفی**، از افاضل عصر بود، مداحی شاهان بدخشان کرده ۱۲

۴ه **میر سید محمد**، در سخن شناسی مسلم جمهور بود، و در ترتیب نظم طبع مستقیم داشت، تتبع اطوار قدما نموده بهمه شیوه گفتگو می نمود، اگرچه کم فکر بود، اشعار خوش و پسندیده دارد، به اصفهان به شیوهٔ طبابت مشغول بود، و در تتبع علمیات در فن طبابت مسلم زمان ۱۲

۵ه **ملا شعیب**، شاگرد آقا حسین خوانساری است، در مدرسهٔ جده واقع صفهان ساکن بود ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| شرف[1] | شرف الدین علی | سنه ۸۳۴ھ | یزد | عراق عجم | شاهرخ میرزا والی هرات |
| شرف[2] | شرف الدین مقبل | . | . | . | . |
| شرف[3] | شرف الدین | سنه ۹۶۲ھ | بافق | عراق عجم | شاه طهماسپ صفوی والی ایران |
| شرف[4] | شرف الدین مسعود | . | بخارا | خراسان | . |
| شرف[5] | شرف الدین سفرده | . | سفرده | عراق عجم | اتابک قزل ارسلان والی شیراز |
| شرف[6] | شرف الدین فضل الله | . | شیراز | فارس | ناصر الدین اتابک والی شیراز |

[1] **شرف الدین علی**، رفعت شانش از تصانیف عالیه اش پیداست اگرچه تاریخ نگاری دون مرتبه او است اما بنا بر مبالغه شاهرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامه، که در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریخته کلک او ست، مدفنش در یزد ست، ۱۲

[2] **شرف الدین مقبل**، سخنانش مقبول طبایع و مشتمل بر صنائع و بدائع است ۱۲

[3] **شرف الدین** مشهور بشرف جهان، از اهل قصبه بافق (از توابع کرمان) است، بصفت کمالات مشهور جهان بود، وزیر شاه طهماسپ صفوی بوده، در قزوین فوت شد ۱۲

[4] **شرف الدین مسعود**، از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید که از مداحان آل ناصر ست ۱۲

[5] **شرف الدین** متوطن سفرده (از توابع صفهان) ست، از قران جمال الدین عبد الرزاق و رفیع الدین لنبانی ست بغایت دانشمند و فاضل بوده، رساله اطواق الذهب در برابر اطواق الذهب علامه زمخشری، مشتمل بر چند کلمه پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشته، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا بود، میان او و مجیر بیلقانی اهاجی رکیکه اتفاق افتاد ۱۲

[6] **شرف الدین فضل الله**، از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| شگوفی ۵۱ | میر حیدر | . | جرباذقان | عراق عجم | . |
| شمس | میرزا شمس الدین | . | شهرستان | ״ | شاه سلیمان صفوی والی ایران |
| شمس ۵۲ | شمس الدین | . | بلخ | خراسان | جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| شمس ۵۳ | شمس الدین خالد | . | بغداد | عراق عرب | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| شمس ۵۴ | شمس الدین محمد | . | سیستان | . | . |
| شمس ۵۵ | شمس الدین | . | ساوه | عراق عجم | . |
| شمس ۵۶ | قاضی شمس الدین | . | نیشاپور | خراسان | . |
| شمس ۵۷ | شمس الدین | سنه ۶۷۶ه | . | . | . |

۵۱ **میر حیدر**، اصلش از گلپایگان و نشو و نمایش در هند بوده ۱۲

۵۲ **شمس الدین**، در سمرقند در خدمت صدر الدوله بود ۱۲

۵۳ **شمس الدین خالد**، از منسوبان خواجه نظام الملک و مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۵۴ **شمس الدین محمد**، از محققان بود، در مواعظ و نصائح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵۵ **شمس الدین**، از اجله سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبتی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۵۶ **قاضی شمس الدین**، اصلش از نسا من توابع دشت خاوران است، در نیشاپور بعهده قضا ممتاز بود ۱۲

۵۷ **شمس الدین**، ملک کرت (کرد) اول کسی ست که از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| شعیب ۱؎ | خواجه شعیب | . | جوشقان | عراق عجم | شاه عباس ماضی والی ایران |
| شفائی ۲؎ | حکیم شرف الدین حسن | ۱۰۲۷ھ | اصفهان | 〃 | 〃 |
| شفیع ۳؎ | میرزا شفیع | . | مازندران | طبرستان | شاه سلیمان صفوی والی ایران |
| شفیع | ملا شفیع | . | بخارا | خراسان | . |
| شکوهی ۴؎ | ملا شکوهی | . | همدان | عراق عجم | شاه عباس ماضی والی ایران |
| شکیبی ۵؎ | محمد رضا | ۱۰۲۳ھ | اصفهان | 〃 | جلال الدین اکبر والی هند |

۱؎ خواجه شعیب از [illegible] جوشقان است که از توابع اصفهان محسوب می شود، ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود [illegible] و اهل زمانه را از و یادگار است ۱۲

۲؎ حکیم شرف الدین حسن [illegible] بود، میر باقر داماد او را می ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به نمکدان حقیقت بطور حدیقهٔ حکیم سنائی از و یادگار است، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

۳؎ میرزا شفیع، از سادات مازندران ست تاریخی در نهایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

۴؎ ملا شکوهی. شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

۵؎ محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و ملقی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعهٔ اهل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| شہاب | شہاب الدین | ۰ | ترشیز | خراسان | شاہرخ میرزا والی ہرات |
| شہاب[۱] | شہاب الدین احمد | ۰ | سمرقند | " | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |
| شہاب | شہاب الدین | ۰ | یزد | عراق عجم | ۰ |
| شہرت[۲] | حکیم الملک محمد حسین | سنہ ۱۱۴۹ھ | شیراز | فارس | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| شہودی[۳] | میر حسین رمال | | اصفہان | عراق عجم | |
| شہودی[۴] | ۰ | ۰ | سبزوار | خراسان | ۰ |
| شہیدی[۵] | مولانا شہیدی | سنہ ۹۳۵ھ | قم | عراق عجم | ۰ |

۱؎ شہاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم سمرقند از ملاحت نگارش جہان پر شور و شر بود، مداح قلیج طمغاج خاں حاکم سمرقند ہست ۱۲

۲؎ حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بہند آمد و در عہد شاہ عالم پناہ بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چہار و پنجہزار بیت ست، شہرت مُرد، مادۂ سال وفات اوست ۱۲

۳؎ میر حسین رمال، نشو و نمایش در اصفہان بود، ریاضی میدانست و از رمل مستحضر بود ۱۲

۴؎ شہودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

۵؎ مولانا شہیدی، در طرز سخنوری مسلم زمان بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز ست، بہند آمد در گجرات سکونت گزید و ہمانجا فوت شد، در سرگنج گجرات مدفون گردید، صد سال عمر یافتہ ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| شمس[۵۱] | قاضی شمس الدین | ٠ | طبس | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| شمس[۵۲] | قاضی شمس الدین | سنه ۶۲۴ھ | هرات | " | جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم |
| شمسی[۵۳] | ملا شمسی | ٠ | بدخشان | " | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| شوقی[۵۴] | میر محمد حسن | ٠ | ساوه | عراق عجم | شاه سلیمان صفوی والی ایران |
| شوکت[۵۵] | محمد اسحاق | سنه ۱۱۰۷ھ | بخارا | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| شوکتی[۵۶] | ملا ابراهیم | سنه ۱۱۱۱ھ | " | " | ٠ |
| شوکتی[۵۷] | میرزا ابو القاسم | ٠ | سمرقند | " | ٠ |
| شوکتی | میرزا محمد ابراهیم | ٠ | اصفهان | عراق عجم | |

[۵۱] قاضی شمس الدین صاحبش از طبس که قریه ایست از توابع خراسان بوده در هرات متوطن بود، در فن نظم و نثر قدرت کامل داشت، و هم قاضی مشهور فرغانی ست که در خراسان بصدر الشریعه مشهور بوده معاصر میر علیشیر بود، در هرات فوت شد ۱۲

[۵۲] قاضی شمس الدین در هرات نشو و نما یافته، در سمرقند بخدمت صدر الدوله نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش ده هزار بیت ست ۱۲

[۵۳] ملا شمسی، معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۵۴] میر محمد حسن، بهند آمده مراجعت کرد ۱۲

[۵۵] محمد اسحاق، مدتی در صحبت مرزا سعد الدین راقم تخلص وزیر خراسان بسر برد. آخر لشکر آبی بمیان آمد باصفهان رسیده در مقابل علی بن سهیل مکان اختیار نمود و در اختلاط خلائق بر خود بست همانجا فوت شد ۱۲

[۵۶] ملا ابراهیم، بهند آمد ۱۲

[۵۷] میرزا ابو القاسم، رخساره حالش به زیب دانش و کمال آراسته بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| [صا]دق[1] | حاجی محمد صادق | سنہ ۱۱۰۰ھ | صفہان | عراق عجم | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| [ص]ائب[2] | میرزا محمد علی | سنہ ۱۰۸۰ھ | " | " | صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند |
| [ص]بری[3] | امیر روزبہان | ۰ | " | " | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| [ص]بوحی | ملا صبوحی | سنہ ۹۳۷ھ | سمرقند | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| [ص]بوری[4] | ملا صبوری | ۰ | تبریز | عراق عجم | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |

[1] **حاجی محمد صادق**۔ در عہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

[2] **میرزا محمد علی**، اصلش از تبریزست، آبا و اجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز باصفہان ساکن شدند [ا]ین تربیت حکیم رکنای کاشی، و فیض صحبت حکیم شفائی اصفہانی بمدارج کمال ارتقا یافت، در اوائل [ش]باب بہندوستان افتاد و بتوجہ ظفرخاں بملازمت شاہجہاں رسیدہ بمنصب ہزاری و انعام بست ہزار [رو]پیہ سرفرازی یافت، در ہماں سال باصفہان بازگشت، در خدمت شاہ عباس ثانی و شاہ سلیمان محترم [م]ی زیست، از اہل حال و صاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب در طریق [ش]اعری طرز غریب داشت کہ اکنوں پسندیدہ نیست" کلیات میرزا بہ صد و بست ہزار بیت میرسد [و] اکثر اشعارش منتخب و بلند و بیشتر آں مرغوب و دلپسندست، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت [ا]وست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[3] **امیر روزبہان** از اعاظم اہالی صفہان ست، در علوم طبع و صفائی ذہن بے مثل بود، [و] از ہمہ علوم بہرہ داشت، در اول حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اہل عراق [او]را در عہد خود شاہی ثانی میدانستند ۱۲

[4] **ملا صبوری**، پسر قرا بیگ زرگرست، اشعار آبدار از وی بیادگار ماندہ ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| شیدا[۱] | ملا شیدا | سنه ۱۰۴۲ھ | فتحپور سیکری | هندوستان | صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند |
| شیخ الاسلام | شیخ الاسلام | . | بلخ | خراسان | |

# باب صاد

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| صابر[۲] | میر صابر | سنه ۱۰۷۰ھ | اصفهان | عراق عجم | نور الدین جهانگیر شاه والی هند |
| صاحب[۳] | حکیم محمد کاظم | سنه ۱۱۰۰ھ | . | . | اورنگ زیب عالمگیر والی هند |
| صادق[۴] | میرزا صادق | . | شیراز | فارس | . |
| صادق[۵] | آقا صادق | . | تفرش | عراق عجم | نادر شاه قهرمان |
| صالح | امیر محمد صالح | . | هرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی هرات |
| صالحی | ملا صالحی | . | ″ | ″ | جلال الدین اکبر والی هند |

[۱] **ملا شیدا**، در زمان جهانگیر در فرقهٔ احدیان بادشاه نوکر بود، مولدش قندهار و اصلش از مشهد است
در هند نشو و نما یافته، بر یک قصیدهٔ قدسی تا آخر اعتراض کرده است — بود شیدا طوطی شکر مقال
مادهٔ سال وفات اوست ۱۲

[۲] **میر صابر**، استخوان عرفی شیرازی در سنه ۱۰۲۷ھ به نجف اشرف برد ۱۲

[۳] **حکیم محمد کاظم**، در عهد عالمگیر بهند آمد، معاصر صیدی طهرانی ست صاحب دیوانست، مادهٔ سال فوت است [illegible]

[۴] **میرزا صادق**، از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

[۵] **آقا صادق**، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی هرات و از شاگردان حکیم محمد صادق
[illegible] واقسام دیگر شعر کمتر دارد

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| صفی[۱] | شاه صفی الدین | ۰ | اردبیل | آذربیجان | سلطان ابوسعید خان والی فارس |
| صفی | صفی قلی خان | ۰ | ری | عراق عجم | ۰ |
| صلائی[۲] | میر جلال الدین حسین | ۰ | صفهان | ״ | شاه عباس ماضی والی ایران |
| صوفی[۳] | سلطان صوفی | ۰ | شیراز | فارس | ۰ |
| صیدی[۴] | میر صیدی | سنه ۱۱۰۰ه | طهران | عراق عجم | صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند |
| صیرفی[۵] | صلاح الدین | ۰ | ساوه | ״ | جلال الدین اکبر شاه والی هند |
| صیقلی[۶] | ملا صیقلی | ۰ | یزد | ״ | شاه عباس ماضی والی ایران |

[۱] شاه صفی الدین قطب زمان و غوث دوران بود، نسبت شاهان صفویه بوی می رسد، مستجمع کمالات بوده، بعد ازانکه برادرش شاه قوام الدین بقصاص خون امیدی کشته شد گوشه نشین شد ۱۲

[۲] میر جلال الدین حسین در انشا و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتاده فوت شد ۱۲

[۴] میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچه کم ست اما شعرها خوب دارد، از صفهان بهند آمد و پنجم ربیع الاول سنه ۱۰۵۵ه بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت، قصیدهٔ ستایش بعرض رسانید و هزار روپیه جائزه اندوخت ۱۲

[۵] مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی و از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در هند سیاحت کرد ۱۲

[۶] ملا صیقلی، در صفهان میبود، با مولانا شانی و صحیفی مهاجات داشت، اصلش از قصبهٔ یزدجرد است، در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازین رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| صبوری[1] | کمال الدین حسن | ۰ | ہمدان | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |
| صبوی | محمد ہاشم | ۰ | خوانسار | ر | ۰ |
| صحبتی[2] | ملا صحبتی | ۰ | روبہ | ۰ | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| صحیفی[3] | مولانا صحیفی | سنہ ۱۰۲۴ھ | شیراز | فارس | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| صدقی | سلطان محمد | ۰ | استرآباد | طبرستان | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| صفائی | جلال الدین | ۰ | اصفہان | عراق عجم | ر |
| صفی[4] | صفی الدین | ۰ | رے | ر | ۰ |
| صفی[5] | شیخ صفی الدین | ۰ | یزد | ر | طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم |
| صفی[6] | صفی قلی بیگ | ۰ | صفہان | ر | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| صفی[7] | صفی الدین | ۰ | ر | ر | شاہ عباس ماضی والی ایران |

[1] کمال الدین حسن، در عہد اکبر شاہ بہند آمد و در خدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

[2] ملا صحبتی، با ہاتفی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

[3] مولانا صحیفی. در صفہان توطن داشت ۱۲

[4] صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع محسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

[5] شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

[6] صفی قلی بیگ، از امرازادہای ایران ست ۱۲

[7] صفی الدین، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وے برسیدم و از کشت فضائلش خوشہ ہا چیدم ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| طاہر | محمد طاہر | ۰ | نصیرآباد | عراق عجم | ۰ |
| طاہر[۱] | شاہ محمد طاہر | ۹۵۲ھ | انجدان | ″ | ہمایوں شاہ والی ہند |
| طائف[۲] | محمد علی | ۰ | اصفہان | ″ | ۰ |
| طبخی[۳] | ملا طبخی | ۰ | قزوین | ″ | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| طبیب[۴] | میرزا عبدالباقی | ۱۱۷۲ھ | اصفہان | ″ | محمد شاہ والی ہند |
| طبیعی[۵] | کمال الدین حسین | ۰ | سیستان | خراسان | ۰ |
| طرزی[۶] | ملا طرزی افشار | ۹۰۲ھ | شیراز | فارس | ۰ |
| طریفی | میرزا طریفی | ۰ | ساوہ | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |

[۱] **شاہ محمد طاہر** از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در ہمدان متولد شد۔ در ابتدائے سن در بلدۂ کاشان بافادہ و اشعار مشغول می بود۔ بہند آمدہ در ترویج مذہب اثنا عشری اہتمام تمام داشت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۲] **محمد علی**۔ در خدمت آقا حسین خوانساری بتحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

[۳] **ملا طبخی**۔ معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۴] **میرزا عبدالباقی**، در میدانِ قابلیت گوی از اقران ربودہ، مدتے بہ طبابت نادرشاہ سرفراز بود ۱۲

[۵] **کمال الدین حسین**۔ طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

[۶] **ملا طرزی افشار**، از شعرائے زمان صفویہ ست، تتبع فغانی می کرد و در طرز سخن اختراعے کردہ ۱۲

# باب ضاد

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ضمیری[1] | کمال الدین حسین | سنہ ۱۰۰۰ھ | اصفہان | عراق عجم | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| ضیاء | ضیاء الدین | . | نخشب | خراسان | . |
| ضیاء | ضیاء الدین | . | طہران | عراق عجم | . |

# باب طاء

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| طالب[2] | ملا طالب | سنہ ۱۰۳۶ھ | آمل | طبرستان | نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند |
| طالب[3] | بابا طالب | . | اصفہان | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |
| طالب | میرزا طالب | . | گیلان | طبرستان | . |
| طالع | میرزا نظام الدین احمد | . | دہلی | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |

[1] **کمال الدین حسین** در فن شاعری یگانہ و در استادی مسلم بود، بہ تقریب مہارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی بہ راز و نیاز، بہار و خزاں، لیلی و مجنوں، وامق و عذرا، حسنۃ الاخیار و سکندر نامہ گفتہ ۱۲

[2] **ملا طالب** معاصر تقی اوحدی و خالزادہ حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال عذوبت و بلاغت و تازگی و روانی و نازکی واقع شدہ، عمرادکم وفا کرد، اعتماد الدولہ جہانگیری او را در سلک ملا زمان جہانگیری منتظم ساختہ بپایہ ملک الشعرائی رسانید ۱۲

[3] **بابا طالب** محقق و فاضل بود، بہندوستان آمدہ ۱۲

# باب ظاء

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| ظهوری [١] | نورالدین | سنه ١٠٢٥ھ | ترشیز | خراسان | ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور |
| ظهیر [٢] | ظهیرالدین | سنه ٥٩٨ھ | فاریاب بلخ | خراسان | آتابک قزل ارسلان والی شیراز |
| ظهیر [٣] | ملا ظهیرالدین | . | تفرش | عراق عجم | . |
| ظهیر [٤] | ملا ظهیر | . | نهاوند | ″ | شاه سلیمان صفوی والی ایران |

[١] **نورالدین** ملک الشعراء، در نظم و نثر کمال قدرت داشت و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتاده. قصائد خوب نیز بهمه روش دارد، در زمان ابراهیم عادل شاه از ایران بدکن آمد وقتیکه ساقی نامه را پیش برهان نظام شاه در احمدنگر ارسال داشت، بادشاه کریم چند زنجیر فیل پر از نقد و جنس صله آن فرستاد، ظهوری در قهوه خانه تمباکو می کشید، فرستاده ها راقبض الوصول خواستند، قلم برداشت و برپاره کاغذ برنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم" در دکن فوت شد، ساقی نامه، پنج رقعه، مینا بازار، نورس، گلزار ابراهیم، سه نثر. از تصنیفات مشهور اوست ١٢

[٢] **ظهیرالدین** صدر الحکماء، در حکمت و فلسفه یکتای روزگار بود، دولت شاه گوید "اکابر و فاضل متفق که سخن ظهیر نازک تر و با طراوت تر از سخن انوری ست" از خواجه مجدالدین همگر درین باب فتوے خواستند او حکم کرد که سخن انوری افضل ست، مداح آتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیده بخدمت برادرزاده اش اتابک ابوبکر بن نصرة الدین جهان پهلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوه سرخاب مدفون گردید ١٢

[٣] **ملا ظهیرالدین**، خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیه بود ١٢

[٤] **ملا ظهیر**، معاصر مرزا طاهر وحید بود ١٢

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| طغرا[۱] | ملا طغرا | سنہ ۱۰۷۸ھ | مشہد | خراسان | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |
| طفیلی[۲] | حکیم طفیلی | ۔ | لاہجان | طبرستان | ۔ |
| طفیلی | ملا طفیلی | ۔ | مشہد | خراسان | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| طفیلی[۳] | میر حسین جلایر | ۔ | ۔ | ۔ | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| طلحہ[۴] | خواجہ طلحہ | ۔ | مرو | خراسان | ۔ |
| طوسی[۵] | ملا طوسی | ۔ | مشہد | ؍؍ | بابر شاہ والی ہند ۔ |
| طوفی[۶] | ملا طوفی | ۔ | تبریز | عراق عجم | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| طیان[۷] | حکیم طیان | ۔ | مرغز کرمان | خراسان | |

[۱] ملا طغرا، در نظم و نثر دستگاہ عالی داشت، در خطۂ کشمیر پاپے ہمت در دامن عزلت کشید و ہمانجا درگذشت ۱۲

[۲] حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مہارت داشت ۱۲

[۳] میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیدہ مسلم است ۱۲

[۴] خواجہ طلحہ، در شاعری سحر سامری داشتہ ۱۲

[۵] ملا طوسی، از بابر شاہ نوازشات بسیار یافتہ ۱۲

[۶] ملا طوفی از شعرای زمان طہماسپ شاہ ہست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شدہ، مرقدش در اردبیل ست ۱۲

[۷] حکیم طیان شراز خا، از قدمای شعر ہست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شدہ ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| عالی[۱] | ملا محمد | سنہ ۱۱۳۶ھ | صفہان | عراق عجم | . |
| عالی[۲] | میرزا محمد نعمت خان | سنہ ۱۱۲۱ھ | شیراز | فارس | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| عباسی | سید عباسی | . | صفہان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| . | شیخ عبد الحمید[۳] | . | لاہور | ہندوستان | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |
| . | عبد الوہاب | . | صفہان | عراق عجم | . |
| . | میر عبد القادر[۴] | . | تون | خراسان | . |
| عبدی | ملا عبدی | . | جنابذ | ″ | سلطان حسین میرزا والی ہرات |

[۱] **ملا محمد**، در سخن سنجی و نکتہ شناسی اُستاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر حالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

[۲] **میرزا محمد** مخاطب بہ حکیم دانشمند خان شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بہند آمد و میرزا محمد در ہند متولد شد، و با پدر بشیراز رفتہ اکتساب علوم کرد و باز بہند مراجعت کرد و در زمرۂ ملازمان خلد مکان منتظم گردید، رفتہ رفتہ بخطاب نعمت خان و داروغگی باورچی خانہ، و در آخر عہد بخطاب مقرب خان و خدمت جواہر خانہ امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاہ عالم بخطاب دانشمند خان سرافراز شد و بتحریر شاہ نامہ فرمان یافت، اما ہنوز با تمام نرسانیدہ بود کہ فرمانش در رسید، قطعۂ کہ بتقریب کدخدائی کامران خان موزون کردہ بود، انموذجی از شوخیہای اوست، علامہ آزاد بلگرامی شرحے متینی بر آں قطعہ نوشتہ ست ۱۲

[۳] **شیخ عبد الحمید**، شاگرد ابو الفضل اکبرآبادی ست، در عہد شاہجہان تحریر شاہجہان نامہ مامور شد، اما بوجہ کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

[۴] **میر عبد القادر**، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ظہیر[۱] | ظہیر الدین محمود | ۰ | سمرقند | خراسان | ۰ |

## باب ع

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| عارف[۲] | میرزا محمد علی | سنہ ۱۱۶۷ھ | تبریز | عراق عجم | محمد شاہ والی ہند |
| عارف | میرزا ابراہیم | ۰ | اصفہان | " | ۰ |
| عارف | ملا عارف | ۰ | لاہور | ہندوستان | ۰ |
| عاشق[۳] | میر کرم اللہ عاقل خان | سنہ ۱۱۲۵ھ | دہلی | " | فرخ سیر والی ہند |
| عاشق | آغا محمد | سنہ ۱۲۰۰ھ | اصفہان | عراق عجم | نادر شاہ قہرمان ایران |
| عاقل | نواب عاقل خاں | ۰ | رے | " | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| عاقل[۴] | میرزا عاقل | سنہ ۱۲۰۰ھ | دہلی | ہندوستان | محمد شاہ والی ہند |

[۱] **ظہیر الدین محمد بن علی**، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید "مدتہا صاحب دیوانِ قیلیج طمغاج خاں بودہ"، ۱۲

[۲] **میرزا محمد علی**، از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہ نامہ خود مامور ساخت ہمراہ وے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ از و ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ و الہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشتش درحوالی سندھ فوت شد ۱۲

[۳] **میر کرم اللہ عاقل خاں** خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار ست ۱۲

[۴] **میرزا عاقل ہنرور خاں** چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| عرفی[۱] | سید محمد جمال الدین | سنہ ۹۹۹ھ | شیراز | فارس | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| عزت[۲] | خواجہ باقر | . | شیراز | " | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| عزت[۳] | شیخ عبدالعزیز | سنہ ۱۰۸۹ھ | ہرات | خراسان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| عزی[۴] | خواجہ عزیز الدین | . | شروان | آذربیجان | ابوالمظفر منوچہر شہ والی شماخی والی شروان |
| عزی | ملا محمد مومن | . | فیروزآباد[۶] | فارس | . |
| عزمی | ملا عزمی | . | یزد | عراق عجم | . |
| عسجدی[۵] | حکیم عبدالعزیز | [illegible] | ہرات | خراسان | سلطان محمود غازی والی غزنی |

۱ سید محمد جمال الدین اول کہ بفتحپور رسید پیشتر از ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد، شیخ ہم با او خوب پیش آمد آخر درمیانہ شکرآب ہا افتاد، او بہ حکیم ابوالفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بخانخانان مرتبط شد، عرفی پختگی معانی و شستگی الفاظ و عذوبت کلام و نازکی ادا و تازگی مضمون را باہم جمع نمودہ است مولف مجمع الفصحا گوید کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ سیاق اشعارش پسندیدہ اہل این زمان نیست،" سی و شش سال عمر یافت و در لاہور فوت شد ۱۲

۲ خواجہ باقر، مردے تجارت پیشہ بود، از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

۳ شیخ عبدالعزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

۴ خواجہ عزیز الدین، معاصر حکیم خاقانی و ابوالعلا و سید ذوالفقار بود ۱۲

۵ حکیم عبدالعزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

۶ از توابع شیراز ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ۰ | شیخ عبدالخالق[۱] | ۰ | غجدوان | خراسان | سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم |
| ۰ | عبدالنبی | ۰ | طہران | عراق عجم | ناصرالدین شاہ قاچار والی ایران |
| عُبید[۲] | خواجہ عُبید | سنہ ۷۵۰ھ | زاکان | ؍؍ | شاہ ابواسحق انجو والی شیراز |
| عثمان | محمد عثمان | ۰ | بخارا | خراسان | ۰ |
| عجیبی[۳] | شمس الدین | ۰ | جرجان | طبرستان | ۰ |
| عجزی | حسن بیگ | ۰ | تبریز | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| عراقی[۴] | شیخ فخرالدین ابراہیم | سنہ ۶۸۸ھ | ہمدان | ؍؍ | علاءالدین بلبن والی ہند |
| عرشی[۵] | طہماسپ قلی بیگ | ۰ | صفہان | ؍؍ | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |

[۱] **شیخ عبدالخالق**، از خلفای اربعہ شیخ نجم الدین کبری ست ۱۲

[۲] **خواجہ عُبید**، فاضل عظیم الشان بود، رسالہ در علم معانی و بیان بنام شاہ ابواسحق حموی تصنیف کردہ خواست کہ بگذراند میسر نشد، قصۂ موش و گربہ از تصنیفات اوست، با خواجہ سلیمان وغیرہ صحبتہا داشت ۱۲

[۳] **شمس الدین**، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیدۂ مصدر بہ لغت سیب گفتہ ۱۲

[۴] **شیخ فخرالدین ابراہیم**، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی و مرید شیخ بہاءالدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب از و بیادگار ماند، از انجملہ لمعات ست کہ بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آوردہ، دیوان غزلش مشہور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیہ زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

[۵] **طہماسپ قلی بیگ**، در اول حال عہدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| عطاردی[۱] | حکیم عبد الرحمن | • | فراہ | ر | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |
| عطائی[۲] | قاضی عطاء اللہ | • | رے | عراق عجم | شاہ طہماسپ ثانی والی ایران |
| عظیم[۳] | ملا محمد عظیم | ۱۱۱۱ ؁ | نیشاپور | خراسان | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |
| علا | شیخ علاء الدین | • | اجودہن | ہندوستان | • |
| علی | حاجی محمد علی | • | اصفہان | عراق عجم | • |
| علی[۴] | خواجہ علی شطرنجی | • | سمرقند | خراسان | جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| علی | مولانا علی | • | • | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| علی[۵] | علی قلی بیگ ترکمان | • | مازندران | طبرستان | نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند |

۱؎ **حکیم عبد الرحمن** از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

۲؎ **قاضی عطاء اللہ** در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعہ نظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ الصلح خیر یافتہ ۱۲

۳؎ **ملا محمد عظیم** خلف ملا قیدی و برادر زادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم ازوست ۱۲

۴؎ **خواجہ علی** از یکہ تازان معرکہ سخنوری ست، با لامعی بخاری دشمن خالہ مصاحب بود و ہمہ شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

۵؎ **علی قلی بیگ** ابن سلطان خلیفہ ست، در زمان جہانگیر بہند آمد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| عشرت[۱] | آقا علی | . | صفہان | عراق عجم | . |
| عشرت | ملا عشرت | . | شیراز | فارس | . |
| عشق[۲] | میرزا عبد اللہ | . | . | . | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| عصری[۳] | ملا عصری | . | تبریز | عراق عجم | . |
| عصار[۴] | ملا محمد | سنہ ۷۷۹ھ | " | " | سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان |
| عصمت[۵] | خواجہ عصمت اللہ | سنہ ۸۴۰ھ | بخارا | خراسان | امیر تیمور گورگان والی سمرقند |
| عطار[۶] | شیخ فرید الدین | سنہ ۶۲۷ھ | نیشاپور | " | جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان |

[۱] **آقا علی** از اہل تہ فروشان (از توابع اصفہان) است، استفادہ علوم از ملا شوشتری نمودہ کسب طب بخدمت حکیم شفائی دیدہ بہند آمدہ مراجعت کرد، در مشہد وفات یافت وہمانجا مدفون شد ۱۲

[۲] **میرزا عبد اللہ** خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

[۳] **ملا عصری**، در مرو نشو و نما یافتہ و در اصفہان سکونت داشت ۱۲

[۴] **ملا محمد**، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

[۵] **خواجہ عصمت اللہ**، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

[۶] **شیخ فرید الدین** یگانہ آفاق و قدوہ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت، دیوان غزل و مثنویات بسیار ازو بیادگار ست، ازانجملہ جوہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ، اشتر نامہ، بی سر نامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشہور ست کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت ست، صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام، در واقعہ چنگیزی شہید شد ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| عماد[۱] | فقیه عماد الدین | سنه ۷۷۳ھ | کرمان | خراسان | شاه شجاع والی فارس |
| عمادی[۲] | میر عماد الدین | | رے | عراق عجم | سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم |
| عمر[۳] | حکیم عمر خیّام | سنه ۵۱۷ھ | نیشاپور | خراسان | جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| عمعق[۴] | شهاب الدین | سنه ۵۴۲ھ | بخارا | " | " |
| عمید[۵] | عمید الدین | سنه ۷۰۹ھ | دیلم | گیلان | سلطان محمد بن ملک فیروز والی ملتان |
| عمید | خواجه عمید عطار کاتب | سنه ۴۹۱ھ | رے | عراق عجم | سلطان ابراهیم والی غزنی |
| عنصری[۶] | حکیم ابو القاسم حسن | سنه ۴۳۱ھ | بلخ | خراسان | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |

[۱] **فقیه عماد الدین** از دانشمندان کامل بود، در تصوف صاحب سلسله است، اشعار خوب از وی ضبط کرده اند، در شیراز مدفون شد ۱۲

[۲] **میر عماد الدین** از پهلوانان معرکهٔ فصاحت ست، مداح عماد الدوله دیلمی ست، عمادی را غزنوی نیز گفته اند، و بعضے او را پسر مختاری گفته با عمادی شهریاری یکے دانسته اند، والله اعلم ۱۲

[۳] **حکیم عمر خیّام** خیمه میدوخت ازین رو بخیام ملقب شد، فنون متداوله علمیه را اکتساب نموده جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت، رباعیات او مشهور و مقبول طبائع ست، صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خوانده ست ۱۲

[۴] **اُستاد شهاب الدین** جمیع سخنوران باُستادی او اقرار داشته اند سوای رشیدی سمرقندی که با عمعق معارضها کرده ۱۲

[۵] **عمید الدین** از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع است، مسعود سعد سلیمان مرثیه او گفته ست ۱۲

[۶] **حکیم ابو القاسم حسن** ملک الشعرای عهد محمود غزنوی ست، بر چهار صد شاعر که هر یک یگانهٔ زمان بود سروری نمود، همگی بر اُستادی وے اعتراف داشتند، گویند شبے هزار بیت شعر گفته، مثنوی وامق و عذرا ازوست، در غزنی مدفون ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| علی [1] | ناصر علی | ۱۱۰۸ھ | سرہند | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| علی [2] | خواجہ علی عزیزان | ۷۱۵ھ | رامیتین | خراسان | علاء الدین خلجی والی خوارزم |
| علی [3] | علی بن الیاس | • | بخارا | ״ | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |
| علی [4] | ملا مقیم | | کاشان | عراق عجم | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |
| علوی [5] | مولوی عبداللہ خان | ۱۲۶۲ھ | مئو فرخ آباد | ہندوستان | ابوظفر بہادر شاہ |

[1] **ناصر علی** مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر اللہ مخاطب بسیف خان بعزت و احترام بسر برد و بعد فوت سیف خان با ذو الفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کرده و یک زنجیر فیل و نقد گرانمایہ صلہ یافت اما بکمال وارستگی ہمہ را بر مردم بخشید خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانہ می زیست، سخن سنج والا فکرت است، در آخر عمر از دکن بہ شاہجہان آباد آمد فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سرہ العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشہور و مطبوع ست ۱۲

[2] **خواجہ علی** ملقب بعزیزان از اعاظم اولیاست، حضرت مولوی معنوی اشارہ باحوال او کرده ست ۱۲

[3] **علی بن الیاس** با دقیقی ہم صحبت بوده ۱۲

[4] **ملا مقیم** مدتے در ہند در خدمت دارا شکوه میبود، توفیق زیارت حرمین یافتہ در مکہ مکرمہ فوت شد ۱۲

[5] **مولوی عبداللہ خان** مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر بہ دہلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن جا نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت، امام بخش صہبائی و محمد حسین مجو ناظم اندور، و مولوی امین الدین خان امین دہلوی از شاگردان وے اند باشیخ ابراہیم ذوق، مومن خان کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامہ از مصنفات شریفۂ اوست، بقرابت قریبہ خال مؤلف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نموده ہمانجا فوت شد ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| غروری | ملا غروری | | شیراز | فارس | شاه عباس ماضی والی ایران |
| غریب[۱] | شاه غریب میرزا | | هرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| غزالی[۲] | میر اسلام | | ״ | ״ | میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند |
| غزالی[۳] | مولانا غزالی | سنه ۹۸۰ھ | مشهد | ״ | جلال الدین اکبر والی هند |
| غضائری[۴] | ابو یزید محمد | سنه ۴۲۶ھ | رے | عراق عجم | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |
| غضنفری[۵] | مولانا غضنفر | | گلچار | ״ | سلطان حسین میرزا والی خراسان |

[۱] شاه غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسان ست. در انشای نظم و نثر عدیل نداشته ۱۲

[۲] میر اسلام، از موزونان آن دیار و شاگرد حیدر کلیچه پز ست بهند آمده با مولانا غزالی مشهدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف دوست بود ۱۲

[۳] مولانا غزالی ملک الشعرا، از مشاهیر شعرای زمان طهماسپ صفوی بود، کلیاتش هفتاد هزار بیت است و مثنویات متعدد دارد، از انجمله مثنوی رشحات آب حیات و اسرار المکتوبات، و نقش بدیع ست، با شیخ فیضی صحبت داشت، در مبدء حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو باستانهٔ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[۴] ابو یزید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده گوی شهرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

[۵] مولانا غضنفر، از مشاهیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار، قریه ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| عنوان[۱] | محمد رضا چلپی | | تبریز | عراق عجم | |
| عهدی[۲] | قاضی عبدالرزاق | | | خراسان | جلال الدین اکبر شاه والی هند |
| عیشی[۳] شد | قاضی مسیح الدین | سنه ۸۹۶ھ | ساوه | عراق عجم | سلطان یعقوب ترکمان والی آذربیجان |
| عیسی | میر عیسے | | یزد | ״ | شاه طهماسپ صفوی والی ایران |
| عین القضاة[۴] | ابوالفضائل عبدالله | سنه ۵۳۳ھ | همدان | ״ | جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم |

## باب غ

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| غافل | محمد تقی | | طالقان | | شاه عباس ثانی والی ایران |
| غافل | ملک قمر خان | | سیستان | خراسان | |
| غالب | میرزا اسدالله خان | سنه ۱۲۸۵ھ | دهلی | هندستان | ابو ظفر بهادر شاه |
| غروری[۵] | میر برهان | | کاشان | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی هند |

[۱] محمد رضا چلپی معاصر میرزا طاهر نصیرآبادی است ۱۲

[۲] قاضی عبدالرزاق با قاضی نورالله شوستری مصاحب بمدرس بود در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] قاضی مسیح الدین از فضلای عالی مرتبه بود اشعار بامزه دارد که بے تامل و فکر در مقوله گفتگو بر زبانش جاری میشد و این کمال مرتبه صفائی طبع است ۱۲

[۴] ابوالفضائل عبدالله از اقران حسین بن منصور حلاج است با باباطاهر عریان صحبت داشته جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[۵] میر برهان در هند فوت شد ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| غیور[۱] | میرزا احسن غیور | ۰ | کرمان | خراسان | ۰ |

## باب فا

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| فاتح[۲] | میرزا رضی | ۰ | رشت | گیلان | فرخ سیر والی هند |
| فاخر[۳] | ملا فاخر | ۰ | بهبهان | فارس | شاه سلیمان صفوی والی ایران |
| فارغی[۴] | شیخ ابوالوجد | سنه ۹۴۰ھ | هرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی هرات و همایون بادشاه والی هند |
| فارغی | امیر فارغی | سنه ۱۰۰۱ھ | شیراز | فارس | جلال الدین اکبر والی هند |
| فارغی | | ۰ | هرات | خراسان | ۰ |
| فارغ[۵] | چلپی بیگ | ۰ | تبریز | عراق عجم | ۰ |

[۱] **میرزا احسن**، در مقدمات علمیه و شعر مهارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبهٔ چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفته، در کرمان فوت شد ۱۲

[۲] **میرزا رضی**، در ایام انقلاب ایران بهند آمد، دیوانش قریب به چهار هزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاه بود، در میانهٔ قصبهٔ سرونج و بلدهٔ اجین از دست قطاع الطریق شربت شهادت چشید ۱۲

[۳] **ملا فاخر** بصفات حمیده متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کهگیلویه بسر می کرد ۱۲

[۴] **شیخ ابوالوجد** از شعرای جلیل القدر است، مدتها در هند بوده بخدمت همایون شاه و اکبر شاه، معاصر مولوی جامی است

[۵] **چلپی بیگ** مشهور به علامه تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان است ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| غنی | غنی بیگ | | ہمدان | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |
| غنی | میر عبد الغنی | | تفرش | ؍؍ | ؍؍ |
| غنی | محمد طاہر | سنہ ۱۰۷۹ھ | کشمیر | ہندوستان | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |
| غنیمت | محمد اکرم | سنہ ۱۱۰۰ھ | کنجاوہ | ؍؍ | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| غواصی | مولانا غواصی | سنہ ۱۰۰۰ھ | یزد | عراق عجم | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| غیاث | غیاث الدین منصور | سنہ ۹۴۸ھ | شیراز | فارس | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| غیرتی | ملا غیرتی | | ؍؍ | ؍؍ | جلال الدین اکبر والی ہند |

غنی بیگ بسیار عالی طبع بود بہند آمده مدتہا بسر کرده ۱۲

میر عبد الغنی از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

محمد طاہر از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابو طالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافتہ، درستی زبان روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول ہمہ بود از خطہ کشمیر مثل او کسے برنخاست، دیوانش قریب دو ہزار بیت ست ۱۲

محمد اکرم، از مردم لاہور بود، مثنوی قصہ عزیز و شاہد بامزه گفتہ ۱۲

مولانا غواصی. قصائد در مدح ائمہ یکصد ہزار بیت گفتہ ۱۲

غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست کہ صاحب حواشی تجرید و حریف و مقابل علامہ دوانی بود. شاگرد نظام دست غیب ست. در اواسط حال از شیراز باصفہان آمد و از مودنان آنجا محبت بسیار دیده در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

ملا غیرتی، در کشتی پہلوان بوده ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| فائق | محمد امین | ۰ | اصفہان | عراق عجم | |
| فائق | سید محمد | سنہ ۱۱۰۰ھ | ہرات | خراسان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| فتح[1] | شاہ فتح اللہ | سنہ ۹۹۶ھ | شیراز | فارس | جلال الدین اکبر والی ہند |
| فتح | ملا فتح اللہ | سنہ ۱۰۲۶ھ | اصفہان | عراق عجم | نور الدین جہانگیر والی ہند |
| فتحی | ملا فتحی | سنہ ۱۰۴۵ھ | اردستان | ؍؍ | سام میرزا صفوی والی ایران |
| فتوحی[2] | حکیم اثیر الدین | ۰ | مرو | خراسان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| فتوری[3] | میرزا نوری | ۰ | ہرات | ؍؍ | ۰ |
| فخری | شمس الدین | ۰ | ؍؍ | ؍؍ | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| فخر[4] | فخر الدین محمود | ۰ | نیشاپور | ؍؍ | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| فخر[5] | فخر الدین اسعد | ۰ | جرجان | طبرستان | سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم |

[1] **شاہ فتح اللہ** در علم حکمت دستگاہ عالی داشت، بہند آمدہ درگذشت ۱۲

[2] **حکیم اثیر الدین** محمد عوفی گوید کہ مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشہور ست ۱۲

[3] **میرزا نوری** مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود، در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گزرانیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

[4] **فخر الدین محمود** مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیہ در بعضی علوم ازو باقیست، در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

[5] **فخر الدین اسعد** از قدماے شعراست، مثنوی ویس و رامیں ازو یادگار است ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| فاضل۱ | ملّا فاضل | ۰ | کاشان | عراق عجم | |
| فانی۲ | میر علی شیر نظام الدین | سنه ۹۰۶ھ | هرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| فانی۳ | شیخ محمد محسن | سنه ۱۰۸۰ھ | کشمیر | هندوستان | صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند |
| فائض۴ | ملا محمد نصیر | سنه ۱۱۳۴ھ | اهر | عراق عجم | شاهجهان والی هند |
| فائض۵ | میرزا محمد فائض | سنه ۱۰۳۶ھ | نطنز | ر ر | نورالدین جهانگیر شاه والی هند |
| فائض۶ | میرزا باقر | سنه ۱۱۲۸ھ | مازندران | طبرستان | شاه سلیمان صفوی والی ایران |

۱ **ملّا فاضل**، نواده میر شاه، مرد درویشے بود، شعرش از صد هزار بیت متجاوز ست ۱۲

۲ **میر علیشیر نظام الدین** بسه زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص وے در ترکی نوائی و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بهرۀ وافی داشت، وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت مادۀ تاریخ فوت اوست ۱۲

۳ **میرزا محسن** شاگرد ملّا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاهر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ست، از فضلای کشمیر بود. دیوانش قریب بهزار بیت ست ۱۲

۴ **ملّا محمد نصیر** از ارشد تلامذه میرزا صائب ست، تخلص هم ازو یافته، در سخنوری از استادان گوی سبقت می برد، وقتیکه محمود خان افغان صفهان را محاصره کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

۵ **میرزا محمد فائض** بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خطوط خوب می نوشت، در گجرات فوت گردیده کردند رقم که شد برحمت واصل. مادۀ تاریخ وفات اوست ۱۲

۶ **میرزا باقر**، از کهنه شاعران بود، تتبع اطوار میرزا صائب میکرد، شعرش هموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نمیگفت، در بلدۀ بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| فرقتی[1] | ابوتراب بیگ | سنہ ۱۰۲۶ھ | کاشان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| فروغ[2] | میرزا محمد علی | . | . | . | نادر شاہ قہرمان ایران |
| فروغی[3] | ملا حسن | سنہ ۱۰۷۰ھ | کشمیر | ہندستان | شاہجہاں والی ہند |
| فرید[4] | فریدالدین احول | . | اصفہان | عراق عجم | اتابک سعد ابن زنگی والی فارس |
| فرید[5] | فریدالدین کاتب | . | جاجرم | خراسان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| فسونی[6] | محمود بیگ | . | تبریز | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |
| فصیحی[7] | میر فصیحی | سنہ ۱۰۳۱ھ | ہرات | خراسان | شاہ عباس ماضی والی ایران |

[1] **ابوتراب بیگ**، از اہالی انجدان ست، اما در کاشان نشو و نما یافتہ، اول کامی تخلص میکرد، آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک ہزار بیت دارد ۱۲

[2] **میرزا محمد علی**، تولدش در سنہ یکہزار و صد و چہل ہجری ست، اشعار خوب ازان حمیدہ خصال سر زدہ ۱۲

[3] **ملا حسن**، چون صاحبقران ثانی شاہجہاں بہ کشمیر آمد، فروغی دو مثنوی زادۂ طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، و ہزار روپیہ صلہ یافت ۱۲

[4] **فریدالدین احول**، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجہ امامی را خدمت کردہ ست و با مجد ہمگر خصوصیت داشت ۱۲

[5] **فریدالدین کاتب**، از شعرای زمان و بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید کہ در بخارا بخدمت وے رسیدہ ام ۱۲

[6] **محمود بیگ**، مجموعۂ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانۂ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بہند آمدہ ملازم اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بعزت تمام بود ۱۲

[7] **میر فصیحی**، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مہاجات بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| فخری | شمس الدین | ۰ | اصفہان | عراق عجم | |
| فدائی[۱] | شیخ فدائی | سنہ ۹۷۷ھ | شیراز | فارس | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| فدائی | محمود بیگ | ۰ | طہران | عراق عجم | ۰ |
| فرح[۲] | فرح اللہ | سنہ ۱۱۱۱ھ | شوستر | فارس | عبد اللہ قطب شاہ والی دکن |
| فرخی[۳] | اُستاد ابو الحسن علی | سنہ ۴۲۹ھ | سیستان | خراسان | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |
| فردوسی[۴] | حکیم ابو القاسم | سنہ ۴۱۶ھ | طوس | " | " |
| فرشتہ | محمد قاسم ہندو شاہ | ۰ | استرآباد | طبرستان | ابراہیم عادل شاہ والی دکن |

[۱] شیخ فدائی، خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاہجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لہذا او را شیخ زادہ می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

[۲] فرح اللہ، از افاضل زمان ست، مدتہا در ہند بودہ، دیوان او قریب ہفت ہزار بیت میرسد ۱۲

[۳] اُستاد ابو الحسن علی، گویند کہ او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ ملازم گردید و اعزاز یافت۔ دولت شاہ او را ترمذی۔ و محمد عوفی سکزی گفتہ ست ۱۲

[۴] حکیم ابو القاسم، شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کردہ، پدرش باغبان چہار باغ موسوم بہ فردوس بود، بعد ازانکہ بمقتضاے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شدہ، شاہنامۂ او کہ بفرمایش سلطان محمود نوشتہ مشہور آفاق ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| فقیر[۱] | میر شمس الدین | سنہ ۱۱۸۳ھ | دہلی | ہندوستان | محمد شاہ والی ہند |
| فگاری[۲] | قاضی احمد | . | اسفرائن | خراسان | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| فکری[۳] | سید محمد | سنہ ۹۷۳ھ | مشہد | " | جلال الدین اکبر والی ہند |
| فکری[۴] | سید محمد رضا | سنہ ۱۰۰۲ھ | اصفہان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| فکرت[۵] | غیاث الدین منصور | . | . | . | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| فلکی[۶] | استاد نجم الدین محمد مومن | سنہ ۵۷۷ھ | شروان | آذربیجان | سلطان منوچہر شروانشاہ والی شروان |

[۱] میر شمس الدین، ولادتش در شاہجہان آباد در سنہ ہزار و یکصد یازدہ روی داد، از اعیان آن بلدۂ فاخرہ است دیوانش بہفت ہزار بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیدہ ۱۲

[۲] قاضی احمد، از فضلای مشہور اسفرائن است، در نکتہ فہمی و حاضر جوابی یگانہ بود ۱۲

[۳] سید محمد ملقب بجامہ باف و مشہور بہ میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاہ بہند آمد و در مدح وی اشعار گفت ؎ گفتا خرد کہ میر رباعی سفر نمود، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۴] سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشتہ، بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود معاصر شفائی اصفہانی است ۱۲

[۵] میر غیاث الدین منصور، بہند آمد دیوانے ترتیب داد ۱۲

[۶] استاد نجم الدین محمد مومن، با حکیم خاقانی در خدمت ابو العلاء گنجوی تحصیل مراتب نظم نمودہ مشہور آفاق بود، در شماخی کہ مولد اوست مدفون شد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| فصیحی | میر فصیحی | ۰ | تبریز | عراق عجم | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| فضلی | حکیم فضلی | ۰ | جرباذقان | رر | امام قلی خاں والی شیراز |
| فضلی[۱] | ملا فضلی | سنہ ۹۸۶ھ | بغداد | عراق عرب | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| فطرت[۲] | میر معز الدین | سنہ ۱۱۰۱ھ | قم | عراق عجم | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| فغانی[۳] | بابا فغانی | سنہ ۹۲۵ھ | شیراز | فارس | شاہ اسمعیل صفوی والی ایران |
| فغفور[۴] | حکیم محمد حسین | سنہ ۱۰۳۰ھ | لاہجان | طبرستان | نورالدین جہانگیر والی ہند |

[۱] **ملا فضلی**، از شعرای مشہور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاہ بود بہر سہ زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[۲] **میر معز الدین** مخاطب بموسوی خان، از اعظم سادات موسوی قم ست، در صفہان بہ تحصیل علوم پرداخت بمدارج فضل و کمال رسید، از پیشگاہ اورنگ زیب بہ خطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید، میر نخستین فطرت تخلص میکرد، بعد ازاں موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن رو داد ۱۲

[۳] **بابا فغانی**، مجتہد فن سخنوری ست، پیش ازوی احدے بدیں روش شعر نگفتہ، پایہ سخنوری را بجای رسانید کہ اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری صفہانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفہانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیرہ مقلد و شاگرد و خوشہ چین خرمن طرز اویند، صاحب دیوان ست قصائد صاف دارد اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

[۴] **حکیم محمد حسین**، در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد، بعد ازانکہ بہند آمدہ ملازمت سلطان پرویز ابن جہانگیر شاہ اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| فیضی[۱] | ابوالفیض | سنہ ۱۰۰۱ھ | آگرہ | ہندوستان | جلال الدین اکبر والی ہند |

## باب ق

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| قاآنی | . | سنہ ۱۲۷۰ھ | . | . | ناصر الدین شاہ قاچار والی ایران |
| قاسم[۲] | ملا محمد قاسم | سنہ ۹۸۲ھ | اردستان | عراق عجم | . |
| قاسم[۳] | محمد قاسم دیوانہ | سنہ ۱۰۶۱ھ | مشہد | خراسان | شاہجہان والی ہند |

[۱] **ابوالفیض**، پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف بسیار بود، ازاں جملہ تفسیر سواطع الالہام کہ بہ صنعت اہمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کردہ کہ بر غزارت علم او برہان ساطع تواند بود، صاحب تذکرہ مجمع الفصحا نوشتہ کہ "مسموع افتادہ کہ شیخ فیضی نیمہ قرآن مجید را بے نقط تفسیر کردہ، کلفتے بے حاصل کشیدہ،، عجب از مولف تذکرہ کہ چہ قدر راہ تعصب رفتہ است و خون انصاف بر گردن گرفتہ و عجب تر آنکہ چنیں تفسیر را کہ از عجائب روزگار ست یک نظر ندیدہ و خبر نگرفتہ کہ تمام قرآن مجید را تفسیر کردہ ست یا نیمۂ آں را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصہ مثنوی نلدمن، گلدستۂ ریاحین فصاحت ست ۱۲

[۲] **ملا محمد قاسم**، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۳] **ملا محمد قاسم دیوانہ**، در اوائل عمر مدتہا در اصفہان بہ تحصیل علوم مشغول بود، ازاں جا بہندوستان آمد باضافۂ دیوانہ مشہور شد، دیوانش متداول ست، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | میر کمال الدین حسین | • | هرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| فوجی | [illegible] | • | نیشاپور | ״ | شاهجهان والی هند |
| [illegible] | [illegible] | • | یزد | عراق عجم | • |
| [illegible] | [illegible] | سنه [illegible] | کاشان | ״ | شاه عباس ماضی والی ایران |
| فهمی | حکیم مجد الدین | | [illegible] | خراسان | • |
| فیاض | عبد الرزاق | | [illegible] | طبرستان | عباس ثانی والی ایران |

۱ میر کمال الدین [illegible] بود و [illegible] یگانه و در هنرمندی افسانه بود ۱۲

۲ [illegible] برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافته ۱۲

۳ ملا فهمی صاحب دیوان ست. وحشی یزدی را هجو رکیک گفته، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مهاجات [illegible] بسیار [illegible] ۱۲

۴ عبد الرزاق [illegible] فاضل عصر و [illegible] اعاظم دهر ست، مشهور به قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراهیم شیرازی و همسنگ ملا محسن کاشی هست، جامع علوم عقلیه و نقلیه بود، کتاب گوهر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی ازوست، دیوانش نزدیک دوازده هزار بیت هست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| قاضی | شمس الدین عبد اللہ | . | قزوین | عراق عجم | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| قاضی[۱] | قاضی سنجان | . | سنجان | خراسان | " " والی خراسان |
| قانع | آقا مسیب | . | کاشان | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| قبول[۲] | میرزا عبد الغنی بیگ | سنہ ۱۱۳۹ھ | کشمیر | ہندوستان | فرخ سیر والی ہند |
| قدری[۳] | ملا قدری | سنہ ۹۸۹ھ | شیراز | فارس | جلال الدین اکبر والی ہند |
| قدسی[۴] | میر حسین کربلائی | . | ہرات | خراسان | " |
| قدسی[۵] | حاجی محمد جان | سنہ ۱۰۵۶ھ | مشہد | " | شاہجہاں والی ہند |
| قدسی[۶] | حکیم مصطفےٰ | . | گیلان | طبرستان | شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران |

[۱] قاضی سنجان، از اولاد شاہ سنجان ہست، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست کہ در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفتہ ۱۲

[۲] میرزا عبد الغنی بیگ در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافتہ ہست، در زمان محمد فرخ سیر بادشاہ بدہلی آمدہ معروف امرای عظام شد، و در اوائل جلوس شاہ عالم پناہ درگذشت ۱۲

[۳] ملا قدری باعرفی و قیدی و غیرتی وطرح ہمطرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بہند آمد و قریب بہم فوت شدند ۱۲

[۴] میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتہا در ہرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

[۵] حاجی محمد جان، از فصحای زمان ست، بہندوستان آمد و از مقربان درگاہ شاہجہاں شد، بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاہنامہ کہ بنام صاحبقران ثانی نوشتہ ناتمام ماند ۱۲

[۶] حکیم مصطفےٰ، معاصر تقی اوحدی ہست، بہند آمد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| قاسم[۱] | سید معین الدین | ۸۳۷ھ | تبریز | عراق عجم | شاہرخ میرزا والی ہرات |
| قاسم | نواب قاسم خاں | ۱۰۴۲ھ | جوئن | خراسان | جہانگیر والی ہند |
| قاسمی[۲] | میرزا قاسم | . | گوناباد | ″ | شاہ اسمعیل صفوی والی ایران |
| قاسم | ملک قاسم | . | قزوین | عراق عجم | . |
| قاسم[۳] | مولانا قاسم | . | دیلم | ″ | . |
| قاسم[۴] | قاسم خاں | . | . | . | جہانگیر شاہ والی ہند |
| قاسمی[۵] | شیخ ابوالقاسم | . | گاذرون | فارس | . |

[۱] سید معین الدین قاسم انوار، مرید شیخ صدرالدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است از شیخ خود قاسم انوار لقب یافتہ۔ بصحبت سید نعمت اللہ کرمانی رسیدہ است، چہار بار پیادہ حج کردہ تا مدتے در ہرات سکونت داشت، از اصحاب شاہرخ مرزا توہم نمودہ بسمرقند رفت، از مرزا الغ بیگ تلطفہا دید، در جام متوقف گردید و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۲] میرزا قاسم جامع کمالات صوری و معنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیدہ سرآمد سرداران ایں علم گردید، تتبع خمسہ شیخ نظامی کردہ است، شاہنامہ اش کہ فتوحات شاہ اسمعیل نظم نمودہ است بہتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

[۳] مولانا قاسم در طبابت مہارت خوب داشت، بہند آمدہ مدتہا دراں بسر برد۔ دیلم از توابع قزوین است ۱۲

[۴] قاسم خاں ہمدان جہانگیر شاہ است، محمد طاہر نصیر آبادی احوال او در تذکرہ خود مفصل نوشتہ است ۱۲

[۵] شیخ ابوالقاسم، از شیخ زادگان گاذرون و شاگردان میرزا جان شیرازی است ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| قمری [۱] | سراج الدین | سنہ ۶۸۰ھ | قزوین | عراق عجم | سلطان ابوسعید خان والی فارس |
| قوامی [۲] | میر قوام الدین | سنہ ۹۵۰ھ | اصفہان | " | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| قیری [۳] | شیخ قیری | • | بغداد | عراق عرب | • |
| قیدی [۴] | ملا قیدی | سنہ ۹۹۰ھ | شیراز | فارس | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| قیدی [۵] | ملا قیدی | • | کرمان | خراسان | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| قیصری [۶] | ملا قیصری | سنہ ۱۰۲۲ھ | ہمدان | عراق عجم | صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند |
| قیلان | قیلان بیگ | • | بدخشان | خراسان | نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند |

[۱] سراج الدین، موافق تذکرہ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد، در اصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے اوراخوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگران قزوینی دانستہ اند ۱۲

[۲] میر قوام الدین، بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمٰعیل صفوی بشغل صدارت بود ۱۲

[۳] شیخ قیری، از قیر مداد کلامش رائحہ عنبر بمشام جاں میرسد، از مشائخ کرام سلسلہ علیہ صوفیہ بود ۱۲

[۴] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعۂ کمالات و ہنرمندی ہست، با عرفی صحبتہا داشت، بخدمت اکبر شاہ رسید، در ہند فوت شد ۱۲

[۵] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسۂ ملا عبد اللہ سکونت داشت ۱۲

[۶] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| قراری[1] | حکیم نورالدین محمد | . | گیلان | طبرستان | شاہ عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| قربی[2] | ملا قربی | . | دماوند | خراسان | شاہجہان والی ہند |
| قربی | ملا قربی | . | گیلان | طبرستان | . |
| قسمت | ملا محمد قاسم | . | مشہد | خراسان | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| قسیمی[3] | قاسم بیگ افشار | . | . | . | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| قطران[4] | حکیم قطران | سنہ ۴۶۵ھ | تبریز | عراق عجم | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| قطب[5] | ملا قطب الدین | | شیراز | فارس | آتابک ابوبکر والی شیراز |

[1] حکیم نورالدین محمد، برادر حکیم ابوالفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فہم، علوم رسمی و کمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

[2] ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نہایت مہارت داشت، مدتہا در بغداد بسر نمودہ بہند آمد روزگارے در کشمیر گذرانیدہ ہمانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

[4] حکیم قطران پہلوان عرصہ سخنوری ست، محمد عوفی اورا تبریزی دانستہ، دولت شاہ وغیرہ ویرا ترمذی نوشتہ اند و اشعارش را بنام رودکی خواندہ اند، اگرچہ در روش و طرز ہر دو متحد اند، اما ممدوحین ایشان را در زمان تفاوت بعید ست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ اوست، دیوانش ہزار بیت میرسد ۱۲

[5] ملا قطب الدین، از شعرای زماں بودہ، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| کاشفی[۱] | ملا کاشفی | ۰ | بدخشاں | خراسان | صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند |
| کاشی | آقا حسن | سنہ ۹۹۹ھ | آمل ۰ | طبرستان | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| کاظم[۲] | سید کاظمی | ۰ | تبریز | عراق عجم | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| کافی[۳] | ملا ظفر الدین | ۰ | ہمدان | ؍؍ | جلال الدین ملکشاہ سلجوقی والی ایران |
| کافی | میرزا کافی | ۰ | اردوباد | آذربیجاں | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| کاکا[۴] | ملا کاکا | سنہ ۹۸۰ھ | قزوین | عراق عجم | شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران |
| کامل[۵] | قوام الدین عبد اللہ | ۰ | شیراز | فارس | ۰ |

[۱] ملا کاشفی، در سنہ ۱۰۳۳ھ وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[۲] سید کاظمی، اصلش از تبریز است چوں ہمیشہ اوقات در کاشان گذرانید بہ کاشی مشہور شد ۱۲

[۳] ملا ظفر الدین محمد عوفی توصیف جلالت شانش بسیار کردہ، در عہد ملک شاہ آوازہ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[۴] ملا کاکا، معلوم نیست کہ لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طہماسپ است، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[۵] قوام الدین عبد اللہ، داغستانی گوید کہ تقی اوحدی نوشتہ کہ وی پسر استاد علی طباخ است کہ در شیراز بود، بہند آمدہ مدتہا ملازمت کرد، از علوم بے بہرہ بود، اما ذہن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیدہ است ۱۲

# باب ک

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| کاتب[1] | یوسف شاہ | . | ہرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| کاتب[2] | محمد بن عثمان | . | بلخ | ״ | سلطان محمود غازی والی غزنی |
| کاتبی[3] | محمد ابن عبداللہ | سنہ ۸۳۹ھ | نیشاپور | ״ | امیر تیمور گورگان والی سمرقند |
| کاشف | . | . | بخارا | ״ | . |
| کاشف[4] | آقا اسمعیل بیگ | . | اصفہان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| کاشفی[5] | ملا حسین واعظ | سنہ ۹۱۰ھ | سبزوار | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |

[1] یوسف شاہ، از خطاطان مشہور ہرات است، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[2] محمد ابن عثمان، معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی است ۱۲

[3] محمد ابن عبداللہ، مداح امیر تیمور صاحبقران و شاہرخ مرزا داد سخنوری دادہ، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصۂ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم بہ مجمع البحرین کہ ذو بحرین و ذو قافیتین است نظم کردہ ۱۲

[4] آقا اسمعیل بیگ. مثنوی در بحر تحفۃ العراقین دارد ۱۲

[5] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیہ و فنون علمیہ کمال قدرت و مہارت داشت، اخلاق کریمہ، اخلاق محسنی، انوار سہیلی، لب لباب (خلاصہ مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفۂ اوست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| کفری[1] | میر حسین | ۱۰۱۷ھ | تربت | خراسان | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| کفشگر[2] | ملا کفشگر | ۰ | گاذرون | فارس | ۰ |
| کلامی | مصلح الدین | ۰ | لار | " | ۰ |
| کلامی[3] | ملا کلامی | ۰ | اصفہان | عراق عجم | سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی |
| کلان[4] | امیر خواجہ کلان | ۰ | کرمان | خراسان | ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند |
| کلبی[5] | کلبی بیگ ذوالقدر | ۰ | ۰ | ۰ | نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند |
| کلیم[6] | ابو طالب | ۱۰۶۱ھ | ہمدان | عراق عجم | " |

[1] میر حسین، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

[2] ملا کفشگر، در شاہراہ سخنوری آہنیں قدم بود ۱۲

[3] ملا کلامی، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست، از شعرای زمان خود بود ۱۲

[4] امیر خواجہ کلان، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

[5] کلبی بیگ ذوالقدر، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد وہمانجا فوت شد ۱۲

[6] ابو طالب، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خاں ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| کامل [۱] | ملک سعید | ۔ | خلخال | آذربیجان | ۔ |
| کامی [۲] | ملا کامی | ۔ | سبزوار | خراسان | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| کامی | کمال الدین شاہ حسین | ۔ | ہمدان | عراق عجم | ” |
| کامی | ملا کامی | ۔ | لاہجان | طبرستان | ۔ |
| کری [۳] | بہاء الدین | ۔ | یزد | عراق عجم | ۔ |
| کریمی | بہاء الدین عبد الکریم | ۔ | سمرقند | خراسان | ملک شمس الدین کرت والی ہرات |
| کسائی [۴] | حکیم مجد الدین ابو اسحق | | مرو | ” | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |
| کسری [۵] | محمد قاسم | | کاشان | عراق عجم | ۔ |
| کسوئی | ملا کسوئی | ۔ | یزد | ” | ۔ |

[۱] **ملک سعید** از اعاظم خلخال ست۔ در شیراز سکونت داشت و اوقات خود را بمطالعۂ تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت مستجمع جمیع علوم بود ۱۲

[۲] **ملا کامی**۔ روزے چند در خدمت مولانا جامی علیہ الرحمۃ مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[۳] **بہاء الدین** بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[۴] **حکیم مجد الدین** معاصر رودکی بود۔ حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافتہ ست، گویند کہ عمرش از حد طبیعی درگذشتہ بود، محمود غزنوی را دریافتہ ومدح وے کردہ است ۱۲

[۵] **محمد قاسم**، از اولاد اہلی شیرازی است ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| کمال[1] | ملک کمال کوتہ پائی | • | • | • | • |
| کمالی[2] | • | سنہ ۱۰۲۰ھ | سبزوار | خراسان | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| کمالی | مولانا کمال | • | نیشاپور | ״ | امیر تیمور والی سمرقند |
| کوثری[3] | میر عقیل | • | ہمدان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| کوکب[4] | میرزا مہدی | • | مازندران | طبرستان | نادر شاہ والی ایران |
| کوکبی[5] | قباد بیگ | • | ماوراء النہر | خراسان | جہانگیر شاہ والی ہند |
| کیفی[6] | ملا کیفی | • | سیستان | ״ | ״ |

## باب گ

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| گرامی | میر عبدالرحمن | سنہ ۱۱۲۴ھ | خواف | خراسان | • |

۱؎ ملک کمال کوتہ پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولیٰ داشت، در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

۲؎ کمالی مشہور بہ فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاہ عباس ست، شاہنامہ بجہت آں بادشاہ در غایت تحفگی و خوبی گفتہ ست ۱۲

۳؎ میر عقیل، صاحب مثنوی فرہاد و شیرین ست ۱۲

۴؎ میرزا مہدی، از مستعدان روزگار و صاحب کمالات الاقتدار بود، اشعارش از مثنوی قصائد و غزل و رباعی و قطعہ بسیار ست ۱۲

۵؎ قباد بیگ، در زمان جہانگیر بہند آمدہ در گولکنڈہ می بود ۱۲

۶؎ ملا کیفی، جوان بیہودہ بود از سیستان بہ سبزوار آمد باسلام مشرف گردید و در آخر بہند آمد، اشعار خوب دارد ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| کمال ۱ه | کمال الدین اسمعیل | سنه ۶۳۵ھ | اصفهان | عراق عجم | جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم |
| کمال ۲ه | کمال الدین مسعود | سنه ۷۹۳ھ | خجند | خراسان | امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند |
| کمال ۳ه | کمال الدین زیاد | . | اصفهان | عراق عجم | . |
| کمال ۴ه | کمال الدین | . | زنجان | خراسان | جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم |
| کمال ۵ه | کمال الدین عبدالرزاق | سنه ۸۸۷ھ | هرات | 〃 | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| کمال ۶ه | استاد کمال الدین | . | بخارا | 〃 | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |

۱ه کمال الدین اسمعیل ملقب بخلاق المعانی، استاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفهان برخاست، مرید قدوة المشائخ شیخ شهاب الدین سهروردی بود، در بارگاه جلال الدین خوارزمشاه بمنصب والای ملک الشعرائی سرافرازی داشت ۱۲

۲ه کمال الدین مسعود، از اکابر خجندست، اشعارش در کمال رتبه و عذوبت ست، معاصر خواجه حافظ است. وفاتش در تبریز بظهور رسید ۱۲

۳ه کمال الدین زیاد، صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسندست، محمد عوفی در ستایش وی کمی نکرده ۱۲

۴ه کمال الدین معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجه شمس الدین صاحب دیوان در مدح خواجه نصیر الدین شعرها گفته است ۱۲

۵ه کمال الدین عبدالرزاق، بوفور کمال از جهانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستی تمام داشت ۱۲

۶ه استاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست، در سخنوری مرتبه عالی داشت، معاصر میر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| لسانی[۱] | ملا عبد العزیز | سنہ ۹۴۱ھ | شیراز | فارس | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| لسانی[۲] | ملا لسانی | . | کاشان | عراق عجم | . |
| لطف[۳] | مولانا لطف اللہ | سنہ ۸۱۰ھ | نیشاپور | خراسان | امیر تیمور گورکان والی سمرقند |
| لطفی[۴] | ملا لطفی منجم | . | تبریز | عراق عجم | 〃 |
| لطیفی[۵] | ملا لطیفی | . | مشہد | خراسان | . |
| لولوی[۶] | حکیم لولوئی | . | 〃 | 〃 | سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی |

[۱] **ملا عبد العزیز**، مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان اوست، دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

[۲] قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

[۳] **مولانا لطف اللہ** سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

[۴] **ملا لطفی منجم**، رصد بند صطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

[۵] **ملا لطیفی**، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

[۶] **حکیم لولوئی**، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتائج طبعش غیرت گوہر شہوارست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| گلخنی [۱] | مولانا گلخنی | • | قم | عراق عجم | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| گلشن [۲] | شیخ سعد اللہ | سنہ ۱۱۴۰ھ | دہلی | ہندوستان | محمد شاہ والی ہند |
| گیائی | آقا باباگیائی | • | ہمدان | عراق عجم | • |

# باب ل

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| لامع [۳] | میرزا نور | • | ہمدان | عراق عجم | • |
| لامعی [۴] | حکیم لامعی | • | جرجان | طبرستان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| لبیبی [۵] | ملا لبیبی | • | ادرمزد | خراسان | امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان |
| لذتی [۶] | مہدی علی | • | کشمیر | ہندوستان | جلال الدین اکبر والی ہند |

[۱] مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، ہمشیرزادہ شہیدی قمی و از ندمای خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

[۲] شیخ سعد اللہ، اشعار بسیار گفتہ ست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

[۳] میرزا نور، خلف قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بودہ ست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

[۴] حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی، و ابوالمعالی، و فخر گرکانی، و عمعق بخاری و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجۃ الاسلام غزالی ست ۱۲

[۵] ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد کہ ارد مزدی ست یا مروزی ۱۲

[۶] مہدی علی، در آگرہ می بود، نسبت استادی بہ شیخ فیضی داشت ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| مجد[۱] | قاضی مجد الدین | . | نسا | عراق عجم | . |
| مجد[۲] | میرزا امجد | . | شوستر | فارس | محمد شاه والی هند |
| مجرم | میرزا احمد | . | یزد | عراق عجم | . |
| مجنون[۳] | ملا مجنون | . | مشهد | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |
| مجیر[۴] | خواجه مجیر الدین | سنه ۵۶۶ھ | بیلقان | آذربیجان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| محیی[۵] | ملا محیی | . | لار | فارس | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |
| محتشم[۶] | ملا محتشم | سنه ۱۰۰۰ھ | کاشان | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی هند |

[۱] قاضی مجد الدین، از افاضل زمان و قاضی قصبهٔ نسا بود ۱۲

[۲] میرزا امجد، بهند آمده مدتے گزرانید ۱۲

[۳] ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۴] خواجه مجیر الدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفرده، و ظهیر فاریابی، و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح داده است ۱۲

[۵] ملا محیی، از تلامذهٔ علامهٔ دوانی است، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت، در اوائل حال بشیراز آمد و نظم و نثر مشهور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدهٔ ابن فارض را شرح کرده، مثنوی مسمی به فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاه گفته، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

[۶] ملا محتشم، مداح طهماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مهارت داشت، سیما در قصیده و غزل، مرثیه اش که بجهت سید الشهدا گفته مشهور ست ۱۲

# باب م

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| مانی [۱] | شیخ ابوحیان | ۰ | شیراز | فارس | شاہ اسمٰعیل صفوی ماضی والی ایران |
| ماہر [۲] | علی قلی خاں | ۰ | دامغان | خراسان | |
| ماہر [۳] | میرزا محمد علی | سنہ ۱۰۸۹ھ | اکبر آباد | ہندوستان | شاہجہاں والی ہند |
| مبدع | ملا مبدع | ۰ | شیراز | فارس | ۰ |
| متین [۴] | مرزا عبدالرضا | سنہ ۱۱۷۵ھ | اصفہان | عراق عجم | محمد شاہ والی ہند |
| مجد [۵] | مجدالدین ہمگر | سنہ ۶۸۳ھ | شیراز | فارس | اباقا خان والی شیراز |

[۱] **شیخ ابوحیان** از صدور زی امرا بسما امیر نجم ثانی وزیر شاہ اسمٰعیل کشتہ شد و در سر خاب مدفون گردید ۱۲

[۲] **علی قلی خاں**، اشعار خوب ازوی سرزدہ ۱۲

[۳] **میرزا محمد علی**، باقدسی و کلیم و دیگر شعرای عہد جہانگیر و شاہجہاں و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتے نیست ۱۲

[۴] **میرزا عبدالرضا**، از دیار خود سر بہند کشید و با برہان الملک سعادت خاں نیشاپوری ناظم صوبہ اودہ روزگارے گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵] **مجدالدین ہمگر**، معاصر سعدی شیرازی ست. قطعہ در محاکمہ ترجیح انوری و ظہیر نوشتہ است مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان و حاکم شیراز بود، اول با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتے بہم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازہ گردید ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| محمود [۱] | ملا محمود | • | گیلان | طبرستان | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| محمد [۲] | حاجی محمد علی | • | اصفہان | عراق عجم | • |
| محمود [۳] | شیخ سعد الدین | سنہ ۷۲۰ھ | شبستر | ؍؍ | سلطان ابو سعید خان والی فارس |
| محمد | حکیم محمد رضا | • | مشہد | خراسان | • |
| محمد | میرزا محمد | • | دولت آباد | ہندستان | • |
| محمد | محمد صالح زرکش | • | شیراز | فارس | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| محمود [۴] | نجم الدین محمود | • | • | • | شاہ شجاع والی شیراز |
| محمد | ملا محمد | • | خوانسار | عراق عجم | • |

[۱] ملا محمود، در زمان اکبر شاہ زمین ہند را بقدم مساحت نمود ۱۲

[۲] حاجی محمد علی، از گیلان باصفہان آمد و از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نمودہ در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچہ شعر کم دارد اما آنچہ دارد منتخب است ۱۲

[۳] شیخ سعد الدین، از مشاہیر فضلا و مشائخ زمان خود است، مرجع خاص و عام و شہر تبریزش مقام بود، مثنوی گلشن راز ازش کتابیست شور انگیز و نسخہ ایست درد خیز، میر حسینی سادات ہروی ہفدہ بیت مشتمل بر ہفدہ سوال بایران فرستاد، شیخ محمود ہر سوال را بہ بیتے جواب بر نگاشت و بعد چندے بران ابیات و مطالب افزودہ ربطے داد و مثنوی گلشن راز نامش نہاد، فضلا بر آن شرح نگاشتہ اند، افضل آنہا شرح شیخ محمد لاہجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، باکمال اصفہانی قرابت داشت، شبستر جائیست ہفت فرسخ از تبریز ۱۲

[۴] نجم الدین محمود ابن ملک العلماء رکن الدین محمد المشہور بہ صاحب لوح ست ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| محسن[۱] | میر محمد محسن | . | رے | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی هند |
| محروم[۲] | میر ابوتراب | . | " | " | شاه عباس ماضی والی ایران |
| محمود | ملا محمود | . | شیراز | فارس | . |
| محزون[۳] | محمد حسین خطاط | . | اصفهان | عراق عجم | . |
| محوی[۴] | میر مغیث الدین | سنه ۱۰۲۰ھ | همدان | " | جلال الدین اکبر والی هند |
| محمد | محمد جان بیگ افشار | . | داغستان | خراسان | شاه عباس صفوی والی ایران |
| محمود[۵] | محمد ورّاق | . | هرات | " | بهرام شاه ابن سلطان مسعود والی غزنی |
| محمد[۶] | محمد حسین | سنه ۹۳۲ | یزد | عراق عجم | . |

[۱] محمد محسن مدتها در هند بوده مثنوی شیرین خسرو ازوست در بنارس داعی اجل را لبیک خواند ۱۲

[۲] میر ابوتراب پسر قاضی مسعود رازی ست. بفهم و دانش مشهور بود ۱۲

[۳] محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریز ست بوفور فضل و کمال مشهور بود ۱۲

[۴] میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بهند آمده مراجعت نمود، تخلص دیگران هم محوی بود لیکن محوی همدانی از همه ممتاز ست، در اردبیل هم بوده ست ۱۲

[۵] محمود ورّاق. با محمد بن طاهر ذوالیمین و سلاطین طاهریه و صفاویه معاصر بود ۱۲

[۶] محمد حسین برادر مومن مرزا شهید و معاصر عرفی شیرازی ست، سرآمد تلامذهٔ میرزا جان شیرازی ست. همه جا رایش خلاف رای استاد کرده آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فهمی مباحثات کرد بعد ازاں او را اذواق شاعری بهم رسید و اشعار خوب گفت. اکثر آن رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادهٔ تاریخ وفات اوست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| مدہوش[۱] | سید مبارک خاں | ۔ | حویزہ | ۔ | جلال الدین اکبر والی ہند |
| مرتضیٰ[۲] | مرتضیٰ قلی بیگ | ۔ | اصفہان | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| مرشد | ملا مرشد | سنہ ۱۰۳۰ھ | یزد | ؍؍ | جلال الدین اکبر والی ہند |
| مرشدی[۳] | محمد مرشد | سنہ ۱۰۲۰ھ | زوارہ | ؍؍ | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| مروی[۴] | خواجہ حسین | سنہ ۹۷۹ھ | سمنان | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| مستغنی | محمد امین | ۔ | کشمیر | ہندوستان | ۔ |
| مسرور | آقا رضی | ۔ | قزوین | عراق عجم | ۔ |
| مسعود[۵] | مسعود ابن سعد سلمان | سنہ ۵۲۰ھ | جرجان | طبرستان | سلطان ابراہیم والی غزنی |

[۱] سید مبارک خاں، قامت قابلیش بہ تشریف کمالات صوری و معنوی آراستہ بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بہند آمدہ در سلک امرائے ہمایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

[۲] مرتضیٰ قلی بیگ، صاحب تذکرہ آتشکدہ او را خلف حسن خان شاملو نوشتہ ۱۲

[۳] محمد مرشد، برادر سپہری ست، درست طبیعت و صاحب فہم بود ۱۲

[۴] خواجہ حسین، در زمان ہمایوں شاہ بہند آمد، صاحب قصیدۂ تولد شاہزادہ سلیم است ۱۲

[۵] مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبد الرزاق مداح اویند ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| محمد [۱] | محمد ابن بدیع | . | نسار | خراسان | جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم |
| محمد [۲] | ملا محمد صوفی | سنہ ۱۰۳۵ھ | مازندران | طبرستان | جہانگیر شاہ والی ہند |
| مختاری [۳] | ملا عثمان | سنہ ۵۴۴ھ | رشت | خراسان | سلطان ابراہیم مسعود والی غزنی |
| مخفی | ملا مخفی | . | . | طبرستان | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| مخلص [۴] | انند رام | سنہ ۱۱۶۴ھ | دہلی | ہندستان | محمد شاہ والی ہند |
| مخلص [۵] | میرزا محمد | . | کاشان | عراق عجم | سلطان حسین صفوی والی ایران |

[۱] **محمد ابن بدیع**، از اماجد دہر بود، در عہد عماد الدین زنگی دیوان انشا بوی سپرد بود، او را ترسلی ست مشہور ۱۲

[۲] **ملا محمد صوفی**، مردے حکیم مجرد، صاحب تذکرہ ست، با ابوحیان و ملا حسن علی یزدی بہند آمدہ در کشمیر توطن گزید و بخواہش جہانگیر بدہلی رفت، در سرہند وفات یافت، صاحب تذکرہ آتشکدہ لقبش را تخلص دانستہ او را اصفہانی خواندہ غلط کردہ مجردانہ یکی شد بحق محمد صوفی، مصرعہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۳] **ملا محمد عثمان** ابن محمد، بعد از سلطان ابراہیم در رکاب بہرام شاہ بہند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشہا یافت ۱۲

[۴] **انند رام**، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خاں بہادر ست، از جماعۂ ہنود دریں جزو زماں کسی بخوشش محاورگی او نیست ۱۲

[۵] **میرزا محمد**، معاصر حزین اصفہانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدولہ محمد مومن خاں گفتہ بدرگاہ او فرستاد، خان مذکور او را بہ اصفہان طلبید و رعایتہا مبذول داشت، مدتے در اصفہان ماند و ہمانجا درگذشت، دیوانش سہ ہزار بیت می رسد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| مظفر[۱] | حکیم سیف الدین | سنہ ۱۰۳۵ھ | کاشان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| مظہری[۲] | مولانا مظہر الدین | سنہ ۱۰۱۸ھ | کشمیر | ہندوستان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| مظہر[۳] | مولانا مظہر جانجاناں | سنہ ۱۱۹۵ھ | دہلی | ہندوستان | محمد شاہ والی ہند |
| مظہر | مظہر الدین | • | قوشیج | خراسان | • |
| معنی[۴] | علی قلی | • | بلخ | " | • |
| معجزی[۵] | ملا معجزی | • | یزد | عراق عجم | • |
| معزی[۶] | امیر عبداللہ محمد | سنہ ۵۴۲ھ | نیشاپور | خراسان | معز الدین ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم |

[۱] حکیم سیف الدین، از ارباب سلوک و طریقت بود ۱۲

[۲] مظہر الدین، از خویشان ملا حیدر علی اظہری ست، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی ہندی معاصر بود ۱۲

[۳] مولانا مظہر جانجاناں، خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفادہ میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عہد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم ہمت پوشید، جناب مرزا مظہر اتم سخنوری ہست ۱۲

[۴] علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

[۵] ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

[۶] امیر عبداللہ محمد، بن عبدالملک، از فصحاے زمان خودست، در عہد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبہ بود کہ قصیدہ را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| مسیح[۱] | حکیم رکن الدین | سنه ۱۰۵۶ھ | کاشان | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی هند |
| مشتاق[۲] | نصیر الدین | . | اصفهان | // | . |
| مشرقی[۳] | میرزا ملک | . | مشهد | خراسان | شاه عباس ماضی والی ایران |
| مشرقی | ملا مشرقی | . | تبریز | عراق عجم | . |
| مشفقی[۴] | ملا شفقی | سنه ۹۹۵ھ | بخارا | خراسان | جلال الدین اکبر والی هند |
| مشفقی | ملا شفقی | . | لار | فارس | . |
| مشهور[۵] | زمانا | . | شیراز | // | . |
| مشهور | مظفر حسین میرزا | . | تبریز | عراق عجم | شاه صفی صفوی والی ایران |
| مظفر | ملا مظفر | . | یزد | // | . |

۱ه **حکیم رکن الدین**، مشهور به حکیم رکنا، شهسوار عرصه سخنوری، ویکه تاز میدان هنرپروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک هزار و شصت و شش نوشته ۱۲

۲ه **نصیر الدین**، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

۳ه **میرزا ملک**، از نیستان شاه عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

۴ه **ملا شفقی**، در زمان عبد الله خان روزبک ملک الشعرای ترکستان بود، به هند آمد ۱۲

۵ه **زمانا**، از شیرین زبانان مشهور زمان، وجاده دمان معروف دوران بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| مفرد[۱] | محمد علی | ۰ | اصفہان | عراق عجم | ۰ |
| مفید[۲] | ملا مفید | سنہ ۱۰۸۵ھ | بلخ | خراسان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| مفلسی[۳] | ملا مفلسی | ۰ | مشہد | " | ۰ |
| مقبول[۴] | میر مقبول | ۰ | قم | عراق عجم | سلطان حسین مرزا والی ہرات |
| مقصود[۵] | ملا مقصود | ۰ | کاشان | " | شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران |
| مقصدی | ملا مقصدی | ۰ | ساوہ | " | ۰ |
| مقیم | میرزا مقیم | سنہ ۱۱۳۱ھ | بخارا | خراسان | فرخ سیر والی ہند |
| مقیمی[۶] | حسن بیگ | سنہ ۱۱۰۰ھ | تبریز | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |

[۱] **محمد علی**، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را بہ کسے نمیخواند ۱۲

[۲] **ملا مفید**، در زمان عالمگیر بہند آمد، و در ملتان در گذشت، ملا مفید بلخی مُرد بہ تخرجہ لفظ آہ مادۂ سال رحلت اوست ۱۲

[۳] **ملا مفلسی** از اغنیای زمان و اولیای دوران بودہ ۱۲

[۴] **میر مقبول** از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست، بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

[۵] **ملا مقصود** نمردہ فروش، معاصر محتشم کاشی ست، چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نہاد، آخر در یزد شہید شد ۱۲

[۶] **حسن بیگ**، از بزرگان سلسلۂ ترکمان است، مدتہا در ہند بود و ہمانجا در گذشت ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| معروف | ملّا معروف | . | اصفہان | عراق عجم | . |
| معصوم[1] | میرزا معصوم | . | تبریز | ״ | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| معصوم[2] | میر معصوم | سنہ ۱۰۵۲ھ | کاشان | ״ | شاہ جہان والی ہند |
| معصوم | ملا معصوم | . | شوستر | فارس | . |
| معلوم | محمد حسین بیگ | . | تبریز | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| معین[3] | خواجہ معین الدین | سنہ ۶۳۳ھ | چشت | خراسان | شہاب الدین غوری والی ہند |
| معین[4] | معین الملک حسین | . | . | . | جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم |
| معین | معین الدین | . | اصفہان | عراق عجم | شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران |
| مغربی[5] | ملا شیرین | سنہ ۸۰۹ھ | نائن | ״ | امیر تیمور والی سمرقند |

[1] **میرزا معصوم**، در زمان شاہ سلیمان دو سہ بار بہ ہند آمدہ مراجعت نمود ۱۲

[2] **میر معصوم**، برادر کاشی، و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

[3] **حضرت خواجہ معین الدین چشتی** سلطان الاولیا و برہان الاصفیاست، رحمۃ اللہ علیہ چوں خورشید نیمروز احوالش از آں روشن ترست کہ محتاج ذکر باشد، خواجہ قطب الدین و سلطان شہاب الدین غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

[4] **معین الملک حسین** ابن علی، از کتاب مقرر و مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

[5] ملّا محمد **شیرین** مولدش قریہ نائن ست، معاصر کمال خجندی، و مرید شیخ اسمٰعیل سمنانی بود، کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، در زمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| منجیک[۱] | حکیم ابوالحسن علی | ۰ | ترمذ | آذربیجان | سلطان محمود والی غزنی |
| منشور | حاجی محمد شریف | ۰ | اصفہان | عراق عجم | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| منشوری | ابوسعید احمد | ۰ | سمرقند | خراسان | سلطان محمود والی غزنی |
| منشی[۲] | اسکندر | ۰ | اصفہان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| منصور[۳] | منصور بن علی | ۰ | ۰ | ۰ | مجد الدولہ دیلمی |
| منطقی | ابو محمد نوربخشی | ۰ | رے | عراق عجم | ۰ |
| منعم[۴] | منعم حکاک | ۰ | شیراز | فارس | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| منوچہری[۵] | حکیم احمد ابن یعقوب | سنہ ۴۳۲ھ | دامغان | خراسان | سلطان محمود غزنوی والی غزنی |
| منیر[۶] | ابوالبرکات | سنہ ۱۰۵۴ھ | لاہور | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |

[۱] **حکیم ابوالحسن علی**، معاصر ابوالمعالی نحاس و ابوالمفاخر رازی ست و منجیک قریہ ایست بشرقی ترمذ ۱۲

[۲] **اسکندر**، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی ہست ۱۲

[۳] **منصور بن علی**، مداح سلاطین دیالمہ ہست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

[۴] **منعم حکاک**، در عہد شاہجہان بہند آمد، و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفتہ ہست ۱۲

[۵] **حکیم احمد بن یعقوب**، مشہور بہ شصت کلہ ہست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی ہست، بعضے او را از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ، و یکی دیگرے نیز بودہ ہست ۱۲

[۶] **ابوالبرکات**، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| مکتبی[۱] | ملا مکتبی | . | شیراز | فارس | |
| ملا[۲] | خواجہ ملا | . | گاذرون | ؍؍ | |
| ملک[۳] | ملک | سنہ ۱۰۲۶ھ | قم | عراق عجم | ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور |
| ملک | ملک محمد | سنہ ۱۰۴۰ھ | تون | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| ملک | ملا ملک | . | جرجان | طبرستان | |
| ملک[۴] | ملک طیفور | . | انجدان | عراق عجم | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| ملہم | میرزا ملہم | سنہ ۱۰۲۶ھ | تبریز | ؍؍ | شاہ عباس صفوی والی ایران |
| ممتاز | افضل بیگ | . | گرجستان | خراسان | شاہ عباس ماضی والی ایران |

[۱] **ملا مکتبی**، در فضیلت و ہنرمندی یگانۂ زماں بود، از مکتب داران شیراز ست، مثنوی لیلی و مجنوں بہ تتبع نظامی گفتہ است ۱۲

[۲] **خواجہ ملا**، در فضیلت و ہنرمندی بے مثل بود ۱۲

[۳] **ملک**، بہند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراہیم عادلشاہ رعایت و عنایت فراواں دید ملا ظہوری خویش اوست، دو سہ مثنوی خوبی گفتہ است ۱۲

[۴] **ملک طیفور** ہم تخلص ملک قمی ست، بر یک بیت او مردماں گفتند کہ ایں بیت از ملک قمی ست و ملک دراں وقت بعزیمت ہند برآمدہ بود ملک طیفور از پے او رواں شد و در حدود دار او را دریافت و بر اثبات بیت خود از و وثیقہ گرفتہ بازگشت. برادر مہتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبد العال و مولانا فتح اللہ، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| میرک[۱] | مولانا میرک | . | سبزوار | خراسان | . |
| میرکی[۲] | ملا میرک جان | ۱۰۱۶ھ | بلخ | " | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| میرم | خواجہ ضیاء الدین | . | قزوین | عراق عجم | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| میلی[۳] | میرزا محمد قلی | ۹۸۳ھ | ہرات | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| میر[۴] | میرزا امیر | . | کرمان | " | ارغون خان والی فارس |
| میر | خواجہ میر کلاں | . | ماوراء النہر | " | . |

## باب ن

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ناجی | ملا ناجی | . | تبریز | عراق عجم | . |
| نادری[۵] | نادری شیری | . | سمرقند | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| نادم[۶] | شہسوار بیگ | ۱۱۰۰ھ | گیلان | طبرستان | جہانگیر والی ہند |

[۱] **مولانا میرک** شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[۲] **ملا میرک جان** در خدمت شاہ عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

[۳] **میرزا محمد قلی**، با ملا ولی مطارحات می نمود ۱۲

[۴] **میرزا امیر**، از شعرای زمان بود، با سلمان و ناصر بخاری و مظفر ہروی معاصر بود ۱۲

[۵] **نادری شیری**. بعہد ہمایون شاہ بہند آمدہ مداحی وے میکرد ۱۲

[۶] **شہسوار بیگ** شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچہ کم شعر ست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجستہ واقع شدہ، در اوائل حال بہند آمدہ بود، در حال ہاردن ولایت اصفہان نوت و مدفون شد ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| موجی | علی جان بیگ | . | اصفهان | عراق عجم | . |
| مولی[1] | آقا عبد المولی | سنه ۱۱۶۰ | 〃 | 〃 | سلطان حسین صفوی والی ایران |
| مولوی[2] | مولانا جلال الدین محمد | سنه ۶۷۲ | قونیه | روم | علاء الدین کیقباد والی خوارزم |
| مولوی[3] | حاجی احمد | . | سیستان | خراسان | شاه عباس ماضی والی ایران |
| مومن[4] | میر محمد مومن | . | استرآباد | طبرستان | . |
| مومن[5] | آقا میرزا مومن | . | اصفهان | عراق عجم | جهانگیر شاه والی هند |
| مهری[6] | خاتون مهری | . | هرات | خراسان | 〃 |
| مهستی[7] | خاتون مهستی | . | گنجه | آذربیجان | سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم |

[1] آقا عبد المولی، با میرزا انورس و میر نجات مصحبت بود ۱۲

[2] مولانا جلال الدین، پیر خمخانهٔ معانی ست، از عارفان محقق بوده، اصلش از بلخ ست اما در قونیه روم سکونت داشت، دیوان و مثنوی او مریضان علل را نسخهٔ شفاست، مولانا گاهی تخلص خود خموش گاهی خاموش و گاهی مولوی میفرمود، نور الله مرقده، مادهٔ تاریخ رحلت او ست ۱۲

[3] حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مهاجات داشت ۱۲

[4] میر محمد مومن معلم سلطان حیدر مرزا صفوی ست در آخر بهند آمد ۱۲

[5] آقا میرزا مومن، بهند آمد و در خدمت جهانگیر نوکر شد ۱۲

[6] خاتون مهری، فصیحهٔ زمان و شاعرهٔ دوران خود بوده ۱۲

[7] خاتون مهستی منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکرهٔ داغستانی گوید که "یک رباعی او که با هزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماه در د خود کرده بود" ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ناظم[۱] | خواجہ محمد صادق | ۔ | تبریز | عراق عجم | ۔ |
| نامی[۲] | میر معصوم خاں | سنہ ۱۰۱۵ھ | ترمذ | خراسان | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| نامی | میرزا نامی | ۔ | کشمیر | ہندوستان | ۔ |
| نامی | عبد القادر | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| نثاری | ملا نثاری | ۔ | تبریز | عراق عجم | شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران |
| نجابت[۳] | میر عبد العالی | ۔ | اصفہان | ” | سلطان حسین صفوی والی ایران |
| نجاتی[۴] | میرزا النجاتی | ۔ | گیلان | طبرستان | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| نجم[۵] | شیخ نجم الدین کبری | سنہ ۶۱۸ھ | خوارزم | عراق عجم | سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم |

[۱] **خواجہ محمد صادق** تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدم، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز شہباز ۱۲

[۲] **میر معصوم خاں** از امرای اکبری است، با حکیم شفائی و ذکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ و اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسہ نظامی کردہ ۱۲

[۳] **میر عبد العالی** موطن او اصفہان ست، منشی ممتاز بود و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بدہ ہزار بودہ باشد، مرزا طاہر وحید بر آں دیباجہ نوشتہ ہست ۱۲

[۴] **میرزا النجاتی**، صاحب مثنوی ناز و نیاز ہست ۱۲

[۵] **شیخ نجم الدین کبری** از مشائخ کہ منظور نظر ایشاں بود شیخ نجم الدین بغدادی و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال خجندی و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرہم ست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنۂ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| ناصر[۱] | ناصر سلجوقی | . | نسا | خراسان | سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم |
| ناصر | خواجه ناصر قلندر نمد پوش | . | بخارا | ” | جهانگیر والی هند |
| ناصر[۲] | ابو المعین ابن خسرو | سنه ۴۳۱ھ | غزنی | ” | سلطان محمود والی غزنی |
| ناصر | قاضی میر ناصر | . | بخارا | ” | سلطان عبد العزیز خان والی بخارا |
| ناصر | ناصر ابن منوچهر | . | . | . | . |
| ناصر[۳] | ناصر الدین | . | سرخس | ” | . |
| ناطقی[۴] | ملا ناطقی | . | استرآباد | طبرستان | جلال الدین اکبر شاه والی هند |
| ناظم[۵] | ملا ناظم | سنه ۱۱۰۰ھ | هرات | خراسان | شاه سلیمان صفوی والی ایران |

[۱] **ناصر سلجوقی**، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

[۲] **ابو المعین بن خسرو علوی**، جامع جمیع علوم ظاهری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابو الحسن خرقانی استفاده نموده، گویند که با حکیم فارابی مباحث کرده و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

[۳] **ناصر الدین** پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعه کمالات بوده، محمد عوفی او را دیده است ۱۲

[۴] **ملا ناطقی** از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب از و بزبانهاست، در عهد اکبر شاه بهند آمد در بنارس فوت و همانجا مدفون گردید ۱۲

[۵] **ملا ناظم** مجموعه کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بیگلربیگی شاه سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفته داد سخنوری داده، در مدت چهارده سال با تمام رسانید ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| نزاری[۱] | حکیم نزاری | ۸۳۰ھ | قائن | قہستان | • |
| نزاری | ملا نزاری | • | گیلان | طبرستان | • |
| نسبتی[۲] | ملا نسبتی | ۱۱۰۰ھ | تھانیسر | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| نسبتی[۳] | ملا نسبتی | • | مشہد | خراسان | شاہ طہماسپ ماضی والی ایران |
| نسیمی[۴] | ملا نسیمی | • | ہرات | ″ | شاہرخ میرزا والی سمرقند |
| نشانی[۵] | علی احمد | ۱۰۲۰ھ | دہلی | ہندوستان | نورالدین جہانگیر والی ہند |
| نشاط | آقا عبدالوہاب | ۱۱۹۰ھ | تبریز | عراق عجم | نادر شاہ والی ایران |
| نصر[۶] | حمیدالدین نصراللہ | • | • | • | سلطان مسعود بن ابراہیم |

[۱] حکیم نزاری از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قہستان شیخ سعدی بخانۂ او وارد شد مدتی شیخ را نگاہ داشتہ ۱۲

[۲] ملا نسبتی، دیوانش قریب بہ شش ہزار بیت ست، اشعار بامزہ دارد ۱۲

[۳] ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

[۴] ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

[۵] علی احمد مہرکن، از فرقۂ اولیا و زمرۂ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و مکرر کنایات بوی فرمودہ اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت، بسیارے طالبان حق از خدمتش بمنزل مقصود رسیدہ ہدایت یافتہ اند ۱۲

[۶] حمیدالدین نصراللہ، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکہ بلاغت گستری بود، منشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفادہ نمودہ اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمہ کلیلہ و دمنہ از دست، مداحی سلطان مسعود بن ابراہیم کردہ ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| نجم [۱] | شیخ نجم الدین دایہ | سنہ ۶۵۴ھ | رے | عراق عجم | سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم |
| نجم [۲] | ملا نجم الدین | . | سمنان | خراسان | . |
| نجم | ملا نجم | سنہ ۹۸۸ھ | کشمیر | ہندوستان | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| نجیبا [۳] | شیخ نورالدین | . | کاشان | عراق عجم | سلطان حسین صفوی والی ایران |
| نجیب [۴] | نجیب الدین | . | جرباذقان | ״ | . |
| نجیب | ملا نجیب | . | استرآباد | طبرستان | شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران |
| نجیب | ملا نجیب | . | مرو | خراسان | . |
| نخلی [۵] | ملا نخلی | . | بخارا | ״ | امام قلی خاں والی بلخ |
| ندیم [۶] | میرزا ذکی | سنہ ۱۱۵۲ھ | اصفہان | عراق عجم | سلطان حسین صفوی والی ایران |

[۱] شیخ نجم الدین معروف بہ دایہ، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

[۲] ملا نجم الدین از شعرای زمان و افاضل دوراں بود ۱۲

[۳] شیخ نورالدین در انشا، نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی بہ ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[۴] نجیب الدین از شعرای مشہور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بودہ، بعد از کمال اسمٰعیل در عراق بعرصۂ ظہور آمدہ ۱۲

[۵] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خاں بسر می برد ۱۲

[۶] میرزا ذکی، مثنوی موسوم بہ بدر نجف در سلک نظم کشیدہ ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| نظام[1] | میر نظام دست غیب | . | شیراز | فارس | شاه عباس ماضی والی ایران |
| نظام | ملا نظام | . | تبریز | عراق عجم | . |
| نظام | نظام الدین اعرج | . | . | . | . |
| نظام[2] | حکیم نظام الدین علی | سنه ۱۰۰۰ | کاشان | خراسان | شاه طهماسپ ماضی والی ایران |
| نظام[3] | قاضی نظام الدین عثمان | . | قزوین | عراق عجم | ارغون خان والی فارس |
| نظامی[4] | ابو محمد الیاس | سنه ۶۰۲ | گنجه | آذربیجان | سلطان نصرت الدین جهان پهلوان والی شیراز |
| نظمی | محمد میرک نظمی | . | هرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی هرات |
| نظیر[5] | ملا نظیر | . | مشهد | ״ | ابراهیم عادلشاه والی بیجاپور |

۱ **میر نظام دست غیب** در اندک وقتی بکمال شاعری مشهور گردید، از سخنوران مشهورست، دیوانش به هزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پهلوی خواجه حافظ مدفون شد ۱۲

۲ **حکیم نظام الدین علی**، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

۳ **قاضی نظام الدین عثمان**، بعضے او را معاصر الجایتو خان دانسته اند و برخی ملازم حضور ارغون خان گفته، بهر حال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

۴ **ابو محمد الیاس**، اگرچه در گنجه می بود اما مولدش در شهر قم ست، چنانکه در اقبال نامه میگوید ؎ چو دُر گرچه در بحر گنجه گمم ؛ ولے از کهستانِ شهر قمم۔ هزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسه دارد ۱۲

۵ **ملا نظیر**، از شعرائے مقرر زمان بوده ۱۲

| تخلص | نام | سنه وفات | وطن | ملک | عهد |
|---|---|---|---|---|---|
| نصیبی | بابا نصیبی | سنه ۹۴۴ھ | گیلان | طبرستان | سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند |
| نصیر[۱] | ابونصر نصیرالدین | سنه ۱۰۷۸ھ | همدان | عراق عجم | جلال الدین اکبرشاه والی هند |
| نصیر | نصیرالدین چراغ دهلوی | سنه ۷۵۷ھ | دهلی | هندوستان | سلطان فیروزشاه باربک |
| نصیر[۲] | خواجه نصیرالدین | سنه ۶۷۲ھ | طوس | خراسان | هلاکوخان والی خراسان |
| نطقی[۳] | ملا نطقی | . | نیشاپور | " | . |
| نطقی[۴] | نطقی ابن غازی بیگ | . | تبریز | عراق عجم | . |
| نظام[۵] | نظام الدین ابوالعلا | سنه ۹۲۱ھ | استرآباد | طبرستان | سلطان حسین میرزا والی هرات |

۱ **ابونصر نصیرالدین** بدخشانی اصل و همدانی مولدست ۱۲

۲ **خواجه نصیرالدین** ابن امام فخرالدین محمد رازی ست در طوس بماه جمادی الاول سنه ۵۹۷ھ متولد شده، همانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بهمن یار داد تا گرد شیخ بوعلی سیناست، شرحی بر اشارات شیخ بوعلی، و در نجوم شرحی بر صد کلمه بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

۳ **ملا نطقی**: با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

۴ **نطقی**: ابن غازی بیگ: از سخنوران زمان بوده ۱۲

۵ **نظام الدین ابوالعلا**، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| نورش[۱] | محمد حسین | . | دماوند | خراسان | سلطان حسین صفوی والی ایران |
| نوری | قاضی نور اللہ | سنہ ۱۰۱۹ھ | شوستر | فارس | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |
| نوری[۲] | قاضی نور الدین | سنہ ۱۰۰۰ھ | اصفہان | عراق عجم | شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران |
| نوعی[۳] | محمد رضا | سنہ ۱۰۱۹ھ | جنوشان | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| نویدی[۴] | عبیدی بیگ | . | شیراز | فارس | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| نیکی[۵] | زین الدین مسعود | . | خبابد | خراسان | بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی |
| نیازی[۶] | ملا نیازی | . | بلخ | " | جلال الدین اکبر شاہ والی ہند |

[۱] محمد حسین در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[۲] قاضی نور الدین، از افاضل زمان بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ ازوست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[۴] عبیدی بیگ از اکابر زادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[۵] زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفتہ است ۱۲

[۶] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زمان بود ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| نظیری[1] | میرزا محمد حسین | سنہ ۱۰۲۱ھ | نیشاپور | خراسان | جلال الدین اکبر والی ہند |
| نعیمی[2] | سید فضل اللہ | ٠ | تبریز | عراق عجم | شاہرخ میرزا والی سمرقند |
| نعمت اللہ[3] | شاہ نعمت اللہ | سنہ ۸۳۴ھ | کرمان | خراسان | شاہرخ میرزا والی خراسان |
| نفیسی | ملا نفیس | ٠ | کاشان | عراق عجم | ٠ |
| نقی[4] | شیخ علی نقی کمرہ | سنہ ۱۰۳۱ھ | کمرہ | ٠ | ٠ |

[1] **میرزا محمد حسین** شاعر غزل سرای شیرین زبان بود، از خراسان بعراق آمدہ با شعرای آنجا مشاعرات نمود و ازاں جا بہندوستان آمدہ در خدمت اکبر و جہانگیر ترقیات نمود، غزلیاتش بسیارست، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

[2] **سید فضل اللہ** از محققان و عارفان ست، در سائر فنون شریفہ یگانۂ جہاں بود، تصانیف عالیہ دارد ۱۲

[3] **شاہ نعمت اللہ نور الدین** صاحب مرتبہ بلند و مقامات ارجمند ست، مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کردہ، و علم کلام و الہیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خواندہ، از فضلای آں عہد سید محمود واعظ مشہور بہ شاہ داعی الی اللہ، و شیخ ابو اسحق بہرامی و بسحاق اطعمہ شیرازی، و شیخ کمال الدین خجندی و شاہ قاسم زوار، و خواجہ صائن الدین علی ترک و مولانا شرف الدین علی یزدی، و جماعت کثیر از مریدان سید بودہ اند، پس از یک صد و بست سال در موضع ماہان وفات یافت ۱۲

[4] **علی نقی**، از معارف شعرای نغز سرای کمرہ (از توابع اصفہان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانہ دارد ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| واضح[1] | میرزا مبارک ارادت خان | سنہ ۱۱۲۰ھ | دہلی | ہندوستان | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| واضح | آقا زمان | . | اصفہان | عراق عجم | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| واعظ[2] | میرزا محمد رفیع | سنہ ۱۱۰۰ھ | قزوین | عراق عجم | شاہ عباس ثانی والی ایران |
| واقف | شیخ نور العین | سنہ ۱۱۹۰ھ | لاہور | ہندوستان | محمد شاہ والی ہند |
| واقف[3] | ملا واقف | . | خلخال | آذربیجان | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| واقفی[4] | خواجہ علی | . | مشہد | خراسان | . |
| والہ[5] | میرزا یوسف | . | قزوین | عراق عجم | " |
| والہ | ملا والہ | . | ہرات | خراسان | . |
| والہ | جمال الدین | . | شیراز | فارس | . |

[1] میرزا مبارک ارادت خان شاگرد محمد زمان راسخ ہست ۱۲

[2] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجنان ترجمہ احادیث اہل بیت ازوست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[3] ملا واقف از ارباب فضل و عرفان بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[4] خواجہ علی برادر زادہ خواجہ محمد جان قدسی ہست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود و بدکن آمدہ بمراتب ایالت رسید ۱۲

[5] میرزا یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

# باب و

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| واثق | میرزا حسین بیگ | ۰ | ۰ | ۰ | اورنگ زیب عالمگیر والی ہند |
| واحد[1] | ملا محمد علی | ۰ | قم | عراق عجم | ۰ |
| وارستہ[2] | امام قلی بیگ چکنی | سنہ ۱۰۷۵ھ | رے | ؍؍ | شاہجہاں بادشاہ والی ہند |
| وارثی | ملا وارثی | ۰ | اردبیل | آذربیجان | ۰ |
| واصل | محمد امین | ۰ | لاہیجان | طبرستان | ۰ |
| واصف | میرزا امین | ۰ | یزد | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| واصف[3] | مولانا سید حسین شاہ | سنہ ۱۲۸۵ھ | بخارا | خراسان | ابوظفر بہادر شاہ والی ہند |

[1] ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ۔ در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

[2] امام قلی بیگ چکنی بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

[3] مولانا سید حسین شاہ۔ اصلش از بخارا ست۔ فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند۔ سالہا در علیگڈھ و کانپور ہنگامہ درس و تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم و تربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، وہمانجا رہگرای عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیشِ او خواندہ ست۔ کتاب خلعت الہنود در جواب اندرمن ازو یادگار ست ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| وصالی[۱] | میر علاء الدین | سنہ ۹۹۸ھ | ٠ | خراسان | ٠ |
| وفائی[۲] | ملا وفائی کور | ٠ | اصفہان | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |
| وفائی[۳] | ملا وفائی | ٠ | ہرات | خراسان | " |
| وقوعی[۴] | ملا وقوعی | ٠ | تبریز | عراق عجم | ٠ |
| وقوعی[۵] | ملا محمد شریف | سنہ ۱۰۰۲ھ | نیشاپور | خراسان | " |
| وقاری[۶] | ملا محمد امین | ٠ | یزد | عراق عجم | ٠ |
| ولی[۷] | ملا محمد | سنہ ۹۹۹ھ | دشت بیاض | قہستان | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| وہمی | ملا حسن | ٠ | قم | عراق عجم | |
| وہمی[۸] | طہماسپ قلی بیگ | ٠ | ترشیز | خراسان | جہانگیر شاہ والی ہند |

۱ میر علاء الدین از کاملان اہل ست، صاحب ترجیع بند مشہور به ما مقیمان ۱۲

۲ ملا وفائی کور، از اتراک ست، چوں در چشمے اندکی عیب بود، به کور اشتہار یافت ۱۲

۳ ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در ۱۰۱۸ھ در آگرہ بود ۱۲

۴ ملا وقوعی، صاحب تذکرہ ریاض الشعرا گوید کہ وے از شعرای مشہور ست ۱۲

۵ ملا محمد شریف از ارباب کمال ست، خط شکستہ را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاہ بسر می برد ۱۲

۶ ملا محمد امین، از ارباب کمالات و ہنرمندی بود ۱۲

۷ ملا محمد ابن فصیح، از شعرای معروف و سخنوران مشہور ست، در غزل سرائی طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

۸ طہماسپ قلی بیگ، در عہد جہانگیر شاہ بہند آمدہ بخدمات سرفراز گردید ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| والہ[۱] | علی قلی خان | سنہ ۱۱۷۰ھ | داغستان | خراسان | محمد شاہ بادشاہ والی ہند |
| والہی[۲] | امیر والہی | ۰ | قم | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |
| واہب[۳] | میرزا احسن | ۰ | اصفہان | " | " |
| وجدان | میر معصوم علی خان عرف خانبدان | سنہ ۱۱۶۰ھ | سرہند | ہندوستان | محمد شاہ والی ہند |
| وحدت | حکیم عبد اللہ | ۰ | گیلان | طبرستان | ۰ |
| وحشی[۴] | ملا وحشی | سنہ ۹۹۱ھ | بافق | عراق عجم | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| وحید[۵] | میرزا محمد طاہر | سنہ ۱۱۰۵ھ | قزوین | " | شاہ سلیمان صفوی والی ایران |
| وصاف[۶] | شرف الدین | سنہ ۷۱۹ھ | شیراز | فارس | سلطان محمد خدابندہ والی ایران |

[۱] **علی قلی خان** در عنفوان جوانی از اصفہان بہند آمد و ہمانجا فوت شد، شعر بسیارے گفتہ، صاحب دیوان و تذکرہ موسوم بہ ریاض الشعرا است ۱۲

[۲] **امیر والہی** از استادان فصیح بیان و شیوای شیرین زبان ست، اشعار رنگین و افکار رنگین بسیار دارد، در سنہ ۱۱۰۶ھ در عرصۂ حیات بود ۱۲

[۳] **میرزا احسن** در شاعری و تاریخ گوئی مہارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[۴] **ملا وحشی**، از بافق کہ قصبہ ایست از مضافات یزد، چون اکثر اوقات در یزد بسری برد بہ یزدی شہرت یافت، از شعرائے شیرین زبان است، سہ مثنوی دارد، یکی در بحر مخزن اسرار مسمی بہ خلد برین، دیکی در بحر خسرو شیرین موسوم بہ ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو شیرین کہ ناتمام ست مسمی بہ فرہاد و شیرین ۱۲ [۵] وزیر شاہ سلیمان صفوی بودہ داعی دیوان نود ہزار بیت دارد ۱۲

[۶] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زبان و یگانہ دوران بودہ ۱۲

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ہمام[1] | میر ہمام | سنہ ۷۱۳ھ | تبریز | عراق عجم | اتابک ابوبکر والی شیراز |
| ہمایون[2] | امیر ہمایوں | سنہ ۹۲۰ھ | اسفرائن | خراسان | سلطان حسین میرزا والی خراسان |

## باب یا

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| یاری | ملا یاری | سنہ ۹۵۲ھ | یزد | عراق عجم | ۰ |
| یحیے[3] | قاضی یحیے | سنہ ۱۰۵۲ھ | لاہجان | طبرستان | صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند |
| یحیی[4] | امیر یحیے | سنہ ۹۱۰ھ | قزوین | عراق عجم | جلال الدین اکبر والی ہند |
| یحیی[5] | میر یحیے | سنہ ۱۰۶۴ھ | کاشان | فارس | شاہجہاں والی ہند |
| یقینی[6] | قاضی عبداللہ | ۰ | لاہجان | طبرستان | " |

[1] میر ہمام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

[2] امیر ہمایوں، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

[3] قاضی یحیے، از افاضل زماں بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد، شاہجہاں در حق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و ہمانجا وفات یافت ۱۲

[4] امیر یحیی، از اماجد فضلای نامدار ست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از وست ۱۲

[5] میر یحیے مشہور بہ کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عہد شاہجہاں بہند آمد ۱۲

[6] قاضی عبداللہ، عم قاضی یحیے لاہجی ست، در فضیلت و کمال یگانۂ آفاق بود، در لاہجان شہید شد ۱۲

# باب ہا

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| ہاتفی[۱] | ملا عبداللہ | سنہ ۹۲۵ھ | جام | خراسان | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| ہادی[۲] | میرزا ہادی | ۔ | شہرستان | عراق عجم | شاہجہان والی ہند |
| ہادی | میرزا ہادی | ۔ | لار | فارس | ۔ |
| ہارون[۳] | خواجہ ہارون | ۔ | جوئن | خراسان | سلطان اباقاخان والی خراسان |
| ہاشمی | امیر ہاشمی | سنہ ۹۶۹ھ | قندہار | ″ | جلال الدین اکبر والی ہند |
| ہلاکی[۴] | ملا ہلاکی | سنہ ۱۲۰ھ | ہمدان | عراق عجم | سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران |
| ہلالی[۵] | نور الدین | سنہ ۹۳۶ھ | استرآباد | طبرستان | سلطان حسین میرزا والی ہرات |

[۱] **ملا عبداللہ** ہمشیرزادۂ مولانا عبدالرحمن جامی ست، چہار کتاب بوزان خمسۂ نظامی نظم کردہ است ۱۲

[۲] **میرزا ہادی** پسر میرزا رفیع الدین شہرستانی ست، در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاہ سلیمان بہند آمدہ بہ مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

[۳] **خواجہ ہارون** پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بودہ ۱۲

[۴] **ملا ہلاکی**، بہ اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[۵] **نور الدین** معاصر ملا جامی ملازگسی ست گاہی در عراق و گاہی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنوں و صفات العاشقین، و شاہ درویش ازو بیادگار ست، دیوان قصائد و غزلش مشہور ست، سیف اللہ کشت، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

# التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرحہ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

| صفحہ | ۴ | سطر | ۹ | میں بجائے | | فرابی | خرابی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ″ | ٫ | ″ | ۱۸ | ″ | ″ ″ | بہنہ | مہنہ |
| ″ | ۶ | ″ | ۱۵ | ″ | ″ ″ | خوانی | خوافی |
| ″ | ۸ | ″ | ″ | ″ | ″ ″ | بمعرض | بمرض |
| ″ | ۱۱ | ″ | ۱۱ | ″ | ″ ″ | ارضی | رضی |
| ″ | ۱۳ | ″ | ۷ | خانہ ۲ میں بجائے | | شیراز | . |
| ″ | ″ | ″ | ″ | ″ ۴ | ″ | فارس | شیراز |
| ″ | ″ | ″ | ″ | ″ ۵ | ″ | . | فارس |
| ″ | ″ | ″ | ۸ | ″ ۳ | ″ | مشهد | . |
| ″ | ″ | ″ | ″ | ″ ۴ | ″ | خراسان | مشهد |
| ″ | ″ | ″ | ″ | ″ ۵ | ″ | . | خراسان |
| ″ | ۲۲ | ″ | ۱۵ | میں بجائے | | ارو | ازو |
| ″ | ۲۹ | ″ | ۱۶ | ″ | ″ | حاجی | جامی |
| ″ | ۴۸ | ″ | ۱۳ | ″ | ″ | تبارۂ | تبارزۂ |
| ″ | ۵۲ | ″ | ۱۲ | ″ | ″ | عریز | عزیز |
| ″ | ۵۴ | ″ | ۱۵ | ″ | ″ | خوادف | خواف |
| ″ | ۵۷ | ″ | ۱۳ | ″ | ″ | نجیسی | نجیبی |
| ″ | ۵۸ | ″ | ۱۰ | ″ | ″ | تارزۂ | تبارزۂ |

| تخلص | نام | سنہ وفات | وطن | ملک | عہد |
|---|---|---|---|---|---|
| یغما | . | . | قم | عراق عجم | . |
| یقینی[1] | ملا یقینی | . | ہرات | خراسان | سلطان حسین میرزا والی ہرات |
| یمینی[2] | مولانا یمینی | . | سمنان | ؍؍ | شاہ طہماسپ صفوی والی ایران |
| یمینی[3] | محمد ابن عثمان | . | غزنی | ؍؍ | سلطان محمود والی غزنی |
| یوسف | محمد یوسف | . | گاذردن | فارس | . |
| یوسفی[4] | محمد یوسف | . | جرباذقان | عراق عجم | شاہ عباس ماضی والی ایران |

[1] **ملا یقینی**، امیر علی شیر گوید کہ در ترکی وفارسی شعر می گفت مدفنش در دہ دو برادران ست ۱۲

[2] **مولانا یمینی**، از تازہ خیالان نادرہ گویان عصر بود ۱۲

[3] **محمد بن عثمان**، در عہد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران بہ کران رسید تاریخ یمینی کہ مشتمل بر احوال محمود ست، با تصانیف دیگر از دست ۱۲

[4] **محمد یوسف**، گاہی یوسف و گاہی یوسفی تخلص میکرد قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

# حوار العرب

## علم دوست اصحاب اور طلاب کے لیے ایک نعمت

یہ کتاب بھی جناب مولف صاحب تذکرہ ہذا کی تالیف ہے جس میں عربی کے تمام متعارف محاورات کو مستند ترین کتب لغات سے اخذ کر کے اس ترکیب کے ساتھ جمع کیا ہے کہ پہلے خانہ میں عربی محاورات مع مصادر و اشارہ ابواب ثلاثی و رباعی، دوسرے میں حروف صلہ تیسرے میں عربی محاورہ کا فارسی ترجمہ اور چوتھے میں سلیس و بامحاورہ اردو ترجمہ درج ہے اس التزام کے ساتھ تمام کتاب تقریباً پچاس ہزار محاورات پر مشتمل ہے کسی محاورہ کے کتب لغات سے تلاش کرنے میں جو زحمت ہوتی ہے وہ اہل علم سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ایسی صورت میں یہ کتاب درحقیقت ایک نعمت غیر مترقبہ شمار ہونے کے لائق ہے۔ کتاب کی خوبی کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ اس کا تہدیہ عالی جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی جیسے فاضل و جوہر شناس بزرگ قوم نے اپنے نام نامی کے ساتھ منظور فرمایا ہے۔ اور بعض نامور مسلمان اہل قلم نے اس کو "بہت عمدہ" اور "بڑے کام کی" اور ایک فاضل یورپین مستشرق نے "نہایت مفید" بتایا ہے۔ قیمت ایک روپیہ ع علاوہ محصول ڈاک تاجران کتب کو معقول کمیشن دیا جائیگا جو خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ ــــــــــــــــــــــــــــــ

منیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ پریس علی گڑھ

| صفحہ | | سطر | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| صفحہ | ٦١ | سطر | ١٨ | میں بجائے | عبدالحین | عبدالحسین |
| " | ٦٦ | " | ٤ | " " | ملابر | ملابیر |
| " | ٧٢ | " | ١٥ | " " | قران | اقران |
| " | ٧٤ | " | ١٢ | " " | بطور | ۔ |
| " | " | " | ١٦ | " " | بقتی | بُتقلی |
| " | " | " | ١٧ | " " | کاتی | کامی |
| " | ٧٧ | " | ٩ | " " | سمرقند | سمر |
| " | ٧٩ | " | ١٦ | " " | علوم | علو |
| " | ٨٤ | " | ١٣ | " " | کلام درفن | کلام و درفن |
| " | ٨٥ | " | ١١ | " " | تسیلم کردند | تسلیم کردند |
| " | ٩٢ | " | ١٠ | " | بدری | بدرسے |
| | ٩٧ | " | ١٢ | " | مثنوی خوبی | مثنوی خوبے |
| " | ١٠١ | " | ١٥ | " " | نخارا | بخارا |
| " | ١٠٦ | " | ١٧ | " " | ہمداں | ہمدامان |
| " | ١١٦ | " | ٨ | " " | اورمزو | مرو |
| " | | " | ١٥ | " " | ابوالمحالی | ابوالمعالی |
| " | ١١٩ | " | ١٢ | " " | سفرده | شفرده |
| " | ١٢٣ | " | ١٧ | " " | ابوالفرح | ابوالفرج |
| " | ١٢٤ | " | ١٥ | " " | نیستاں | منشیان |
| " | ١٢٥ | " | ١١ | " " | میرزابیدل | ازمیرزابیدل |
| " | " | " | ١٢ | " " | مرزامظہر | مرزامظہر |

# بفضلِ خدا

**انسٹیٹیوٹ پریس** میں (جو سر سیّد علیہ الرحمۃ کا قائم کردہ اور محمڈن کالج کی مِلک ہونے کی وجہ سے حقیقی معنوں میں ایک قومی پریس ہے) لوہے اور پتھر دونوں قسم کے چھاپوں میں اُردو، انگریزی کا ہر قسم کا کام بہت صحت اور کفایت سے ہوتا ہے اور وقت پر دیا جاتا ہے۔ مطبع کو اس کے قدیم و اہلِ نظر سرپرستوں کی جانب سے جو اطمینان بخش اسناد حاصل ہوئی ہیں اُن کی نقل عند الطلب روانہ کی جاسکتی ہے۔ اہلِ ذوق بضرورت کم از کم ایک بار ضرور امتحان فرمائیں۔ نرخ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے۔

**علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ** نامی ایک اخبار بھی اس دفتر سے نکلتا ہے جو کالج کا سرکاری اخبار ہے اور جو سر سیّد علیہ الرحمۃ نے کالج کی بنا سے بھی قبل جاری کرنا شروع کیا تھا اور جس میں کالج کی خبروں کے علاوہ دلچسپ اور مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو ایک نہایت نامور فاضل بزرگ نے "معتد بہ ادبی خوبی والا" تسلیم کیا اور ان پر "ماشاء اللہ وجزاک اللہ خیرا" فرمایا ہے۔ قیمت سالانہ ۴ روپے، ششماہی ۲ روپے ۸ آنے۔ اشتہارات کا نرخ زبانی یا خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

**مفید و دلچسپ کتابوں** کا بھی ایک خاصہ ذخیرہ اس پریس میں فراہم رہتا ہے، جو قابلِ دید ہے۔ فہرست طلب کرنے پر روانہ کی جاسکتی ہے۔

ہر قسم کی خط و کتابت اور درخواستوں کے لیے پتہ: **منیجر صاحب انسٹیٹیوٹ پریس علیگڈھ**